ISSUE NO. 2 VOLUME NO. 1 DEC 2021 WWW.THEARAIN.COM

दी अराईं

THE ARAIN

دی ارائیں

THE ACADEMY OF ARAIN STUDIES AND RESEARCH

अकैडमी ऑफ़ अराईं स्टडीज़ एंड रिसर्च

اکیڈمی آف ارائیں اسٹڈیز اینڈ ریسرچ

A GOLD MEDALIST:
MR. SAAD MALIK

FELICITATION OF
PSC/PCS/IIT-JEE/NEET
QUALIFIED CANDIDATES

YOUNG HAFIZ-E-QUR'AN:
HAFIZ MOHD RAYYAN

Azadi Ka Amrit Mahotsav

SUCCESS STORY OF
MR. SHAHBAZ UL RAHMAN
UPSC 2020, IFS AIR 54

SPECIAL REPORT OF ALL
INDIA SECOND TALENT
HUNT COMPETITION '21

INTERVIEW OF
MR. SHEERAZ MALIK
UP PCS 2019, SCDI

EDITORIAL: ARAIN DIASPORA IN
ROHILKHAND: A HISTORICAL
PERSPECTIVE

PROGRESS AND EDUCATION
OF MUSLIMS IN GENERAL AND
ARAIN'S IN PARTICULAR

ISSUE NO. 2 VOLUME NO. 1 DEC 2021 WWW.THEARAIN.COM

दी अराईं

THE ARAIN

دی ارائیں

THE ACADEMY OF ARAIN STUDIES AND RESEARCH

अकैडमी ऑफ़ अराईं स्टडीज़ एंड रिसर्च

اکیڈمی آف ارائیں اسٹڈیز اینڈ ریسرچ

A GOLD MEDALIST:
MR. SAAD MALIK

FELICITATION OF
PSC/PCS/IIT-JEE/NEET
QUALIFIED CANDIDATES

YOUNG HAFIZ-E-QUR'AN:
MOHD RAYYAN

SUCCESS STORY OF
MR. SHAHBAZ UL RAHMAN
UPSC 2020, IFS AIR 54

SPECIAL REPORT OF ALL
INDIA SECOND TALENT
HUNT COMPETITION '2021

INTERVIEW OF
MR. SHEERAZ MALIK
UP PCS 2019, SCDI

EDITORIAL: ARAIN DIASPORA IN
ROHILKHAND: A HISTORICAL
PERSPECTIVE

PROGRESS AND EDUCATION
OF MUSLIMS IN GENERAL AND
ARAIN'S IN PARTICULAR

ISSUE NO. 2 VOLUME NO. 1 DEC 2021 WWW.THEARAIN.COM

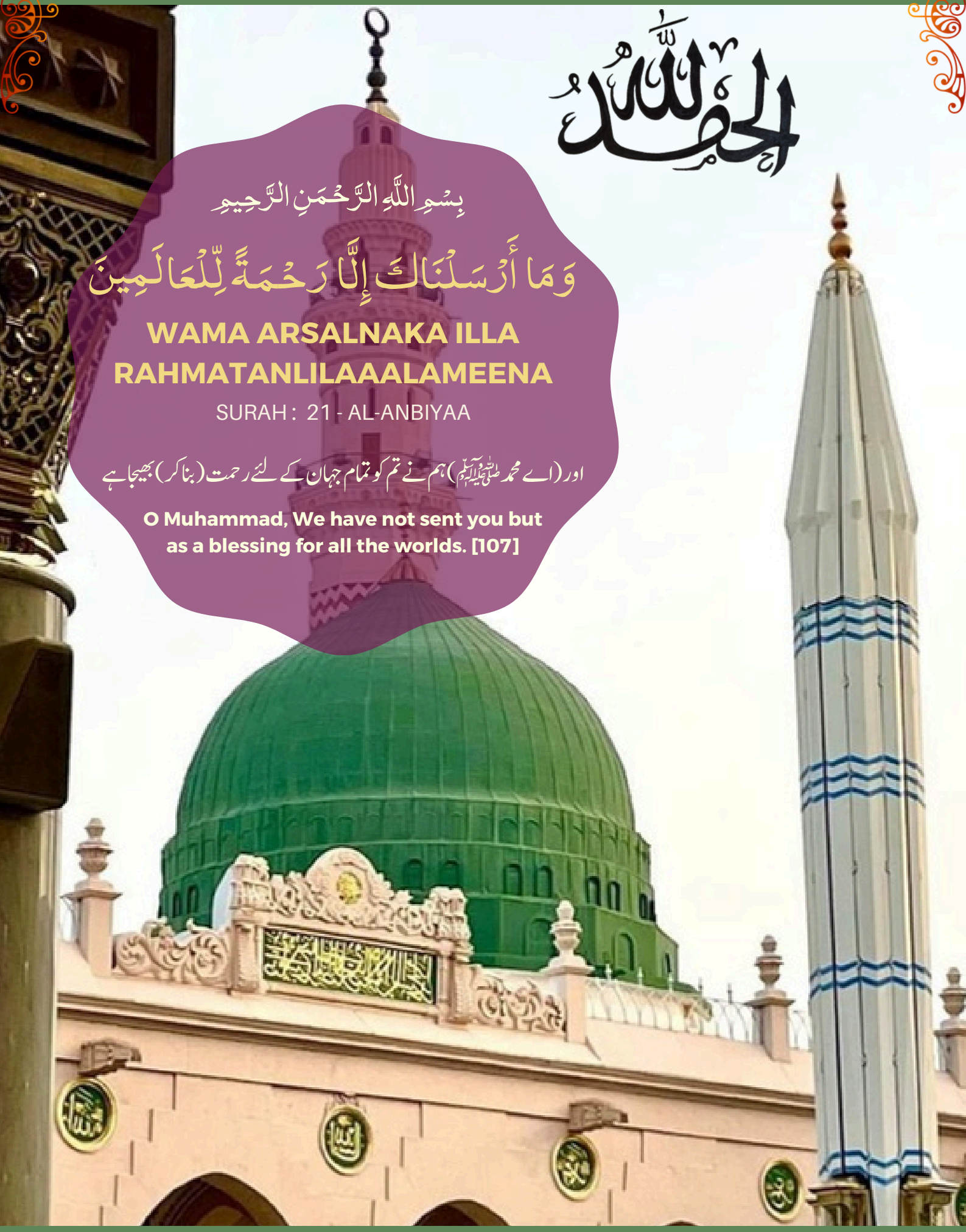

الحمد للہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَا أَرۡسَلۡنَاكَ إِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِينَ

WAMA ARSALNAKA ILLA RAHMATANLILAAALAMEENA

SURAH : 21 - AL-ANBIYAA

اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے

O Muhammad, We have not sent you but as a blessing for all the worlds. [107]

اکیڈمی آف ارائیں اسٹڈیز اینڈ ریسرچ

Editorial Board

Dr. Rehan Asad
Editor-in-Chief

Dr. Shahnawaz Ahmad Malik
Managing Editor

Mr. Mohammad Azam
Editor

Editorial Team

Dr. Iqrar Ahmad
Dr. Mohd. Aghaz Malik
Mr. Yunus Malik
Mr. Shabbar Malik
Mr. Ahmad Salman
Mr. Tavish Malik
Mr. Mohd. Hassan Raza
Ms. Sheeza

Advisory Board

Mr. Mohammad Naseem (Dehradun)
Mr. Mohammad Aslam (Rudrapur)
Mr. Mohammad Naseem (Bareilly)
Mr. Mohammad Yusuf (New Delhi)
Dr. Mohd Asad Malik (New Delhi)
Mr. Mohammad Aslam (Dehradun)

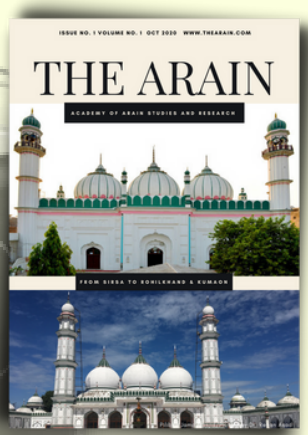

Issue No. 1 Volume No. 1
Published in October 2020
Readers can visit our website to read Ist edition
www.thearain.com, arainacademy@gmail.com

Content

- 2 - پیغام-مولانا مشکور احمد
- 3 - پیغام-اشتیاق احمد ملک (مختار احمد)
- Message - Laeeq Ahmad - 4
- Guiding Remarks - 5
- Team Voice - 6
- Editorial: Arain Diaspora in Rohilkhand: A historical perspective- Dr. Rehan Asad - 8
- Progress and Education of Muslims in general and Arain's in particular: Mohammad Naseem - 12
- क़ौमों का उरूज और ज़वाल - मुहम्मद असलम - 14
- अराईं अकैडमी का क़याम: माज़ी के तजुर्बे, हाल के तक़ाज़े और मुस्तक़बिल की उम्मीदें - शाहनवाज़ अहमद मलिक - 16
- तालीम और क़यादत- मोहम्मद आज़म - 18
- अकैडमी ऑफ़ अराईं स्टडीज़ एंड रिसर्च: मिशन, अग़राज़-ओ-मक़ासिद - 20
- Success Story - Shahbaz Ul Rahman - 21
- An interview - Sheeraz Malik - 22
- अराईं क़बीले के इकलौते विधायक: अनीसुर्रहमान - 24
- हाफ़िज़ मोहम्मद हलीम: राईं क़ौम के बड़े सामाजिक क़ाइद - 25
- अराईं/ राईं क़बीले की तारीख़ -शाहनवाज़ अहमद मलिक - 26
- Research: Arain parents prefer boys over girls in higher education - Ms. Sheeza - 28
- भाग मिल्खा भाग मुक़ाबला (2021-22) - 29
- कम्पटीशन में कामयाब स्टूडेंट्स के लिए ऑनलाइन ऐजाज़ का एहतेमाम - 30
- An interview - Ammar Malik - 32
- Talent Hunt Competition 2021 - 34
- Beliefs of Ahl Al-Sunnah Wa Al-Jama'ah - Shahrukh Bin Akhlaq Al-Azhari - 36
- निज़ाम-ए-मुस्तफ़ा ﷺ से दूरी क्यूं? - मोहम्मद हस्सान रज़ा - 40
- 42 - غلط فہمی-محمد نسیم
- मोहम्मद रय्यान बने सिर्फ़ 11 साल की उम्र में हाफ़िज़-ए-क़ुर'आन - 43
- Human rights under Islam - Zulfiqar Ali - 44
- ग़ीबत की तबाह कारियां - मुहम्मद साद जीलानी मरकज़ी- 46
- इस्लामिक गोल्डन एज - कलीम रज़वी - 50
- घर से किस तरह ऑनलाइन जॉब या कारोबार करके पैसा कमायें? - 52
- कर्मचारी चयन आयोग (SSC) के ज़रिये सरकारी नौकरी कैसे हासिल करें? - ताविश मलिक - 53
- पासपोर्ट की शुरुआत- मोहम्मद नसीम - 54
- Hypertension - Dr. Shah Aghaz Malik - 56
- Political scars of the pandemic - Shabbar Malik - 57
- Importance of Education - Hasan Iqbal - 58
- Girl's Education: an investment for the coming generation - Sharia Shakil - 59
- Student's Corner: Paintings & Arts - Compiled By Mrs. Sabeeha Shahnawaz - 60
- अराईं/ राईन क़ौम की आबादी - मोहम्मद आज़म - 62
- Academy in News - 64

Disclaimer: The document is for internal distribution among the members of the Academy of Arain Studies and Research only. It is not for commercial purpose. All rights are reserved to the Arain Academy. The opinions expressed in this document are those of the authors. They do not purport to reflect the opinions or views of the Academy.

پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیز گرامی قدر ڈاکٹر شاہنواز صاحب زید اقبالہ کی پیہم کوشش اور لگاتار محنت سے آرائیں اکیڈمی کا سفر ترقی کی طرف گامزن ہے رب کریم اس کے منتظمین معاونین شرکائے سفر کو مزید ہمت و حوصلہ عطا فرمائے اور خوب سے خوب تر توفیق عطا فرمائے ہماری اس انجمن میں فکر و آگہی کے بڑے بڑے فنکار موجود ہیں جن کے تدبر و تجربات سے قوم کو بہت سارے زاویوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے-ان سے گزارش کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر نونہالوں کی رہنمائی فرمائیں اور اپنی قوم کے جوانوں سے التماس کہ وہ اپنے بزرگوں کی رہنمائی قبول فرمائیں۔ ہر قوم کا اصل سرمایہ اس کی نوخیز ذریت ہی ہے انہی کی شخصیت سازی اگر سلیقہ سے ہو جائے تو ساری قوم سنور جائے گی۔

ہمارے ارباب دانش کچھ ایسی تدبیر فرمائیں کہ ابتدائی تعلیم اسلامی بنیادی مواد پر مشتمل ہو کہ ہمارا نونہال ضروریات دین سے آشنائی کے ساتھ ترقی کے مراتب طے کرتا چلا جائے۔

آخر میں گزارش ہے جن حضرات نے قوم کی خدمت کا بیڑا اٹھایا ہے انکی دامے درمے سخنے ہر اعتبار سے حوصلہ افزائی اور حسب استطاعت معاونت کی جائے،اللہ رب العزۃ اپنے بر گزیدہ بندوں کے طفیل ہماری اس تنظیم کو نظر بد سے بچا کر ترقیوں کے بام عروج پر متمکن فرمائے۔

احقر العباد مشکور احمد غفرلہ الاحد
موضوع پیگاہ پوسٹ رہپورہ غنیمت تحصیل بہیڑی ضلع بریلی۔
ساکن حال:-آنند وہار کالونی رامپور روڈ بریلی

پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ نوجوانوں کی ایک نئی نسل نے بزرگوں کے مجموعے کے ساتھ آرائیں کے لیے پلیٹ فارم بنایا ہے۔ محمد نسیم اور محمد اسلم کی رہنمائی میں امید کی جاتی ہے کہ یہ نوجوان خاص طور پر ڈاکٹر ریحان اسد، محمد اعظم اور ڈاکٹر شاہنواز احمد ملک اور پوری ٹیم وہ سب کچھ کریں گے جو کہ قبیلہ کے اتحاد اور بہتری کے لیے ضروری ہے۔

ماضی میں قبیلہ کو متحد کرنے کی کوششیں اتنی کامیاب نہیں ہوئیں اور قصبہ کچھیا میں بھی ایسی کوششیں پروان نہیں چڑھ سکیں۔ قصبہ کچھیا (گاؤں) کو گزٹ آف انڈیا نے 1805 میں دستاویزم میں لکھا ہے۔۔ پہلی بار سرسا ہریانہ (اس وقت پنجاب میں) سے ہجرت کر کے قوم مغل ہال ضلع کے ترائی علاقہ میں 1783 کے بعد سے آباد ہوئی۔ یہ ہجرت کئی سالوں تک ہوتی رہی اور رشتے داریاں بھی سرسا سے نبھائی جاتی رہیں۔

اترا کھنڈ میں اس وقت آرائیں کی آبادی زیادہ تر ضلع اودھم سنگھ نگر میں ہے اور خاص طور پر کچھیا، رودرپور اور ستارگنج کے قصبوں اور سرولی، سسین، بنڈیا، خریا، بھم روالا، لال پور، نوگواں، پلپورہ، بزودہ، ملسی کے دیہاتوں میں ہے۔۔ گوگھاٹ، جھگ جور، پپلیا پنڈری، گوری کھیڑا، بری برا، نیاگاؤں وہ ہیں جہاں مغل ہال کے علاقے کے آرائیں کے قدیم ترین گاؤں قائم تھے۔ کچھ دیہات جیسے باگوانڑہ (نزد بھم روالا)، کشن پور پھول سنگاب آباد نہیں ہیں۔ شدید گرم اور سرد موسم، موسلا دھار بارش، کچے گھر، آلودہ پانی، جنگلی جانوروں کے خوف اور ارد گرد کے جنگلات کی وجہ سے ہمارے قبیلے کو برسوں تک کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگ پیٹ کے امراض خصوصاً پانی سے ہونے والی بیماریوں میں مبتلا ہو گئے۔

سیر داری قانون کی وجہ سے جنگلات کی زمینوں پر لوگوں کا کوئی آبائی حق نہیں تھا۔ جب ہندوستان نے آزادی حاصل کی، تو بھومیداری قانون نے آبادی کو اپنی زمینوں کے ساتھ رہنے میں مدد کی۔ قانون نے کھیتوں میں ہل چلانے والے کو حقوق دیے۔ لکڑی کے ہل کی جگہ لوہے کے ہل سے کھیتی کاشتکاری آسان ہوئی۔۔ ان مقامات پر کھیت، مسجدیں اور قبرستان آرائیں کی ہزار بیٹی جڑوں کے گواہ ہیں۔ اپنی محنت اور کفایت شعاری سے یہ قبیلہ جلدی خوشحال ہو گیا۔ آرائیں نے مقامی آبادی کے دیگر قبائل کو زمین کے عطیہ اور انہیں کام فراہم کرنے میں ان کی آبادکاری میں مدد کی۔ زیادہ تر لوگ کھیتی باڑی کرتے تھے اور وہ خاصی زمین اور باغات کے مالک بن گئے! اس طرح اس علاقے کو زراعت اور پیداوار کا مرکز بننے میں مدد ملی۔

آزادی کے جب ملک کو اناج کی بھاری کمی پڑی ٹیب اس علاقے سے سرکار نے زمین دیکر لوگوں کو سینچائی، نہر، نالے، بجلی، بیج وغیرہ مہیا کروائے اور کچھا کے قریب پنت نگر یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔ ان سب سہولتوں سے فایدہ اٹھا کر ہماری قوم نے بھی اچھا چاول، گنا، گیہوں اگانا شروع کیا اسے پہلے فصل میں مکّہ، جوار، باجرہ وغیرہ بوے جاتے رہے تھے۔ اس ماحول میں ہمارے قبیلے کے حالت بہتر ہوے اور زمین بھی بڑھنے لگی تعلیم کے میدان میں بھی لوگ آنے لگے۔

یہ 1984 کی بات ہے جب زیادہ تر آبادی کاشتکاری سے وابستہ تھی لیکن کچھ لوگوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل کر لی تھی۔ ایسے حالات میں ستمبر 1984 میں بدلتے وقت کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے بزرگوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا گیا۔ ایجنڈا یہ تھا کہ ہم قبیلہ آرائیں کی بہتری کے لیے کام کریں اور نئی نسل کی رہنمائی کریں۔ ستمبر 84 کے مہینے میں چھوٹی مسجد کچھا میں شکور احمد کے گھر انجمن راعین کا قیام عمل میں آیا جس میں عبدالمجید پدھان، عبدالواحد، افتخار احمد، وصال احمد، اشفاق حسین، منشور احمد، شفیق احمد ملسی والے، منصور احمد، حاجی جمیل احمد، حبیب احمد، محمد شفیع حاجی، جمیل احمد جمنی والے سمیت سیکڑوں لوگ شامل ہوئے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ دوسرا اجلاس ایک آراضی کے تنازع کے حل کے لیے بلایا گیا جس کی وجہ سے کمیٹی کے اندر اختلافات پیدا ہو گئے۔ بالآخر یہ کمیٹی مزید کام نہ کر سکی اور ناکام ہو گئی۔ اس لیے ان ملاقاتوں کے بعد تنظیمی ڈھانچے کے حوالے سے کوئی ترقی نہیں ہوئی۔ اس پس منظر میں قبیلے کی کوئی تنظیم نہیں تھی حتی کہ ایک چھوٹی سی فلاحی تنظیم بھی نہیں تھی۔ ایک ہی مقصد کے ساتھ مل کر کام کرنے کا کلچر تیار نہیں ہے۔ اب تعلیم کی سطح میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور ترائی کے علاقے کی صنعت کاری سے کمیونٹی کو مالی فوائد حاصل ہوئے ہیں لیکن ایسی تنظیم کی ضرورت زیادہ ہے۔

اس پس منظر اور آنے والی نسل کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے *اکیڈمی آف آرائیں اسٹڈیز اینڈ ریسرچ* ہم سب کے لیے اچھی خبر ہے۔ اور اس سے یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ یہ کم عمر نوجوانوں کی رہنمائی کرے گی اور انکی تعلیم اور تربیت کے لئے کوشاں رہے گی۔ ساتھ ہی ساتھ صلاحیت والے افراد کے ذریے قوم کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر متحد کرے گی۔ اس نازک دور میں سب سے اہم ضرورت متحد ہو کر ایک دوسرے کی مدد، ان کے عقیدے اور اقدار کی حفاظت کرنے کی ضرورت ہے اس طرح قبیلے کی ترقی میں مدد ملے گی۔ آخر میں میری تمام لوگوں سے گزارش ہے کہ اس اکیڈمی کے ساتھ تعاون کریں تاکہ ان کی نسلوں کی زندگیوں میں اچھی تبدیلی محسوس کی جا سکیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت تمام ممبران کو ان کی کوششوں میں کامیابی عطا فرمائے۔ اللہ اس اکیڈمی کو قبیلہ آرائیں کی کامیاب ترین تنظیم بنائے۔ آمین۔ جزاک اللہ خیرا۔

اشتیاق احمد ملک (مختار احمد)
شکر کین ڈپارٹمنٹ، امروہہ، چھوٹی مسجد روڈ کچھا، رودرپور اترا کھنڈ

Message

Mr. Laeeq Ahmed

The current times have put unprecedented strain on the socioeconomic situation. Everyone around is affected and facing their part of mental and emotional stress. Imagining the normal soon seems to be a distant dream. In these desperate times, the involvement for the development of a community and the nation as a whole is an appreciable effort.

I felt blessed to attend the Talent Hunt Competition conducted by the Arain Academy and was overwhelmed to see the students commendable participation and the organization's management and dedication.

These competitions help community youngsters to make innovative utilization of the depressing pandemic times and also showcase their talents. Such events enhance student confidence and help in the multi-faceted development of their personality. The Academy is doing a great job by providing a much-needed platform to students.

It was a pleasure to witness the wonderful work of the Academy which is relentlessly committed towards the development of the community.
I congratulate the editorial board of 'The Arain' Magazine for bringing out the second edition.
I wish them all the best and hope that it will prove to be a torchbearer for educating the community.

Mr. Laeeq Ahmed
Jhagjor Farm, Kichha, Udham Singh Nagar
Former OSD to Chief Minister, U.P. & Uttarakhand

GUIDING REMARKS

- मुहम्मद असलम, सेवा निवृत
एडिशनल कमिश्नर
कमर्शियल टैक्स उत्तर प्रदेश

मुझे यह जानकर बेहद ख़ुशी हो रही है कि अराईं अकैडमी गतवर्ष की भांति इस वर्ष भी मैगज़ीन प्रकाशित करने जा रही है। अकैडमी की मैगज़ीन वर्ष भर की गतिविधियों की झांकी प्रस्तुत करती है। जिसके माध्यम से अराईं अकैडमी की विशेषताओं और उपलब्धियों के बारे में सभी को जानने का अवसर मिलता है।

मैगज़ीन के बनाने में अकैडमी के सक्रिय कार्यकर्ताओं की भूमिका अत्यंत अहमियत वाली होती है। इससे प्रकाशित होने वाले लेख, कहानी, कविता तथा अन्य रचनाओं का संकलन बच्चों द्वारा किया जाता है। फलस्वरूप स्टूडेंट्स की प्रतिभा निखारने का एक अनुपम अवसर प्रदान करता है।

मैं **"THE ARAIN"** मैगज़ीन के लेखन व प्रकाशन कार्य से जुड़े सभी सक्रिय कार्यकर्ता विशेष रूप से सभी स्टूडेंट्स का शुक्रिया अदा करता हूँ तथा यह उम्मीद भी करता हूँ कि मैगज़ीन का स्तर व सृजन इस प्रकार हो कि इसके सम्पादन से बच्चों का बहु-आयामी विकास संम्भव हो सके।

The Arain Academy is a great initiative and doing well and very beneficial for the development of our community.

It gives me immense satisfaction that our Academy is able to contribute to society particularly in the field of education. Academy has been doing tremendous work since its establishment and we are hoping for even more initiatives incoming New Year 2022.

I wish to propose some of the following programs which would be beneficial for our development community especially students.

1. Sponsorship program for students like adopting foster parents
2. A mentorship program for the students
3. Scholarships program for needy and brilliant students (donors can be identified, approached and motivated)
4. Establishment of tuition centers (online and offline)
5. Establishment of Information, facilitation and guidance centers (online and offline).
5. Conducting a survey for generating a database of the community

Mohammad Yusuf
Executive Director
Haryali Centre for Rural Development, New Delhi

The success of our Academy certainly belongs to those who have worked for the beloved Academy. I appreciate the efforts made by all the active members of the academy. I am very thankful especially to Dr. Shahnawaz Malik and Mr. Mohammad Azam who are giving their valuable time and making full efforts for organizing successful programmes for the empowerment of the students as well as the community. Wishing all the best for the future endeavor.

Team Voice

The Academy of Arain Studies is truly a guiding force for youngsters in their career advancements and also in motivating them. It is a proud moment for all of us that in a very short span of time we witnessed positive development in the community. The involvement of people from various fields will certainly strengthen the mission of the academy. I congratulate the dedicated team of the academy working tirelessly. I hope in the future we will witness many other achievements of the students from the community.

Dr.Mohammad Asad Malik
Associate Professor (Law)
Jamia Millia Islamia, New Delhi

ख़ुदा का शुक्र है बच्चे मेरे तहज़ीब वाले हैं,
यह डर था नस्ल अपनी तीरगी में डूब जाएगी।

"मुझे यह जानकार बेहद ख़ुशी हो रही है कि अराईं अकैडमी के कारकुनान के ज़रिये गुज़िशता साल की तरह इस साल भी "अराईं" मैगज़ीन की अशाअत हो रही है। इस मैगज़ीन के ज़रिये कौम-ओ-मिल्लत के हर उम्र के अफ़राद के लिए अहम् मालुमात फ़राहम की जा रही हैं। हमारे नौजवान साथियों की काविशों का नतीजा है कि क़ौम के सीनियर कारकुनान की ज़ेरे निगरानी इस अहम् काम को सर अन्जाम दिया जा रहा है जो कि मुबारकबाद के मुसतहिक़ हैं।"

मोहम्मद सिबतैन
तकनीकी निदेशक/ ज़िला सूचना विज्ञान अधिकारी
एन.आई.सी, कासगंज

बेहद ख़ुशी की बात है कि अकैडमी ऑफ़ अराईं स्टडीज़ एंड रिसर्च ने पिछले एक साल में क़ौम को एक प्लेटफार्म पर लाने के लिये क़ाबिले तारीफ़ काम अंजाम दिए। कौम के नौजवानों को चाहिए के वोह अपने माज़ी को जाने और अपने भाइयों के मुस्तक़बिल को बेहतर बनाने के लिए अकैडमी के साथ आयें। इंशाअल्लाह हम सब मिलकर क़ौम को तरक्क़ी की राह पर ले जायेंगे।

Engineer Imran Ahmad
Unity Farm, Bari/Ghaziabad

Team Voice

बड़ी ख़ुशी की बात है कि अकैडमी ऑफ अराईं स्टडीज़ एंड रिसर्च के बनने के बाद मैगज़ीन का दूसरा इशू पब्लिश होने जा रहा है। अकैडमी के अभी तक के काम करने के तरीक़े से पूरा यक़ीन है कि नौजवानों की यह टीम क़ौम की तरक्क़ी के रास्ते तैयार करने में ज़रूर कामयाब होगी। सभी मेंबरान से दरख्वास्त है कि नौजवानों की हौसला अफ़ज़ाई करें और क़ौम के साहिब-ए-हैसियत साहिबान से दरख्वास्त है कि वह अकैडमी के मामलात में दिल खोल कर हिस्सा लें। मेरी नेक तमन्नाएं उन तमाम लोगों के साथ हैं जो अपना क़ीमती वक़्त क़ौम की ख़िदमत में लगा रहे हैं। शुक्रिया!

शकील अहमद
पूर्व सीनियर मेनेजर, एन.एच.पी.सी.
बंडिया, किच्छा/ ग़ाज़ियाबाद

Since its establishment, the Arain Academy has achieved various key milestones. Now the community people are recognizing and appreciating its efforts and interventions undertaken so far by the Academy. Publishing the community magazine "The Arain" is a great initiative indeed.

Mohammad Azam
Fellow, Delhi Legislative Assembly
General Secretary, The Arain Academy
Rahpura Ganimat/Delhi

अगस्त 2020 में क़ायम होकर अराईं अकैडमी ने एक साल के अंदर के जिस तरह कौम को एक जगह इकठ्ठा किया है वह तारीफ़ के क़ाबिल है। अपना बेशक़ीमती वक़्त लगाकर टीम के नौजवान जिस फ़िक्र के साथ स्टूडेंट्स की तालीम तरक़्क़ी और रहनुमाई के लिए कोशिशें कर रहे हैं, उसकी अहमियत समझी जानी चाहिए। बिरादरी इस प्लेटफार्म को मज़बूत करते हुए ज़माने की रविश के साथ क़दम उठाये तो अल्लाह की ज़ात से मुझे यक़ीन है कि अकैडमी के ज़रिये बड़े और नुमाया काम हो सकते हैं।

यूनुस मलिक
प्रिंसिपल
पीलीभीत/सिरसी

Arain Diaspora in Rohilkhand: A historical perspective

Editorial

Dr. Rehan Asad,
Majmaah University
KSA

The English-language word "community" came from the Old French word comuneté (currently "Communauté").

The comunete came from the Latin communitas that literally means “public spirit” & from Latin communis that means "common". The communities can be location-based such as village-based, town-based, region-based, nation-based. While identity-based communities are formed on the lines of ethnic similarities, religious similarities or largely a civilization that represents multiethnic identities. With a population of more than 1.3 billion, India represents the innumerable number of pluralistic identities all across its vast dominion.

There has been a Persian proverb "Tareekh Aaina e Guzashta Ast wa Darse Haal".

تاریخ آینہ گزشتہ است و درس حال

This proverb literally means, “*The History is a mirror of the past & lesson for the present*”. Keeping in mind, the role of the past, I tried to draw this article as a glimpse of the past & connect with contemporary days.

The story of this micro-community that we today know as Rains or Arains in the Rohilkhand & Kumaon region was started in the late 18th century. Approximately a few hundred Arain families that represent the larger agrarian tribe of Punjab migrated in search of peaceful agrarian landscapes as their homeland in East Punjab was disturbed due to regional conflicts of Bhattis & Sumras.

During the writing of my book on Arain diaspora of Rohilkhand, this was the most evident account of HA Rose (1911) I came across talking in detail of this event. It says, "*Till, the great famines of 1759 and 1783 A. D. they are said to have held all the lower valleys of the Choya and Ghaggar, but after the latter date the Bhattis harassed the Sumras, the country became disturbed, and many of the Arains. They migrated across the Ganges & settled near Bareili & Rampur.'' HA Rose, 1911*

In five to six decades from the time of their immigration, the diaspora evolved from many harsh challenges such as extreme humid & densely forested landscapes of new settlements, changing policies, and major upheaval of 1857 when entire Rohilkhand was in a chaos for almost two years. In all these years, they flourished with a hyperbolic pace as evident from many authentic references that cited their growth from petty thekedars in agrarian areas widely popular as “*Padhans*” to the wealthy “*Zamindars*”. Just citing another reference from the settlement report of Bareilly, 1874 where this change has been explicitly mentioned.

"*Amongst all our zamindars, the Arains are almost the only men who really exert themselves in the management of their estates, and their proper cultivation and irrigation. They have consequently become very wealthy during the last settlement, and they are always on the lookout of the purchase of new estates (Moens, 1874)*”.

Almost a decade & a half has passed for these few hundred Arain families in this new abode, the entire Rohilkhand & Kumaon has passed to East India Company from Nawab of Oudh. These territories were recorded as annexed territories in history & the year was 1801.

The fragile small community of Arain immigrants found this as an opportunity & made their way across the villages of District Bareilly, Pilibhit & Nainital of North West Province. With sense of strict discipline & sturdy nature, the community starts evolving in the Tarai Plains of Himalayas. Up to this time, the Pilibhit was one of Tehsils of District Bareilly. By the start of the early 20th century, the authentic Census cited the population of community around ten thousand in three Districts of United Provinces i.e., Bareilly, Pilibhit & Nainital. This was the time when they took their first steps towards modern education. Ajmuname Arain Rohilkhand & Kumaon, a community-based organization was established under the patronage of Central Arain Council, Lahore in 1916. It plays a pivotal role in creating an awakening towards modern education. From scholarships to character building, the efforts of Anjuman were immense.

The results can be seen few decades later. By 1940s, the small diaspora of Arains in plains of Tarai represented themselves in almost all walks of life. Awarded titles like honorary magistrate, Khan Bahadur & nominated members in legislative assembly can be seen among the community.

Then there was a shock of bloody partition. Like the other affluent communities of Muslims, this small diasporic settlement also faced brunt. The kiths & kins from each extended family got separated due to the illusion of promised land created by Muslim league.

Then zamindari abolition law was implemented in 1952 that appeared to be the last nail of coffin for this community. The loss was immense & many big zamindari estates of the Arain tribe extinct like mammoths of the Holocene age. They didn't able to cope with the changing trends of newly democratic India.

Various other land reforms seem to be a blow for this Agrarian community. With time, the small diaspora of Punjabi Arains from villages of Rohilkhand & Kumaon got scattered on both sides of Radcliffe lines. The focus on modern education improved the situation to a certain extent. However, the sense of entrepreneurship was largely absent in these sturdy cultivators. By the seventies, one can find a handful number of students enrolled at Aligarh Muslim University, a historic learning Centre of the Indian Subcontinent. Imitating from elders, these students in 1972 at Aligarh tried to make an Ajuman to create awareness & a sense of moral awakening but the efforts of young University students goes in vain within a few months.

While in cosmopolitan cities of Pakistan, the separated kith & kins of this diaspora flourished with new opportunities. Some of them reached high in bureaucratic corridors of newly established country. A substantial number of educated members moved to Western countries & radicalization against Muhajir immigrants raised this pace. By 1980s, the middle-class western-educated members of the tribe with roots from these small villages find new abode in the US, Canada, UK & Australia. The number from the side of Pakistan was quite high. In the backwaters of Rohilkhand, the epicenter of the community worked hard with meager resources & the situation improved by late nineties.

With the advent of 21st century, the awareness for modern education reached the small villages. One can find students from the community in elite centers of medicine, technology & management institutes. In the backdrop of stratified rural society of North India, the females received equal opportunities for education even among the weakest section of the community.

In the age of globalization, the trends of higher education also got modified & the community witnessed the innumerable number of students enrolled as foreign graduates in Canada. Back in India, some students also qualified top civil services exams at Provincial & Central levels along with few representatives in the public sector. But still the gap for education & empowerment is quite high.

The Academy of Arain Studies & Research came in existence during 2020. With aim of connecting the community with its glorious past & facilitating the needs of changing world, the academy aim to connect this stratified diaspora with new tools of globalized world. From the humble cultivators of Tarai villages to the empowered youths across India & Global centers, the academy aim to create bridges that will facilitate youngsters in paving the road in the fast-changing era. Keeping the values & cultural fabric of past, the academy is keen to work with teachings imbibed from the elders. Ending my succinct review with a quote of great Sufi Scholar from 13th century,

Mevlana Jalaluddin Rumi, "*what are you looking for is to be found in yourself*". This is a concluding message for the youth of community. Identify your strengths, work hard for it & by the grace of Almighty, you will get the fruits irrespective of the tides. Hope the new generation will find a place in a multi-ethnic global world as tolerant & peace-loving citizens reflecting the true teachings of Islam.

Dr. Rehan Asad is faculty at College of Medicine, Majmaah University, KSA. He authored a title "*The Arain Diaspora in Rohilkhand Region of India: A historical perspective*" & also founded a forum Tawarikh Khwani that aim to connect bridges by history & culture.

ऐ अलीगढ़

तुम्हारे आगोश से लिपटे है कई फ़र्द ऐ अलीगढ़,
तुमने सबको ही सीने से अपने लगाया है।

तुम्हारी मुहब्बत का सिला कुछ है ऐसा,
की घर से दूर रह कर भी खुद को घर में पाया है।

अब जो धीरे धीरे विदा लेने का वक्त तुमसे नज़दीक आ रहा,
जिस्म में जान लिए पर रूह तुझको दिए जा रहा।

फिर से आएँगे कुछ बुल-बुल तुझ पर बसेरा करने को,
तेरी शामो में कुछ रंग और भरने को।

तू हमेशा की तरह इस बार भी मुस्तक़बिल उनका बनाएगा,
और उनके जाने के बाद उनकी यादों में बस जायेगा।

नाज़ हमको है तुझ पर ऐ मेरे चमन,
तू आबाद रहे, ख़ुशहाल रहे सुबह क़यामत तक। ऐ मेरे जाने मन।

फ़ाइज़ा बी, *M. Lib. I. Sc* एएमयू, अलीगढ़

आजकल सुना है

उदास रहता है मोहल्ले में बारिश का पानी,
आजकल सुना है कागज़ की नाँव बनाने वाले बड़े हो गए।

गलने लगी घर की वो दीवारे,
आजकल सुना है भट्टी खाने वाले बड़े हो गए।

ख़ुश नहीं रहते है वो बुजुर्ग लोग,
आजकल सुना है उन्हें हसाने वाले बड़े हो गए।

दफ़न हो गई है वो कहानियाँ कहीं,
आजकल सुना है उनके सुनने वाले बड़े हो गए।

उड़ गई है धूल की वो खुशबू कहीं आजकल,
सुना है मिट्टी में खेलने वाले बड़े हो गए।

सूना रहता हैं वो चहल-पहल वाला घर,
आजकल सुना हैं उधम मचाने वाले बड़े हो गए।

मायूस सी रहती है वो बोली कहीं,
आजकल सुना है तोतलाने वाले बड़े हो गए।

खाली पड़े रहते है पेड़ो पर वो झूले,
आजकल सुना है झूला खाने वाले बड़े हो गए।

खत्म सी हो गई है वो मस्तियाँ सारी,
क्यों मस्ती करने वाले सब बड़े हो गए।

-शारिया शकील, दिल्ली

एल्युमीनियम इंटीरियर और एक्सटीरियर का सम्पूर्ण केंद्र

मलिक एल्युमिनियम फैब्रिकेशंस

MAF

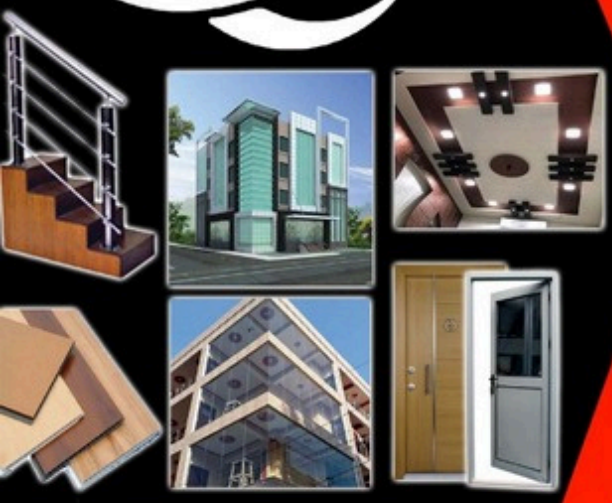

MALIK
ALUMINIUM FABRICATION

A Cmplette Shop of Aluminium Interior & Exteriors

Prop. Adil Malik

Deals in

Aluminium Section & Hardware
Grid Section & Tiles Sleek, Kitchen Specialist
Alstrong - Aluminium Composite
Panel Ozone - Architectural Hardware
PVC Wall & Ciling Panel Lagyp - Gypsam Board

9837923143, 8006818908, 9084440007

Office: Tuesday Shop halfday time: 9:00 am To 12:00 Pm

E-mail: malik.alluminium@gmail,com

Home
Ward No 02 Malpura, Kichha

Office: Rudrapur Road,Behind Andhra Bank, Kichha (U.S.Nagar) UK

रजि0 न0 937

यूनिटी हॉस्पिटल

24 घंटे इमरजेंसी सेवा उपलब्ध

मल्टी स्पेशलिटी हॉस्पिटल एण्ड ट्रॉमा सेन्टर

डा0 एस. गुप्ता
पेफड़े व सांस रोग विशेषज्ञ
MBBS, M.D.
समय- हर रविवार सुबह 11 से 2 बजे तक

डा0 निपुण अवस्थी
M.B.B.S, M.S
समय- हर रविवार 10 से 3 बजे तक

डा0 पी0 कुमार
MBBS, M.S.
जनरल सर्जन
समय- प्रतिदिन सांय 6 से 8 बजे तक

डा0 एस. कपूर
MBBS, M.S.
नेत्र रोग विशेषज्ञ
समय- हर रविवार 12 से 2 तक

डा0 मुकद्दस जमाल
Gynecologist
स्त्री रोग विशेषज्ञ
समय- प्रतिदिन सुबह 10 से 2 सांय 4 से 6 बजे तक

डा0 अशोक कुमार
MBBS, D.C.P.
कंसैल्टेन्ट पैथोलोजिस्ट

सभी प्रकार के ऑपरेशन की सुविधा
ऑपरेशन द्वारा डिलीवरी की सुविधा ।

डा0 शारोज़ अहमद
MBBS, M.D.
गंभीर रोग विशेषज्ञ
भूतपूर्व चिकित्सकः- आर0 एम0 एल0 हॉस्पिटल, दिल्ली
सर गंगा राम हॉस्पिटल, दिल्ली
मैक्स हॉस्पिटल, देहरादून
सोमवार से शनिवार 10 से 2,सांय 5 से 7

हड्डी सम्बंधित सभी ऑपरेशन

डॉ. फिरोज़ अहमद
MBBS, M.S. (Ortho)
भूतपूर्व सर्जनः- आर0 एम0 एल0 हॉस्पिटल, दिल्ली
लेडी हार्डिंग हॉस्पिटल, दिल्ली
दून हॉस्पिटल, देहरादून
सोमवार से शनिवार सुबह 9 से 11

पता- भारत पैट्रोल पम्प के सामने, बाईपास रोड, बहेड़ी (बरेली) 9627828888, 9627838888

Progress and Education of Muslims in general and Arains in particular

"SEEKING KNOWLEDGE IS COMPULSORY FOR EVERY MUSLIM."
PROPHET MOHAMMAD (PEACE AND BLESSINGS UPON HIM)

"Read! in the Name of your Lord who has created (all that exists). He has created man from a clot (a piece of thick coagulated blood). Read! And your Lord is the Most Generous. Who has taught (the writing) by the pen. He has taught man that which he knew not."
-Al Quran 96:1-

Mr. Mohammad Naseem
Former Legal Counsel, ONGC, Dehradun
President, The Academy of Arain Studies & Research

The importance of education and skill in the rise and fall of the communities is well known, and in the present scenario (which is known as knowledge society). it is impossible to spend a self-dependent and dignified life without education.

Islam is a religion where the first verse of the Quran revealed with the instruction of education. The first word 'Iqra' is a command that means 'read' in Arabic and therefore embodies the concept of 'learning', 'exploring', and 'seeking enlightenment'.

Muslims were once world leaders in science and medicine. The medieval madrassas of Samarkand, Bukhara and Khiva were great learning centers and produced some of the best scientists and mathematicians in the world. Initially, there was no demarcation between Ilmey Deen (Religious learning) and Dunyawee Ilm (learning related to worldly affairs) but, subsequently, this differentiation created havoc with the education system of Muslim societies, world over. The syllabus formulated for educational institutions in Muslim Societies (Darsey Nizamia) did not include science and other worldly learning
and skill. This resulted in a halt in scientific developments in Muslim societies world over. Hence, the Muslim community has fallen far behind others in terms of education and literacy rates.

Islam encourages the acquisition of knowledge and its use for THE benefit of humanity as the focus is TO be upon morals as well as on KNOWLEDGE and wisdom as is evident in the following verse of Qur'an

Only by education, a person can know his/her place, condition of himself, his family, his people, his community and his society. Education makes knowledge based on practical life which includes habits, manners, social behavior and skills.

Also, these need to be taught to new generations so that it can enjoin right and forbid wrong along with bringing about social reform.

It is the need of the hour that awareness is increased about the importance of education, the various employment opportunities, it creates along with the self-employment schemes as well as resultant economic well-being through it. This along with the modernization of the process of Madarsa Education through the integration of vocational, science and computer education with religious instructions can help the Muslim community to achieve better levels of education.

So far as the Arain community is concerned, there has been awareness of
the importance of education throughout. Parents of the present generation want that their children should be well educated and well placed in society.
But unfortunately, the support system, which can take care of brilliant students with weak economic backgrounds, is lacking. Another problem is proper guidance about career opportunities in the areas of inhabitation of the Arain community. Once a student gets admission to a university or other such institution with the facility of career planning, this problem is solved. There is a need for the formulation of a directory of institutions where one can get admission after intermediate in professional and other cases. NCERT has come up with a directory of courses
after 10+2 in which details of colleges and courses have been provided in this link. (http://scert.cg.gov.in/pdf/misc/career/CBSE-Career-guidance-4417318e-5274-4002-8199-d54357c70f5a.pdf).

The total number of students appearing in competitive exams is also very low.
The students require guidance and motivational initiatives so that more and more can appear in different competitions.

Another issue is the inhibition of education of the girl child. Generally, girls are educated up to 10th or 12th and thereafter married off. This disinclination towards educating girl child has turned the Female literacy rate significantly low and it is one of the important reasons of ignorance and illiteracy. Facing hurdles from their own family, girls too loose the zeal to achieve anything through education and thus lack academic interest. This is most unfortunate due to the fact that Islam affirms the right to education for all without gender discrimination.

It reiterates that seeking knowledge is a sacred duty; it is obligatory on every Muslim, male and female. Effort must be made to create awareness and convince parents that girl child be encouraged to complete some professional course, so in case of need it can help them have an independent future. Many polytechnic and ITI courses are available after 10th and 12th class.
The Arain community must also try to start their own schools whether private or through societies and trusts. No doubt these can be open for all but it will allow some foothold in educational field. Some Arain have started hospitals which is a very welcome development and these hospitals served a lot during Covid-19 waves and did a good service.

क़ौमों का उरूज और ज़वाल

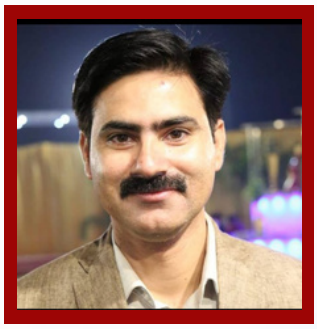

मुहम्मद असलम

मोहतरम बुज़ुर्गों, हमउम्र साथियों और क़ौम के मुस्तक़बिल नौजवानों और बच्चों !

काफ़ी अरसा पहले एक कहानी सुनी थी "एक जंगल में बरगद का पेड़ था। उस पेड़ के ऊपर एक चील घोंसला बनाकर रहती थी जहाँ उसने अंडे दे रखे थे। उसी पेड़ के नीचे एक जंगली मुर्गी ने भी अंडे दे रखें थे। एक दिन उस चील के अंडों में से एक अंडा नीचे गिरा और मुर्गी के अंडों में जाकर मिल गया।

समय बीता अंडा फूटा और चील का बच्चा उस अंडे से निकला और वह यह सोचते बड़ा हुआ की वो एक मुर्गी है। वो मुर्गी के बांकी बच्चों के साथ बड़ा हुआ। वह उन्ही कामों को करता जिन्हें एक मुर्गी करती है। वो मुर्गी की तरह ही कुड़कुड़ाता, जमीन खोद कर दाने चुगता और वो इतना ही ऊँचा उड़ पाता जितना की एक मुर्गी उड़ती है।

एक दिन उसने आसमान में एक चील को देखा जो बड़ी शान से उड़ रही थी। उसने अपनी मुर्गी माँ से पूछा की उस चिड़िया का क्या नाम है जो इतना ऊँचा बड़ी शान से उड़ रही है। मुर्गी ने जबाब दिया वह एक चील है। फिर चील के बच्चे ने पूछा माँ मैं इतना ऊँचा क्यों नहीं उड़ पाता। मुर्गी बोली तुम इतना ऊँचा नहीं उड़ सकते क्योंकि तुम एक मुर्गे हो. उसने मुर्गी की बात मान ली और मुर्गे की जिंदगी जीता हुआ एक दिन मर गया।"

निज़ाम ए इलाही के मुताबिक़ उरूज़ और ज़वाल ज़िन्दगी के लाज़िम मरहले हैं। ये निज़ाम मखलूकों के साथ साथ खानदानों, मुल्क़ों और क़ौमों के लिए भी उतना ही सच है। मेरा मानना है कि राईन क़ौम भी ज़वाल के दौर से गुज़र रही है और हम में से ज़्यादातर लोग उस चील के बच्चे की तरह इस बात से लाइल्म हैं।

ये लाइल्मी उस मुर्गी की तरह इस क़ौम कि ज़िम्मेदारां को बेदार होने से रोक रही है मगर क़ौम के हालात बदलने के लिए बेदारी निहायत ज़रूरी है, अपनी उन काबिलियतों और क़ूवतों को पहचानने ज़रूरत है जिन्होंने माज़ी में इस क़ौम को सरफ़राज़ी और चीलों को लामहदूद परवाज़ बख्शी। इस बेदारी के लिए क़ौम के सरबराह बुज़ुर्गों के होश और नौजवानों के जोश की ज़रूरत है। बेंजामिन फ्रेंकलिन ने कहा था कि " किसी मुल्क़ और क़ौम की हालत और साअत इस बात पर मुतायीयन होती है कि उस क़ौम और मुल्क़ के बुज़ुर्ग और नौजवान किस हालत और साअत में हैं।

हालाँकि राईन क़ौम के हालात बदलने की कई कोशिशें हुई हैं जो या तो ज़ाती थीं या किन्ही वजूहात से ख़ास जगह तक महदूद रहीं। इनका थोड़ा असर हुआ भी मगर ये कोशिशें ऐसी नहीं थीं की ये कोई इंक़लाब खड़ा कर पातीं। मगर मुझे लगता है अराईन अकादमी की शक्ल में क़ौम के ज़िम्मेदारां ने एक ऐसी पहल की है जिसका नज़रिया और असर मुशतर्का है या होने की उम्मीद है। इसमें तजुर्बे का होश और नौजवानों का जोश शामिल है, माज़ी की खूबियों की तजल्लियात और मुस्तक़बिल में सरफ़राज़ी की चमक है।

मगर इस कोशिश को परवान चढ़ाने के लिए माज़ी की कमियों से सबक़अन्दोज़ होने की ज़रूरत है इस मुहिम में ज़िम्मेदारां को थकने की इजाज़त नहीं है और साथ ही नौजवानों के मुक़म्मल जुड़ाव की भी ज़रूरत है।

पिछले कुछ अरसे में अकादमी ने कई ऐसे काम किये हैं जिससे क़ौम के आम अफ़राद की तवज्जो और भरोसा उस पर बढ़ रहा है , यह अच्छी बात भी है और दबाव वाली भी क्यूंकि इससे अकादमी के ऊपर हमेशा गाइडेंस मुहैय्या कराने की ज़िम्मेदारी रहेगी जिससे उसके ओहदेदारों को इस भरोसे को क़ायम रखने और अपनी सलाहियतें बढ़ाने की लगातार कोशिशें करनी होंगी i क़ौम के नौजवानों ने भी सिविल सर्विसेज से लेकर इंजीनिरिंग और मेडिकल के इम्तिहानात में कामयाबी हासिल कर क़ौम के हालात बदलने की तरफ़ इशारा किया है मगर अभी लम्बा सफ़र तय करना बाक़ी है। अब ये नौजवानों को तय करना है कि वो अपनी असलियत को भूल कर मुर्ग की तरह ज़िंदगी जीते हुए मर जाना चाहते हैं या अपनी असलियत ,सलाहियतों को पहचानते हुए शाहीन बनकर लामहदूद उम्मीदों के आसमानों के पार की परवाज़ पर जाना चाहतें हैं।

मुहम्मद असलम देहरादून, उत्तराखंड में स्टेट कॉर्डिनेटर MGNREGA और स्टेट नोडल ऑफिसर, इलेक्शनस हैं। इनका ताल्लुक़ झगजोर फ़ार्म, किच्छा उधम सिंह नगर से है।

एक गूँज

मैं नन्हीं सी किलकारी हूँ,
जिसको गूँजने से पहले ही चुप कर दिया जाता है।
मैं वोह हल्की सी प्यास हूँ,
जिसको बुझने से पहले ही मार दिया जाता है।
मैं वह छोटी सी पहेली हूँ,
जिसको सुलझाने से पहले उलझाकर ख़त्म कर दिया जाता है।
मैं वह जन्मा हुआ पंछी हूँ
जिसके उड़ने से पहले ही उसके पंख काट दिए जाते हैं।
मैं वह प्यारी सी ख़्वाहिश हूँ,
जिसको पूरे होने से पहले ही दबा दिया जाता है।
मैं वह अधूरा सपना हूँ,
जिसको सच होने से पहले ही तोड़ दिया जाता है।
मैं वह नन्हीं सी कली हूँ,
जिसको फूल बनने से पहले ही तोड़ दिया जाया है।
मैं और कोई नहीं बल्कि वह लड़की हूँ,
जिसको दुनिया में आने से पहले ही मार दिया जाता है।

-: शालिया

नशा मुक्ति एवं पूर्नावास केन्द्र

MISSION MUKTI

देश का सबसे सस्ता
नशा मुक्ति केन्द्र

दिल्ली की मान्यता प्राप्त
संस्था द्वारा संचालित

बेहतर कल के लिए

- प्रतिदिन फ्री स्वास्थ्य चेकअप।
- रहने व खाने की सम्पूर्ण व्यवस्था।
- प्रशिक्षित डॉक्टर्स द्वारा इलाज।
- पढ़ने-लिखने की उचित व्यवस्था।
- हर प्रकार के नशे का सफल इलाज।
- आधूनिक टेक्निक एवं उपकरणों द्वारा इलाज।
- मेडिटेशन एवं योगा द्वारा मानसिक विकास।
- पारिवारिक महत्वताओं को समझाने का प्रयास।

MBBS, MD डॉक्टर्स द्वारा
हर प्रकार के नशे
का सम्पूर्ण इलाज

100%
इलाज

मरीज को घर से लाने की सुविधा 24 घन्टे उपलब्ध है।

9354051322, 7500163333
7599008222, 9627825555

पता - निकट डायमण्ड राइस मिल, नैनीताल रोड, बहेड़ी (बरेली)

अराईं अकैडमी का क़याम: माज़ी के तजुर्बे, हाल के तक़ाज़े और मुस्तक़बिल की उम्मीदें

अफ़राद के हाथों में है अक्वाम की तक़दीर,
हर फ़र्द है मिल्लत के मुक़द्दर का सितारा!
अल्लामा इक़बाल

डॉ. शाहनवाज़ अहमद मलिक

अराईं अकैडमी की मैगज़ीन का दूसरा एडिशन आपके हाथ में है। मैगज़ीन, अकादमी के इस मकसद को लेकर पब्लिश की गयी जिसमे आपकी पहचान के साथ नई नस्ल को बाइख़्तयार बनने का रास्ता दिखाना है।

आपके माज़ी से आपको वाक़िफ़ कराते हुए, हाल (present) की रहनुमाई करना और एक बेहतर मुस्तक़बिल की राह हमवार करना अराईं अकैडमी का मक़सद है। वक़्त और हालात बहुत तेज़ी से तब्दील हुये हैं। हमे यह अहसास रखना होगा कि इन्सान तब्दीली के कानून से बंधा हुआ है। जो क़ौम तालीम (मज़हबी और मॉडर्न) और साइंस टेक्नोलॉजी को अपनाती है, कारोबार में छा जाती है, सामाजिक बुराईयों /रुकावटों को दूर करने की पहल ख़ुद करती है, वह दूसरी कौमों के मुक़ाबले मज़बूत हालात में होती है। ख़ुद मुख्तार क़ौमों के पास दुनिया को देने के लिए बहुत कुछ होता है। उसका हाथ ऊपर होता है। वह इज़्ज़त पाती हैं।

इसके बर ख़िलाफ़ जो क़ौम तालीम (मज़हबी और मॉडर्न), साइंस और टेक्नोलॉजी के मामले से कोई मतलब नहीं रखती गैर फॉल रहती है, उसे अपनाने में देरी करती है तो उसके कारोबार उजड़े रहते हैं, वह कमज़ोर हालात में होती है और उसके पास दुनिया को देने के लिए कुछ बेहतर नहीं होता। उसका हाथ नीचे होता है।

दुनिया में इज़्ज़त और इक़्तेदार हासिल करने के लिए क़ौम हो या बिरादरी, इनको सबसे पहले इत्तेहाद अपनाना होता है! इस तरह एक तालीम याफ़्ता, तरक़्क़ी पसंद, मुत्तहिद और मज़बूत बिरादरी अपनी क़ौम मिल्लत के लिए बाइसे फ़ख्र होती है और मिल्लत की मज़बूती का भी बाइस बनती है।

तंज़ीम के क़याम की ज़रूरत

> " ऐ लोगों हमने तुम्हें एक मर्द और एक औरत से पैदा किया और तुम्हें शाखें और क़बीले किया, के आपस मे पहचान रखो। बेशक अल्लाह के यहाँ तुममें ज़्यादा इज़्ज़त वाला वो जो ज़्यादा परहेज़गार है! बेशक अल्लाह जानने वाला ख़बरदार है "
> क़ुर'आन, सूरा हुजुरत 49:13 (कंज़ुल ईमान)

किसी क़ौम या बिरादरी की कामयाबी इस बात पर भी मुन्हसिर (depend) करती है कि वह कितने मुत्तहिद हैं? कोई भी तंज़ीम सबसे पहले आपको मुत्तहिद करती है और यह मुनज़्ज़म काम को करने के लिए ज़रूरी होती है। तंज़ीम में एक प्लानिंग, एक निज़ाम (सिस्टम) और एक ज़ाब्ते के तहत, मुत्तहिदा अफ़राद की जानिब से, एक मक़सद को हासिल करने के लिए कोशिश की जाती है। इसलिए तादाद में कम अफ़राद भी जब मुनज़्ज़म कोशिश करते हैं तो वह बड़े से बड़ा काम अंजाम दे सकते हैं।

आप एक बिरादरी या क़बीला हैं, आपकी अपनी एक हक़ीक़त है, आपकी अपनी ख़ुसुसियात और कमियां हैं। आप और हम राईं/ राईन हैं, एक नस्ल हैं, आपस में जुड़ाव है, रिश्तेदारियां हैं, सुख-दु:ख में हिस्सेदारी है। यह बिल्कुल इंसानी कुदरत के मुताबिक है। जैसे दीगर क़बीले या क़ौमों की अपनी पहचान और शिनाख्त हैं, तंज़ीमे हैं, अपनी बिरादरी के मामलात में सरगर्म रहती हैं। उनके लिए आगे आती हैं और लगभग सभी क़ौमें अपनी मुत्तहिदा तंज़ीमों को फ़ख्र से चलाती हैं उसी तरह क़ौमे राईं/ राईन रोहिलखण्ड, नैनीताल की भी एक तंज़ीम होना और बेहतर मक़सद के लिए काम करना वक़्त की ज़रूरत मे से है।

क़ौमे मुस्लिम में मेमन बिरादरी गुजरात, मुम्बई की एक अहम् तिजारती बिरादरी है। उसकी पूरी आबादी हिंदुस्तान में नौ लाख से ज़्यादा नहीं है लेकिन दुनिया उनको एक कामयाब कारोबारी बिरादरी के तौर पर जानती है। मेमन आज दुनिया भर में हमदर्दी और इंसान दोस्ती के लिए जाने जाते हैं। ख़ुद भी मज़बूत और मुत्तहिद और अपनी मज़बूती से दूसरों को भी फायदा। अनगिनत स्कूल, कॉलेज, हॉस्पिटल, चैरिटी तंज़ीमें, इंडस्ट्री, बिज़नेस, मदारिस, मस्जिदें बनाना उनको मैनेज करना और दीगर फलाही खिदमतें करना इनके खून में शामिल है। आप अपने आस-पास दीगर मज़ाहिब या क़ौमों की फलाही तंज़ीमों को देख सकते हैं।

कामयाब क़ौमों में एक अहम ख़ूबी होती है कि वह सिर्फ़ अपनी कामयाबी पर इतराती नहीं हैं, इसके अफ़राद ख़ुद तो आगे बढ़ते हैं और साथ ही साथ दूसरे का हाथ थामते हैं और वह दूसरा तीसरे का हाथ थामता है। इनमें आपस में एक ऐसी मुहब्बत होती है जिसकी वजह से यह एक दूसरे को अपने से पीछे देख ही नहीं सकते, उसको अपने साथ लेकर ही आते हैं। इसलिए बिरादरी को तालीम याफ़्ता, मज़बूत और मुत्तहिद करना दरअसल क़ौम को मज़बूत करना ही है।

हमारी बिरादरी में माज़ी में तंज़ीम बनाने की कई कोशिशें हुई हैं मगर कामयाब न हो सकी और कोई ऐसी तंज़ीम नहीं है जिसके ज़रिये क़ौम मुत्तहिदा तौर पर एक प्लेटफार्म पर हो, हमारे अफ़राद हर पार्टी में हैं और कुछ अफ़राद समाजी फलाही तंज़ीमें भी चला रहे हैं लेकिन अपनी बिरादरी की कोई तंज़ीम नहीं है। इसलिए बिरादरी के ज़रिये अपनी क़ौम और मिल्लत की फ़लाह के लिए तंज़ीम का क़याम वक़्त और हालत की ज़रूरत है।

राईं/ राईन बिरादरी में तंज़ीमी तारीख़

आज़ादी के बाद कई शहरों में तंज़ीम बनाने की कोशिशें हुई हैं और उनमें कुछ शुरु भी हुई थीं मगर वह कामयाब नहीं हो पायीं। जनाब मुहम्मद असद नूरी (वालिदे मोहतरम डॉक्टर रेहान असद, अराईं अकैडमी) के मुताबिक एक अहम कोशिश, अलीगढ़ मुस्लिम यूनिवर्सिटी में 13 फ़रवरी सन 1973, रूम नंबर 128, हबीब हाल में मुहम्मद नसीम साहब (अराईं अकैडमी), डॉक्टर अमानत रसूल साहब, तुफैल अहमद साहब (मरहूम) के साथ मिलकर एक तंज़ीम, **"अराईं एसोसिएशन रोहिलखण्ड और कुमायूं"** की बुनियाद डाली गयी मगर दो महीने में ही तंज़ीम ख़त्म हो गयी। जनाब असद नूरी साहब बताते हैं की इससे पहले 1916 ईस्वी में **अंजुमन अराईं रोहिलखण्ड और कुमायूं** हमारी नुमाईंदा तंज़ीम थी।

मेरे वालिदे गिरामी इश्तियाक़ अहमद उर्फ़ (मुख़्तार अहमद) साहब के मुताबिक़ छोटी मस्जिद किच्छा में शहर के बुज़ुर्गों और नौजवानों ने मिलकर सितम्बर सन 1984, में जनाब शकूर अहमद साहब के घर में **"अंजुमन ऐ राईं"** की बुनियाद डाली थी जिसकी दूसरी मीटिंग में ही तंज़ीम ख़त्म हो गयी थी। इस तंज़ीम की तफ़सील इसी एडिशन में उर्दू के शुरूआती आर्टिकल में दी गयी है।

सबसे ताज़ा कोशिश सन 2009 और 2012 के आस-पास नई दिल्ली ओखला में बिरादरी के तालीम याफ़्ता तबक़े ने आपस में मीटिंग्स करके काफी मेहनत से दो बड़े कामयाब इजलास मुनक़्क़िद किये थे लेकिन एक बात जो नहीं थी वह यह की एक मुनज़्ज़म तंज़ीमी स्ट्रक्चर की कमी थी। इसलिए सिलिसिला बंद हो गया है।

माज़ी की इन कोशिशों से एक बात तो साफ़ हो जाती है कि हमारे बुज़ुर्गों और उस वक़्त के नौजवानों में भी अपनी क़ौम को मुत्तहिद करने का और ऊपर उठाने का जज़्बा कम नहीं था और इसी ज़िम्न मे उन्काहोंने फी कोशिशें भी की। चूँकि तंज़ीम एक वाहिद फ़रद का नाम नहीं है, इसलिए लोगों का एक साथ आना ज़रूरी है और लोगों के साथ ना देने पर कोई भी समाजी तन्ज़ीम कामयाब हो ही नहीं सकती।

अब अल्हम्दुलिल्लाह, अगस्त 11, 2020 में जनाब डॉक्टर रेहान असद, जनाब अहमद सलमान, जनाब मुहम्मद आज़म, जनाब यूनुस मलिक, जनाब सरफ़राज़ अहमद के साथ और खासतौर पर अपने बुज़ुर्गों जनाब मुहम्मद नसीम अहमद (देहरादून), जनाब मुहम्मद असलम (ईगराह), जनाब डॉक्टर मुहम्मद असद मलिक, जनाब इश्तियाक़ अहमद (मुख़्तार अहमद), जनाब इमरान अहमद, जनाब मुहम्मद यूसुफ दिल्ली, जनाब शकील अहमद, जनाब मुहम्मद असलम (झगजोर) से मश्वरा करते हुए अराईं अकैडमी का क़याम अमल मे लाया गया। जिस रविश पर दुनिया चल रही है उसी को अपनाते हुये और टेक्नोलॉजी का बेहतर इस्तेमाल करने के साथ अराईं अकैडमी ने प्लेटफार्म देकर स्टूडेंट्स की तालीम/ट्रेनिंग, उनकी सलाहियत निखारने, हौसला अफ़ज़ाई, तालीमी और करियर गाइडेंस, मज़हबी और तहज़ीबी गाइडेंस वगैरह के प्रोग्राम मुनक़्क़िद करवाए हैं। जिसमें बड़ी तादाद में अफ़राद ने शिरकत की है। इस तरह डेढ़ साल से ज़्यादा का वक़्फ़ा पूरा करके अकैडमी अपने मक़ासिद पर ग़ामज़न है। दी अराईं मैगज़ीन का दूसरा एडिशन आपके हाथों मे है ! अकेडमी के मक़ासिद और इसके पैग़ाम को वाज़ेह करते हुए मुख़्तलिफ़ मज़मून इसमें शामिल हैं ! इस मक़सद के साथ की नौजवानो की अपनी तारीख़ से वाक़फ़ियत होगी, इस्लाह भी होगी और एक दूसरे की कामयाबी देखकर अपना जज़्बा भी मज़बूत होगा!

नौजवानों से एक बात

आप बिरादरी और क़ौम ए मुस्लिम का मुस्तक़बिल हैं, बेहतरीन तालीम और नई से नई स्किल हासिल कीजिये और वक़्त का सही इस्तेमाल कीजिये। अपने आस -पास अच्छे माहौल को डेवलप कीजिये और इस्लामिक उसूलों पर मुश्तामिल तरबियत हासिल कीजिये। जिसमें आपसी मुहब्बत और इज़्ज़त शामिल हों हसद, गुरूर और मैं नहीं हो। मजमूई (कलेक्टिव) तौर पर ज़िम्मेदारी अदा कीजिये, करियर में ख़ूब मेहनत कीजिये! आपकी कामयाबी, आपकी दौलत और प्रॉपर्टी आपके अपनों को ही अहसास दिलाने के लिए नहीं है बल्कि उनको साथ लेकर चलने के लिए है! आपकी तालीम और आपके कारोबार, हक़ीक़ी तौर पर कामयाब तब हैं, जब दूसरों के लिए फायदेमंद हैं। आप ने ऊँची तालीम या अच्छी जॉब या बेहतर कारोबार हासिल कर लिया है तब इस क़ौम ए मुस्लिम और बिरादरी को ना भूलिए। आपके अपने घर का, ज़रूरतमंद रिश्तेदारों का या इस उम्मत के कमज़ोर तबकों का, आपकी दौलत पर आपकी सलाहियत पर, आपकी तालीम पर हक़ है। इसलिए इन के लिए वक़्त और दौलत खर्च करना आपका फ़र्ज़ है। आप कभी भी अपनी तालीम पर, अपनी अक़्ल पर, अपनी दौलत पर, गुरूर नहीं करना! अल्लाह ने हमे अता कर के इम्तिहान लिया है। इसलिए उससे डरते रहें, जितना दिया उसका शुक्र अदा करते रहें। अपने घर परिवार और समाज के लिए ईमानदार रहें। इसी में निजात है।

अकैडमी आप से क्या उम्मीद करती है ?

अकैडमी आप से इस बामक़सद मिशन के लिए आगे आकर इससे जुड़ाव रखने की उम्मीद करती है। आप इससे जुड़ें और बिरादरी के सभी तबकों को इस तंज़ीम से जोड़ें। इसके ज़रिये आप, अपने वक़्त और पैसे दोनों का सही इस्तेमाल कर सकते हैं। अकैडमी बिरादरी की नई नस्ल की तालीम और तरबियत के लिए कोशिश कर रही है। अगर आप वक़्त और पैसा भी न दें तब भी आप अकैडमी के लिए मुहब्बत, हुस्ने ज़न और नेक दुआएं देते हुए हिमायत ज़रूर करें क्यूंकि ज़्यादातर मौकों पर सिर्फ़ हिमायत की ज़रूरत होती है। ऐसा हो सकता है की आपको कोई बात पसंद न आये, इसकी इस्लाह कीजिये, मश्वरा दीजिये, इसके बड़े मक़ासिद को मद्दे नज़र रखते हुए इसके साथ जुड़े रहिये।

> तंज़ीम के मामले में हमारे बुज़ुर्गों के तजुर्बे तल्ख़ ही रहे हैं, इसमें कामयाबी नहीं मिली है, इस बात को आप को समझना होगा और उन वजूहात को ख़त्म करना होगा, जो इत्तेहाद को ख़त्म करने की वजह बनती हैं। खुले दिल से तंज़ीम के साथ आना और अपने हिस्से का हक़ अदा करना अब हमारा तर्ज़े अमल होना ही चाहिए। हमे आपस में जुड़ाव वाला ज़हन, दूसरे को इज़्ज़त देने वाला और क़ुबूल करने वाला ज़हन रखना होगा।

इस बदल चुके वक़्त में जिसमें आपके सामने चुनौतियाँ ही चुनौतियाँ हैं, बिरादरी और क़ौम की तरक़्क़ी के लिए इत्तेहाद ही रास्ता है। इस वक़्त में भी अगर हमने हिकमत से, एक दूसरे को सपोर्ट करके, अपनी नस्लों के बेहतर कल के लिए नहीं कुछ किया तो आने वाली नस्लें हमे ही इसका ज़िम्मेदार ठहरायेंगी।

शाहनवाज़ अहमद मलिक, अलीगढ मुस्लिम युनिवेर्सिटी के केरला कैंपस में डिपार्टमेंट ऑफ़ लॉ में असिस्टेंट प्रोफ़ेसर हैं और उनका ताल्लुक किच्छा से है।

तालीम और क़यादत

क़ौम की तालीमी तरक्क़ी में सियासत का क़िरदार: "तालीम से तस्वीर बदलेगी" किताब से

मोहम्मद आज़म

कोई भी तहरीक हो या इदारा जब तक उसके पास क़ुव्वते नाफिज़ा न हो वह एक महदूद दायरे में ही रह जाती है।अगर इसको क़ुव्वते नाफिज़ा हासिल हो जाये और इक्तेदार में हिस्सेदारी व हिमायत मिल जाए तो इसके फैलने-फूलने में देर नहीं लगती। यह मुआमला सबके साथ है चाहें वह कोई भी तहरीक हो, किसी भी मक़सद के लिए हो, वह बातिल नज़रियात के साथ काम कर रही हो या हक़ के साथ। बहरहाल ताक़त और क़ुव्वत अगर मयस्सर है तो इस पैग़ाम को बहुत जल्द शोहरत मिलती है। इसीलिए हम देखते हैं कि तहरीकें जब काम करती हैं तो अपने साथ एक नीम-सियासी या सियासी तहरीक या तो ख़ुद क़ायम करती हैं या मौजूदा तहरीकों में से किसी तहरीक से तआवुन का अश्तराक (collaboration) करती हैं।

हम देखते हैं कि मुंबई में जस्टिस बदरुद्दीन तय्यब जी ने अंजुमन -ए-इस्लाम क़ायम की तो ख़ुद वह सियासी तहरीक में शामिल हुए, कांग्रेस के सदर भी रहे, अलीगढ़ तहरीक को भी उस वक़्त के हुक्मरानों की तायीद हासिल रही, उलेमा-ए-देवबंद की कांग्रेस में शुमूलियत (participation) से देवबंद तहरीक को फायेदा हुआ और उभरकर (evolved) सामने आई। अल-अमीन तहरीक को कर्नाटक के सियासी रहनुमाओं का तआवुन मिलता रहा क्यूंकि डॉ. मुमताज़ अहमद खान साहब की हिमायत उन्हें हासिल रही। केरला में मुस्लिम एजुकेशन सोसाइटी और मुस्लिम लीग में तालमेल रहा। हैदराबाद में दारुस्सलाम ख़ुद एम.आई.एम. (MIM) का क़ायम करदा इदारा था इसे MIM की मदद और हिफाज़त हासिल रही। नज़रियाती तहरीकों में मार्कसिज़्म ने इसलिए क़ुव्वत पकड़ी की मार्क्सी हुकूमतें इन्हें फंडिंग करती रहीं, बीजेपी को आरआरएस का और आरआरएस को बीजेपी का तआवुन रहा। इन मिसालों से यह मालूम होता है कि तालीमी तहरीक चलाने वालों को अपनी रियासत (state) के सियासी अफ़राद से तालमेल रखना चाहिए, बैठकर बात करनी चाहिए और बाहमी (mutual) तआवुन की राहें हमवार (favorable) करनी चाहिए। हो सकता है कि वह लोग आज कमज़ोर हों, अपोज़ीशन में हों, लेकिन फिर भी एक ताक़त हैं और कल को बरसरे इक्तेदार (power) आ जायें। जब वह इक्तेदार में आएंगे तो आपकी तहरीक को क़ुव्वते नाफिज़ा (execution power) मिल जाएगी। इस तरह आप कौम-ओ-मिल्लत के बड़े काम कम वक़्त में बेहतर ढंग से कर जायेंगे। लेकिन सियासी जमाअत के सपोर्ट के बग़ैर आप महज़ अपने पैग़ाम, इख्लास, क़िरदार के बल पर कोई इंक़लाब बरपा नहीं कर सकते।

ताज़ा मिसाल हमारे सामने तेलंगाना की है। तेलंगाना में हैदराबाद शामिल है और वहां मुसलमान हैं। पूरे तेलंगाना में 12 फ़ीसदी मुसलमान हैं। हैदराबाद के मुसलमान ओवैसी साहब के मुरीद हैं। तेलंगाना के मौजूदा वज़ीरे आला (Chief Minister) के. चंद्रशेखर राव साहब ने इस बात पर गौर-ओ-मश्वरा किया कि किस तरह मुसलमानों की हिमायत हासिल की जाए और किस तरह MIM के वोट बैंक को तोड़ा जाये। उन्हें मश्वरा मिला कि आप मुसलमानों की तालीम के लिए काम कीजिये, हुकूमत ने इस मश्वरे के बाद एक मुस्लिम ब्यूरोक्रेट आई.पी.एस. अफ़सर जनाब ए. के. खान साहब को मुकम्मल इख्तियारात देकर एक कमेटी तेलंगाना माइनॉरिटीज़ रेजिडेंशियल एजुकेशनल इंस्टीट्युशंस सोसाइटी (Telangana Minorities Residential Educational Institutions Society) बनाई। इसके तहत उन्होंने तेलंगाना के 31 जिलों में 250 अक्लियती अक़ामी (residential) स्कूलों के क़याम का मंसूबा बनाया गया। उसमें प्राइमरी से लेकर इंटर कॉलेज तक हैं। दूसरा क़दम उन्होंने यह उठाया कि उस मंसूबे को वहां की मुस्लिम तंज़ीमों के तआवुन से लांच किया, इतने स्कूलों की ईमारत बनाने में ही साल गुज़र जाते इसलिए मुस्लिम तंज़ीमों के मश्वरे पर हुकूमत ने फ़ौरी तौर पर किराये की इमारतों में तालीम का आगाज़ कर दिया।

मुस्लिम तंज़ीमों ने किराये पर इमारतें फ़राहम कराने में मदद की और महज़ कुछ माह में ही 150 स्कूल काम करने लगे। अब तक 206 स्कूल बन चुके हैं जिनमें 107 लड़कियों के और 97 लड़कों के हैं , दो कॉलेज हैं। माक़ूल बजट दिया गया, निगरानी की गई, मुस्लिम तंज़ीमों ने हुकूमत का और हुकूमत ने उनका साथ दिया और क़ौम के लिए सरकारी ख़र्च पर बहुत कम वक़्त में एक बड़ी तादाद में इदारे क़ायम हो गए। ज़ाहिर है किसी रियासत में 250 इंग्लिश मीडियम स्कूल, वो भी रेजिडेंशियल सिर्फ अक्लियतों (minorities) के लिए हों तो वहां अक्लियतों में तालीमी इंक़लाब आने से कौन रोक सकता है।

इसी तरह की एक कोशिश दिल्ली में जनाब अमानतुल्लाह खान साहब, एम.एल.ए., ओखला और दिल्ली वक्फ़ बोर्ड के चेयरमैन की क़यादत में की जा रही है। जनाब अमानतुल्लाह खान साहब का ख़्वाब है कि दिल्ली के ग़रीब से ग़रीब अक्लियती बच्चों को बेहतरीन तालीम मुहैया करायी जाए जिससे तालीम में अमीर और ग़रीब के फासले को ख़त्म किया जा सके। दिल्ली वक्फ़ बोर्ड ने एक्सपर्ट्स को शामिल कर एक एजुकेशन एडवाइज़री कमेटी बनाई है जिसका काम दिल्ली के अक्लियती इलाक़ों में तालीमी तरक्क़ी के लिए स्कूल क़ायम करने के लिए पालिसी बनाना है। मॉडल के तौर पर बटला हाउस, ओखला असेम्बली में किराये की एक बिल्डिंग में "दिल्ली वक्फ़ इंग्लिश स्कूल" शुरू किया गया है जहाँ नर्सरी से 5वीं क्लास तक मुफ़्त तालीम दी जा रही है।

स्कूल का इंफ्रास्ट्रक्चर इस तरह तैयार किया गया है जो दिल्ली के किसी भी महँगे से महँगे इंग्लिश मीडियम स्कूल से अच्छा है। यह एक बेहतर क़यादत की मिसाल है कि आज दिल्ली वक्फ़ बोर्ड सोशल वेलफेयर के कामों के अलावा अक्लियतों की तालीमी तरक्क़ी के लिए बेहतरीन काम अंजाम दे रहा है।

फ़ोटो: दिल्ली वक्फ़ इंग्लिश स्कूल, बटला हाउस, ओखला, नई दिल्ली

"जो क़ायद मज़बूत अज़्म और हौसले से क़ौम के लिए ख़ुद को वक़्फ़ करते हैं और उसकी तरक्क़ी के लिए हमेशा फिक्रमंद रहते हैं तो उन्हें कौम भी इज़्ज़त और मोहब्बतों से नवाज़ती है।"

जब तालीम याफ़्ता लोग सियासी जमात के साथ मिल काम करेंगे तो यक़ीनन सियासी क़यादत भी डेवेलप होगी और इस तरह मिल्लत में सियासी क़यादत की कमी भी दूर होगी । तालीमी तहरीक के पास बहुत बड़ी अफ़्रादी क़ुव्वत होती है हर बच्चे के साथ कम अज़ कम दो वोट होते हैं अगर आपसी तालमेल दुरुस्त हो और एक दूसरे के मुआहदात और मफ़ादात के तहफ्फुज़ के साथ काम हो तो दोनों फायदे हो सकते हैं।

तालीम के ज़रिये ही समाजी क़यादत मिल सकती है, अनपढ़ (illiterate) फ़र्द समाज की न ख़िदमत कर सकता है न क़यादत। सोशल एक्टिविज़्म भी तालीम के ज़रिये पैदा होता है। अब तो बहुत से कोर्स आ गये ख़ासतौर पर MSW कोर्स तो समाजी कारकूनान (social worker) की तैयारी के लिए है। सोशल लीडरशिप से कौम के बहुत से समाजी मसाइल हल होंगे। रोज़ी-रोटी, सेहत, रोज़गार, सोशल सिक्यूरिटी के बहुत से मसाइल हैं जो हमारे समाज में पाए जाते हैं। बहुत सी सरकारी स्कीमें हैं जो आती हैं चली जाती हैं, हमें ख़बर भी नहीं होती। अगर हमारे दरमियान सोशल एक्टिविस्ट हों तो वो इस मैदान में काम करेंगे और यह एक्टिविस्ट तालीम के बिना नहीं बन सकते। मालूम यह हुआ के बग़ैर तालीम के सोशल लीडरशिप भी हासिल नहीं हो सकती।

सियासी, समाजी और तिजारती क़यादत के साथ-साथ जो हमारी खालिस मज़हबी क़यादत है मस्जिद का इमाम, मदरसे का मदरिस वग़ैरा तालीम के बग़ैर मुमकिन नहीं है। क्या आप अपना इमाम किसी अनपढ़ को बनाते हैं?, क्या आप मदरसे में किसी अनपढ़ से पढ़वा सकते हैं?, यह मज़हबी क़यादत भी तालीम से ही पैदा होती है। ज़रुरत इस बात की है कि इस मज़हबी क़यादत को मज़हबी तालीम के साथ दुनियावी इल्म भी इस हद तक हासिल करने चाहिए के ज़माने की रफ़्तार को समझ सकें। दुश्मनों की साजिशों को जान सकें, मौजूदा हालात में पेश आने वाले मसाइल में सही रहनुमाई कर सकें और कौम को तरक्क़ी की राह पर ग़ामज़न कर सकें।

इससे मालूम हुआ कि क़यादत का मंसब बग़ैर तालीम के हासिल नहीं हो सकता। क़यादत ख्वाह किसी भी मैदान में हो और यह तालीम महज़ रस्मी तालीम न हो बल्कि जो कौम मुकाबले में है और जिस क़ौम पर आप को ग़ालिब आना है आपका इल्म उससे ज़्यादा, आपका इखलास-ओ-क़िरदार उससे मज़बूत होना चाहिए। अगर आप उससे पीछे रह गए तो मुक़तदी ही रहेंगे इमाम नहीं बन सकते।

हुसूले अमल से ही क़ौम की तक़दीर बदलेगी
यही सच है फ़क़त तालीम से तस्वीर बदलेगी
(डॉ. तारिक़ क़मर)

अगर हम बात करें राईन क़ौम की तो कई अफ़राद सियासत की उन बुलंदियों पर पहुंचे जहाँ आम लोग तसव्वुर भी नहीं कर सकते जो कई नामचीन सियासी पार्टियों में बड़े ओहदों पर फ़ाइज़ रहे। माज़ी में ज़मींदारों से लेकर MLA, ब्लॉक प्रमुख, हाल में मंत्री तक रहे। और मौजूदा वक़्त में जिस गाँव में भी हमारी आबादी है वहाँ या तो राईन कौम का प्रधान (सरपंच) बनता है या जिसे राईन बिरदारी सपोर्ट करे वह इक्तेदार में आता है। अब भी बहुत से नौजवान सियासत में अपने दाँव आज़मा रहें है, यह क़ौम के सियासी बाअख्त्यार (politically empower) होने की निशानी है।

अब ज़रुरत इस बात की है कि तालीमी तरक्क़ी के लिए हमें एक बेहतर हिकमते अमली अख्तियार करनी चाहिए। जो लोग भी सियासी पार्टियों में हैं उन्हें चाहिए कि अपने इलाक़ों में अच्छे स्कूल, कॉलेज, मदारिस क़ायम करें और अपनी पार्टियों से इसमें तआवुन करायें। इस काम से क़ौम-ओ-मिल्लत का बहुत बड़ा फायदा होगा और आने वाली नस्लें हमेशा अहसानमंद रहेंगी अपने उस क़ायद की जो इस बेहतरीन काम को अंजाम देंगे, सही मायने में इसे ही सियासी क़यादत कहा जायेगा। जैसे सर सय्यद अहमद खां, डॉ. जाकिर हुसैन, मौलाना मुहम्मद अली जौहर, हकीम अजमल खां, अब्दुल मजीद ख्वाजा, हकीम अब्दुल हक़, हाफिज़ मोहम्मद हलीम राईन, अब्दुल अज़ीज़ मुरादाबादी (बानी जामिया अशरफिया, मुबारकपुर) वग़ैरह क़ौम-ए-मुस्लिम के बेहतरीन क़ायद थे जिनका नस्ल-दर-नस्ल चर्चा होता है।

अकैडमी ऑफ़ अराईन स्टडीज़ एंड रिसर्च की बुनियाद ख़ासतौर पर राईन क़ौम और आमतौर पर उम्मते मुस्लिमा की तालीमी तरक्क़ी के लिए रखी गई है। वैसे अकैडमी का सियासत से कोई ताल्लुक़ नहीं है लेकिन क़ौम के मफ़ाद (benefit) के लिए और अकैडमी के अग़राज़-ओ-मक़ासिद हासिल करने के लिए किसी सियासी तंज़ीम के तआवुन की ज़रुरत पड़े तो इस पर अमल किया जाना चाहिए।

(इस मज़मून का बड़ा हिस्सा जनाब कलीमुल-हफीज़ (हिलाल) साहब की लिखी किताब "तालीम से तस्वीर बदलेगी" से लिया गया है। इसमें मुसन्निफ़ के ज़ाती ख्यालात भी शामिल हैं।

मोहम्मद आज़म दिल्ली लेजिस्लेटिव असेंबली में फेलो हैं और वह ओखला असेंबली में तैनात हैं इसके अलावा दिल्ली वक्फ़ बोर्ड की एजुकेशन एडवाइज़री कमेटी के मेम्बर के तौर पर अपने फ़राइज़ अंजाम दे रहे हैं।

अकैडमी ऑफ़ अराईं स्टडीज़ एंड रिसर्च

अकैडमी ऑफ अराईं स्टडीज़ एंड रिसर्च (एएएसआर) हमारे मुअज्ज़िज़ बुजुर्गों की रहनुमाई में अराईं नौजवानों की एक मुत्तहिदा कोशिश है।

अकैडमी का क़याम तमाम अराईं मुसलमानों को एक प्लेटफार्म पर लाकर उनकी मज़हबी, तालीमी, समाजी, सकाफ़ति और इक़्तेसादी तरक़्क़ी के लिए कोशिश करने के मक़सद से किया गया है।

अकैडमी का बुनियादी फ़ोकस नई नस्ल में उन रिवायात और तहज़ीब को मज़बूत करना है जो सदियों से बुज़ुर्गों से हासिल होती रही हैं।

अकैडमी का मक़सद एक दूसरे के बीच इत्तेहाद को मज़बूत करना है। यह कोशिशें भारत में एक तालीम याफ़्ता ख़ुद मुख्तार मआशी तौर से ज़िम्मेदार और ख़ुशहाल अराईं कम्युनिटी के क़ायम में हमारे क़िरदार निभाने मदद करेंगी।

मिशन

"हिंदुस्तान की एक मज़बूत अराईं क़ौम की तामीर में मदद करना ताकि मजमुई तौर पर समाज और मुल्क़ का भला हो सके"

अग़राज़-ओ-मक़ासिद

- इस्लाम के सीधे रास्ते (सिरात-ए-मुस्तक़ीम) पर अराईं नौजवानों की रहनुमाई करना।
- हिन्दुस्तानी अराईं क़ौम को एक प्लेटफार्म पर लाना और उनकी समाजी व इक़्तेसादी तरक़्क़ी के लिए उन्हें एकजुट करना।
- अराईं नौजवानों की तालीम और उनके करियर की तरक़्क़ी में मदद करना।
- अराईं ताजिर बिरादरी को उनकी तिजारत और पेशे में रहनुमाई और फ़रोग देना।
- क़ौम की ईसाल और तारीख़ के बारे में अराईं नौजवानों को तालीम देना।
- भारत में अराईं क़ौम के समाजी, सियासी और मआशी पहलुओं पर रिसर्च करना।
- ख़ासतौर पर अराईं क़ौम और आमतौर पर मुस्लिम क़ौम को बा-अख्त्यार बनने में मदद करना इस तरह मुल्क़ की तरक़्क़ी मे भागीदार बनना।

The Arain
The Academy of Arain Studies and Research
THEARAIN.COM

ABOUT THE ACADEMY

Events in 2020-21

- Establishment and declaration of Academy on 11th Aug '20
- Wide Community outreach up to several thousand members.
- Launch of website: www.thearain.com 11th Aug 2020
- Organized an ONLINE program titled **"History, Present and Future of Arain Community"** on 18th Aug'20
- **Educational Guidance** for the admissions in Central Universities: 30th Aug'20 Online Prog.
- Launch of **Bhag Milkha Bhag** First Reasoning Competition: 10th Sep'20.
- Organized Online Program on **Milad-un-Nabi Celebration**: 30th Oct'20.
- Launch of First Edition of **'The Arain'** magazine on 1st of Nov '20 .
- **All India Talent Hunt Competition'20** was Organized in the last week of Sep and the first week of Oct'20.
- **Financial help** to students.
- **Educational help** in the form of donation of competition books & Almirah and **Continuous guidance** to students and youths through WhatsApp groups/ phone calls.
- Prize distribution of Bhag Milkha Bhag First edition in Mar'21.
- Launch of Bhag Milkha Bhag Second Reasoning Competition: 5th Oct'21
- **Online felicitation** of UPSC/NEET/ JEE qualified students with cash prize distribution: 7th Nov'21
- **All India Talent Hunt Competition'21**: 17th Oct-28th Nov'21
- Publication of the second edition of **"The Arain"** Magazine in Jan'22

SUCCESS STORY

"A man is but the product of his thoughts. What he thinks he becomes"

SHAHBAZ UL RAHMAN (IFS)
SIRAULI KALAN, KICHHA,US. NAGAR
UPSC 2020, IFS AIR 54

I still remember 29th Oct 2021. This was the day when UPSC Indian Forest Service Exam 2020 results were announced and I secured AIR 54.

I was filled with joy and happiness sitting next to my mother. I hugged her with a smile on my face and tears in her eyes. This was the most special day in my academic career. I will try to summarise my journey from school days to becoming an IFS. I was a very average student during my school days. I passed my class 12th from St. Peter's school, Kichha and then completed my B.Sc in Zoology (honours) from the University of Delhi.

Further, I started my preparation in Delhi. In the meanwhile, I failed several competitive exams and then passed Combined Defence Services exam in 2019. I was selected as a lieutenant in Indian Army. But I had faith that one day I will achieve my goal and hence I didn't join Army.

I started my preparation again and achieved what I aspired.

I advice all the aspirants of different competitive exams to have faith in themselves. Faith, focus, courage, perseverance are must for an aspirant. If you have to pass any exam then you must have two basic qualities i.e., consistency and hard work. There is no alternative to these basic qualities.

I bestow credit of my success to my parents, sister all my relatives and friends. There will be ups and downs during the journey but don't get distracted from your goal. If someone desires to achieve a milestone then one day he/ she finally carried out it. I believe if I can do it then every other aspirant can do it. If we have to achieve big then we must think big and it is already established that what we think we become.

***

Marcus Garvey famously wrote:

"A people without knowledge of their past history, origin and culture is like a tree without roots."

यूपी PCS 2019 में कामयाब शीराज़ मलिक से एक ख़ास मुलाक़ात

शीराज़ मलिक
SCDI, Moradabad
(UP PCS 2019)

अपने बारे में कुछ बताएं?

मैं शीराज़ मलिक S/O रियाज़ अहमद दो भाई और तीन बहनो में सबसे छोटा हूँ पापा किसान और अम्मी हाउसवाइफ है एक साधारण परिवार से ताल्लुक रखता हूँ अभी मैं चीनी एवं गन्ना विकास विभाग उत्तर प्रदेश लखनऊ में सीनियर केन डेवलपमेंट इंस्पेक्टर (SCDI) के पद पर ज़िला मुरादाबाद में कार्यरत हूँ।

मैंने हाईस्कूल गुरुनानक इंटर कॉलेज भैंसा अमरिया पीलीभीत से किया है, इंटरमीडिएट आदर्श किसान इंटर कॉलेज गजरौला कला पीलीभीत से, ग्रेजुएशन में B.Sc एग्रीकल्चर चंद्र भानु गुप्ता एग्रीकल्चर डिग्री कॉलेज लखनऊ से और M.Sc Entomology ए.एम.यू., अलीगढ़ से की है। 2014 में Entomology में NET भी क्वालीफाई है।

सबसे सबसे बड़ी वजह क्या है जिसने आपको सफल होने में मदद की है?

मेरी सफलता में तीन मुख्य कारक है एक तो मेरे बड़े भाई इज़हार अहमद मलिक साहब की दिली ख्वाहिश कि मैं सिविल सर्विस में जाऊँ।

और दूसरा आज के माहौल में खुद की एक अलग पहचान बनाने की चुनौती मैं अपना एक अलग बजूद बनाना चाहता था।

तीसरा - जब मैं छोटा था तो पापा के साथ शहर जाता था वो दिन मुझे याद है उनको बहुत दिक्कत होती थी बैंक में और दूसरे दफ़्तरों में इन घटनाओं ने मुझे यह सोचने पर मजबूर किया कि एक सिविलियन को सही से सर्विस नहीं मिलने के कारण क्या क्या परेशानियाँ होती है समाज में एक अच्छा लोक सेवा होना बहुत ज़रूरी है।

आपकी प्रेरणा कौन हैं?

मेरी प्रेरणा की एक लम्बी फेहरिस्त है फिर भी मैं कुछ नाम कोट करना चाहूँगा-

- 1. मुझे मेरे अब्बू का वो खेतों में काम करते देखना
- 2. मेरी भाई की आँखों में वो सपना जो उन्होंने मुझमे देखा।
- 3. मेरी फैमिली का वो सेक्रेफाई जो उन्होंने मेरे लिए किया।
- 4. मेरे गुरु आफ़ताब मलिक सर की वो तालीम जो उन्होंने मुझे दी।
- 5. मेरे ऑफ़िस का वो माहौल जिससे में परेशान हो जाता था।

मेरे कार्यकाल में कुछ ऐसे प्रभावशाली अधिकारी जिनसे में बहुत प्रभावित हुआ जैसे बरेली के CDO सर IAS सतेंद्र कुमार, सिद्धार्थनगर के उप कृषि निदेशक लाल बहादुर यादव सर, बरेली की उपसँभागीय कृषि प्रसार अधिकारी डॉ. रश्मि शर्मा आदि।

आपकी कामयाबी की आदतें क्या हैं?

कामयाबी की आदत एक ही थी डिसिप्लिन क्योंकि कोई भी सपना पूरा करने के लिए अनुशासन बहुत ज़रूरी है अनुशासन ने ही मुझे पढ़ने के लिए समय निकालने पर मजबूर किया सुबह जल्दी उठने को मजबूर किया।

आपसे करियर में क्या-क्या ग़लतियाँ हुयीं?

मैंने कृषि विभाग में प्राविधिक सहायक के पद पर रहते हुये वर्ष 2016 के अंत में सिविल सेवा की तैयारी शुरू कि मैंने 2017, 2018 और 2019 लगातार तीनों वर्ष सिविल सेवा का *mains exam* दिया परन्तु 2019 में मुझे फाइनल सिलेक्शन मिल पाया (अल्हम्दुलिल्लाह) इस बीच मैंने बहुत सारी ग़लतियाँ भी कि जैसे-

1. रिवीज़न जितना करना चाहिए नहीं कर पाता था फिर 2019 तक इस कमी को दूर किया और रिवीज़न पर फोकस किया।
2. आंसर राइटिंग प्रैक्टिस पर उतना फोकस नहीं था क्यूंकि समय कम मिल पाता था लेकिन यह बहुत ज़रूरी है।
3. कुछ डिस्टर्बिंग एलिमेंट का साथ हो गया था और पढ़ाई पर से फोकस टूट जाता था लेकिन स्टूडेंट्स को अकेले ही पढ़ना चाहिए कंसन्ट्रेशन अच्छा बनता है।

आपने अब तक सबसे मुश्किल फैसला क्या लिया?

2019 की शुरुआत में ही मेरा ट्रांसफर बरेली से सिद्धार्थनगर हो गया जिसका मेरी पढ़ाई पर बहुत प्रभाव पड़ा। मैं पूरी तरहा टूट चुका था और गिवअप करने का निर्णय ले लिया था लेकिन एक रात मुझे नींद ही नहीं आयी और मैं सोचता रहा कि मैंने सपना देखा ही क्यूँ जब मैं उसे पूरा नहीं कर सकता हूँ। इस रात मैंने ऐसा निर्णय लिया कि जब तक ऐज है तब तक *exam* देना है और उसी वक़्त रात में लगभग 2 बज रहा होगा एक नया टाईमटेबल बनाया और फिर से शुरू हो गए रिजल्ट आपके सामने है।

आप मैगज़ीन के पढ़ने वालों को क्या सलाह देना चाहेंगे?

मैगज़ीन को नियमित रूप से पढ़ने वाले पाठकों को मैं यही सलह देना चाहूंगा कि आप जिस भी प्रोफेशन में है वहाँ पर ईमानदार रहें और अपने बच्चों को हायर एजुकेशन तक ज़रूर ले कर जायें क्यूंकि शिक्षा अब कमाने खाने का धंधा मात्र नहीं है अगर देश के लोगों को जागरूक बनाना है, सत्यनिष्ठ बनाना है और स्वच्छ भारत का सपना देखना है तो शिक्षा प्रत्येक व्यक्ति हेतु अनिवार्य है।

युवाओं को सिविल सेवा की ओर ध्यान देना चाहिए क्यूंकि हमारे समाज को सत्यनिष्ठ और ईमानदार लोक सेवकों की आवश्यकता है।

अराईं अकैडमी का मैं शुक्रिया अदा करना चाहूँगा क्यूंकि यह एक ऐसा प्लेटफॉर्म है जहाँ सभी प्रोफेशन के महारथी शामिल हैं जो हमारी कम्युनिटी के बच्चों और नौजवानों में जोश भरने का काम करते हैं। अराईं क़ौम को एक प्लेटफॉर्म पर देखकर अच्छा लगता है जो अराईं अकैडमी के माध्यम से संभव हो पाया है।

एक बार फिर शुक्रिया !😊

हमारी सबकी अराईं अकैडमी हमेशा ऐसे ही तरक्क़ी करे और बच्चों को देश हित के लिए टैलेंटेड बनायें यही मेरी अल्लाह से दुआ है।

***

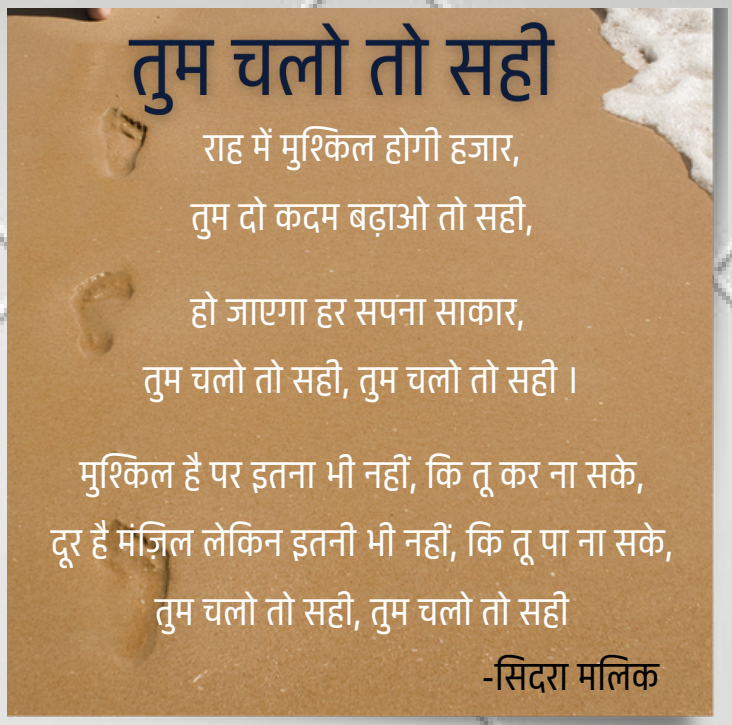

Targeting NEET?

Get online guidance, motivation and coaching for your NEET preparation

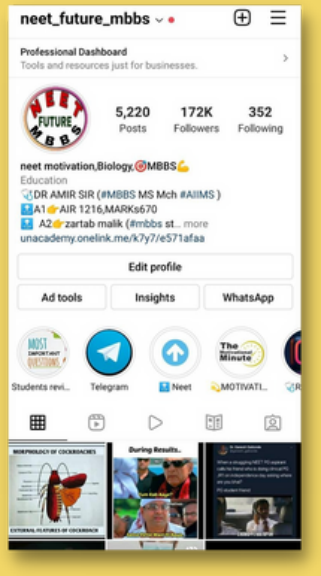

unacademy

Enroll at unacademy

Dr. Amir Sir MBBS, MS, MCH (AIIMS)
AIR 1216, Marks-670

Dr. Zartab Malik (MBBS Student)

+91- 6396820365

Follow us our Instagram page @neet_future_mbbs

अराईं क़बीले के इकलौते विधायक: अनीसुर्रहमान

मुल्क हिंदुस्तान में आज़ादी के बाद से अब तक राई क़बीले के एकलौते विधायक मरहूम जनाब अनीसुर्रहमान थे. वह कांग्रेस के टिकट पर जीत कर विधानसभा पहुंचे थे। उन्हें 1962 से 67 के अपने कार्यकाल में पहले मुख्यमंत्री चंद्र भानु गुप्ता और उनके बाद मुख्यमंत्री सुचिता कृपलानी की सरकार में काम करने का मौका मिला।

मरहूम जनाब अनीसुर्रहमान
पूर्व विधायक 16-टनकपुर विधानसभा
(1962-67)

उस समय उनकी विधानसभा 16 टनकपुर, नैनीताल ज़िले में आती थी। उसमे वर्तमान के उत्तरखंड के टनकपुर, सितारगंज, नानकमत्ता, खटीमा और पीलीभीत के अमरिया के इलाके शामिल थे। अनीसुर्रहमान साहब के बेटे अनवर अनीस बताते हैं कि आपका आबाई वतन ढेरम सुकटिया था। लोगों से मोहब्बत और उनकी समस्याओं को हल करना उनका शौक था वह लगातार लोगों की तरक़्क़ी के लिए काम करते रहे। पीलीभीत का नया पुल उन्हीं के जरिए मंजूर कराया गया था।

हिंदुस्तान के बंटवारे और उसके के बाद ज़मींदारी उन्मूलन क़ानून वजह से बिरादरी के भी मआशी हालात पहले जैसे नहीं रहे, कमज़ोर हो गए, इन हालातों में अपनी राई बिरादरी के लिए ऐतिहासिक काम करते हुए उन्होंने ओबीसी की लिस्ट में शामिल कराया और इस तरह कौम को तालीमी और सरकारी नौकरियों के मैदान में उनका संवैधानिक हक़ दिलाया।

दूसरा इलेक्शन आपने सन 1974 में पीलीभीत विधानसभा से लड़ा था उसमें अपनों की ही मुखालिफत से राईं कौम का यह रहबर 3887 वोटों से हरा दिया गया। अनवर अनीस, जो कि कांग्रेस पार्टी शहर पीलीभीत के अहम् नेता हैं, बताते हैं कि अगर वह चुनाव में अनीसुर्रहमान साहब जीत जाते तो उनके क़द को देखते हुए मुख्यमंत्री ने वादा किया था की उनको मिनिस्टर बनाया जायेगा। अपनी ही कौम के एक नेता को मुख़ालिफत करके किस तरह से नाकामयाब किया गया उसकी मिसाल कम मिलती है।

अनीसुर्रहमान साहब के दूसरे चुनाव के बाद राईं बिरादरी से हारुन अहमद साहब पीलीभीत सीट से विधायकी का चुनाव 1996 में लड़े और सजपा से दूसरे नंबर पर आये।

अनवर अनीस बताते हैं कि उनके वालिद आवाम के काम करने के लिए हमेशा तैयार रहने वाले लोगों में से थे और जैसा भी जिसके लिए बन पड़ता था वह हमेशा काम आते थे। वह पार्टी में जिला लेवल पर उपाध्यक्ष और जनरल सेक्रेटरी और प्रदेश कांग्रेस कमेटी के सदस्य रहे और साथ ही पीलीभीत में आईटीआई के चेयरमैन थे। उनकी अहमियत का अंदाजा इस बात से लगाया जा सकता है जनता पार्टी के शासन में कांग्रेस के नेताओं की तरफ से आंदोलन चलाने वालों में मुख्य रूप से जेल जाने वाले नेता थे। दूसरी बिरादरियां और क़ौमें भी आपको बहुत मानती थी और अनीसुर्रहमान साहब की क़यादत को तस्लीम करती थी। आप का जज्बा था कि सभी क़ौमे तालीम हासिल करके आगे बढ़े इसलिए आपने काफी लोगों की नौकरियां लगवाने में मदद फ़राहम की। आप सन 2000 तक पार्टी और सामाजिक गतिविधियों में एक्टिव रहे और उम्र की 80 दहलीज पार करते-करते सन 2004 में आपका इंतकाल हुआ।

जनाब अनवर अनीस

अनीसुर्रहमान साहब के चार बेटे हैं। जिनमें जनाब खतीब उर रहमान, जनाब आफताब उर रहमान, जनाब नईम उल रहमान और जनाब अनवर अनीस हैं। अनीसुर्रहमान साहब साहब की अहलिया मोहम्मदी बेगम गांव धुंधरी से थीं और दूसरी अहलिया मोहतरमा मख़्दूम जोहरा बेगम उदयपुर गांव से थीं, पीलीभीत के मोहल्ला डालचंद जुनियर हाईस्कूल की प्रिंसिपल थीं और ज़िला पंचायत सदस्य चुनी गयीं। आपकी एक बहन नसीमा बेगम, पाकिस्तान चली गईं और यह पूरी फैमिली पीलीभीत के पकरिया मोहल्ले में रहती थी।

जनाब अनवर अनीस, उत्तर प्रदेश कांग्रेस कमेटी अल्पसंख्यक मोर्चा में जनरल सेक्रेटरी हैं। अनवर अनीस साहब के बेटे मुहम्मद वकास रहमान देहरादून से इंजीनियरिंग कर रहे हैं और बेटी ताबीर रहमान सुशीला तिवारी हल्द्वानी से एमबीबीएस कर चुकी हैं।

रिपोर्ट: अराईं एकेडमी

मुझे यह जानकर बड़ी खुशी हुई है के तंज़ीम "अर-राईन अकेडमी" की तरफ से पिछले एक साल से ज़्यादा वक़्त से समाज में इंसानियत का पैगाम और नौजवानों को अच्छी तालीम देने का काम बखूबी अंजाम दिया जा रहा है।मैं दुआगो हूं के राईन अकेडमी एक मजबूत तंज़ीम बनकर मुस्तक़बिल में भी दिन रात और ज़्यादा खैर व भलाई के कामों को अंजाम दे।

तंज़ीम के ज़िम्मेदारान को उनकी इन नेक कोशिशों पर मैं दिल से मुबारकबाद देते हुए भरोसा करता हूं के आगे भी इस तंज़ीम से क़ौम-ओ-मिल्लत को हमेशा फायदा होगा।

एम.आर. मलिक, एडवोकेट, पीलीभीत

एम.आर. मलिक

हाफ़िज़ मोहम्मद हलीम: राईं क़ौम के बड़े सामाजिक क़ाइद

हाफ़िज़ मोहम्मद हलीम
1867-1924

पंजाब प्रांत के फ़िरोज़पुर नगर के मूल निवासी हाफ़िज़ मोहम्मद हलीम का जन्म सन् 1867 मे हुआ। आपके पिता का नाम हाजी मुंशी अब्दुल रहीम साहब था, आपकी शिक्षा दिल्ली मे हुई। आप तेरह वर्ष की उम्र में क़ुरान का हिफ्ज़ कर हाफ़िज़ हो गए। हलीम साहब उर्दू, फ़ारसी बहुत तेज़ व सुन्दर अक्षरों में लिखते और बोलते थे। अंग्रेजी भी जानते थे। आपके दादा हाफ़िज़ इमाम बख्श अपनी "अराईं" बिरादरी के सरपंच थे और वालिद दिल्ली मे बकरी की खाल का व्यापार करते थे। आपने अपने पिता से कारोबार के गुर व मेहनत करना सीखा। इस तरह 15-16 वर्ष की उम्र में व्यापार के दाँव-पेंचो से आप परिचित हो गए। हाफ़िज़ हलीम साहब ने कलकत्ता, सहारनपुर, अम्बाला, लुधियाना, सियालकोट और कानपुर में सम्पर्क स्थापित कर एजेंसियां बनाईं। चमड़े के कारोबार के अलावा सन् 1888 से 1898 तक आपने गेहूँ और सरसों का कारोबार कराची में किया। हलीम साहब ने हाजी फ़रीद साहब के साथ साझे में "कुसूर" मे रूई का व्यापार किया। सन् 1895 में आपने कानपुर से चमड़े का कारोबार शुरु किया। कुछ दिन आप एक जर्मन फर्म के एजेंट भी मुक़र्रर रहे और काफ़ी लाभ कमाया। इस दौरान आप कानपुर के लखपतियो में शुमार होने लगे थे। सन् 1901 में हलीम साहब ने मदरास की एक टेनरी डेढ़ लाख में खरीदी और बिलायत से चमड़े का कारोबार भी शुरु किया। लाहौर में भी आपने देशी चमड़े की एक टेनरी खोल दी।

इन दिनों हाफ़िज़ जी का इतना अधिक माल विदेशों को जाता था कि बम्बई में आपके माल के लिए 'हलीम डाक' के नाम से एक प्रथक प्लेटफार्म खोला गया जो आज भी है। कानपुर में भी आपका चमड़े का गोदाम बहुत बड़ा था। कानपुर में आपने हलीम बूट फैक्ट्री, इंडियन नेशनल टेनरी और कानपुर टेनरी को स्थापित किया। आपने व्यापार वृद्धि के लिए तीन बार बिलायत व एक बार अमेरिका की यात्रा भी की। धन सम्पन्न होते हुए भी आप नम्र और मिलनसार व ग़रीबों के प्रति सहानुभूति रखते थे। सन् 1922 में अफ़ग़ानिस्तान के अमीर हबीबुल्ला कानपुर यात्रा पर आपके यहाँ ठहरे थे। आपका अनेकानेक राजे-महराजों से मेलजोल था। वहीं ग़रीबों और मोहताजों की सहायता के लिए भी उनका दरवाजा खुला रहता था।

हलीम साहब मूल निवासी पटियाला रियासत के थे, अत: वहाँ के महराजा ने प्रसन्न होकर सन् 1921 में "मलकुल तज्जार" अर्थात व्यापारियों के राजा की पदवी से विभूषित किया था। अंग्रेज सरकार ने सन् 1919 में उन्हें खान साहब की पदवी दी। किन्तु हलीम साहब के इन्कार करने पर तुरन्त 'खान बहादुर' बना दिया गया। हलीम साहब 1907 से 1927 तक आनरेरी मजिस्ट्रेट रहे, सन् 1927 में इस्तीफा देकर अपने पुत्र एसएम वशीर साहब बी काम, (लण्डन), बार एट ला, एफ़ आर सी, म्युनिसिपल कमिश्नर, और मंत्री, हलीम मुस्लिम कॉलेज को अपने स्थान पर आनरेरी मजिस्ट्रेट बनवा दिया।

हलीम साहब सन् 1907 से 1916 तक संयुक्त निर्वाचन के द्वारा और 1926 से 1928 तक पृथक निर्वाचन के द्वारा बिना विरोध के कानपुर म्युनिसिपल बोर्ड के मेम्बर चुने जाते रहे। सन् 1928 मे हज को गये और मक्का शरीफ़ के शाही मेहमान बने। हाफिज जी उर्स के बड़े शौकीन थे और अक्सर वहाँ पहुच जाते। सराय सरहिन्द के उर्स जाने वालो के लिए सन् 1902 मे एक बड़ी सराय बनवाई और जहाँ लंगर भी होता रहा। 1908 मे इटावा मे इस्लामिया स्कूल मे २५ हजार लगाकर हलीम हास्टल बनवाया। सन् 1916 मे अपनी बीबी की याद मे पटियाला रियासत के बसी नामक स्थान पर मरियम यतीमखाना व एक अनाथालय बनवा कर आर्थिक सहायता भी देते रहे। बसी मे ही कुरान की शिक्षा के लिए 1917 मे एक स्कूल खोला।

अलीगढ मुस्लिम यूनीवर्सिटी को भी 25 हजार का चंदा दिया था।

कानपुर मे हलीम मुस्लिम स्कूल जब 1914 मे परेड पर स्थापित हुआ तब हाफिज जी ने एकमुश्त रकम देकर उसकी जड़ जमा दी और दस बरस तक साढे चार सौ रुपया मासिक सहायता देते रहे। सन् 1922 मे जब स्कूल के लिए जमीन खरीदी गई तब भी हाफिज जी ने संस्था को एक लाख रुपये की सहायता दी जिससे हलीम इण्टर कालेज चल रहा है। हलीम साहब की दानशीलता के अनेक उदाहरण हैं:-

1- सन् 1917 मे एम ए ओ हाईस्कूल अमृतसर को 5 हज़ार रुपये, 2- सन् 1917 मे अंजुमन तरक्की तालीम मुसलमान अमृतसर को 5 हज़ार रुपये 3- सन् 1918 मे यतीमखाना अजमेर शरीफ को 4 हज़ार रुपया व मदरसा मज़हबी तालीम अजमेर को 3 हज़ार रुपये, 4- कानपुर की ईदगाह की चाहरदीवारी के लिए 5 हजार रुपये

5- रुड़की के पास कलियर शरीफ़ के उर्स पर चार पाँच मील लम्बी सड़क को 50 हज़ार रुपये से पक्की कराया, 6 – राई विरादरी के वार्षिक जलसो के लिए 15 हज़ार रुपये, 7- इस्लामिया स्कूल फ़तेहपुर, लखनऊ के उलेमाओ की सभा, मदरसा रहमानिया, यतीमखाना मौदाहा, अंजुमन हिमायत इस्लाम लाहौर, वी एन एस डी इण्टर कालेज कानपुर आदि संस्थाओ को हज़ारों रुपये का है।

कुछ समय तक स्वास्थ्य खराब रहने के कारण हाफिज हलीम साहब का 7 जनवरी 1939 को सुबह इन्तकाल हो गया। आपकी मृत्यु पर शहर भर के बाजार बंद हो गये और कचहरी, म्युनिसिपल बोर्ड, डिस्ट्रिक बोर्ड, इम्प्रुवमेन्ट ट्रस्ट सहित स्कूल, कॉलेज और मील भी बन्द रहे। आपके जनाज़े मे मुस्लिम, हिन्दू और अंग्रेज भी शामिल हुए, परेड पर जनाज़े की नमाज़ के बाद उनकी वसीयत के मुताबिक उनका जनाज़ा सरहिन्द मे ले जाकर दफनाया गया। हाफ़िज़ हलीम साहब के दो बेटे, एक हाजी मोहम्मद नज़ीर साहब व दूसरे एस एम वशीर साहब थे।

हवाला:- कानपुर के प्रसिद्ध पुरुष वर्ष – 1947

अराईं / राईं बिरादरी की तारीख़

रिसर्च: डॉ. शाहनवाज़ अहमद मलिक

हरमैन शरीफ़

उच्च शरीफ, मुल्तान

सिरसा जामा मस्जिद

पीलीभीत, जामा मस्जिद

मियांवाली मस्जिद, किच्छा

दरगाह ह0 मोहम्मद शेर मियाँ राईं, सुकटिया मियाँवाली

बरेली शरीफ, जगतपुरा मस्जिद

- क़ौमे राईं /अराईं का ताल्लुक़ दुनिया की एक पुरानी तहज़ीब वाला सूबा सिंध और उसके तारीखी और तहज़ीबी तौर पर अहमियत के हामिल शहर, "उच्च शरीफ" (मुल्तान) से है।
- उच्च शरीफ से तेहरवीं सदी के आखिर में बिरादरी ने पंजाब, सिरसा में चोया और घग्गर नदियों के किनारे अपनी तहज़ीब के मुताबिक बस्तियाँ क़ायम की और सैकड़ों गांव पर मुश्तमिल ज़मीन ज़राअत पर मुकम्मल पांच सौ सालों तक कण्ट्रोल (13वीं सदी से 18वीं सदी, 1783 तक) रहा।
- ब्रिटिश हवालों में है कि भटनेर (हनुमानगढ़, राजस्थान) से लेकर फ़तेहाबाद में टोहाना तक की पूरी घग्गर घाटी पर राईं बिरादरी का कण्ट्रोल था।
- सिरसा में 1780 के तारीख़ी **चालीसा अकाल** (Chalisa Famine) (सूखे) के वक़्त और राजपूत बिरादरियों के आपस में तशद्दुद से इलाके के हालात और ज़्यादा ख़राब हो गए।
- **1783 में गँगा, जमुना को पार** कर के मुज़फ्फरनगर, सहारनपुर, बिजनौर, रामपुर, नैनीताल, बरेली, पीलीभीत के इलाक़ों में आबाद हुए। यह दूरी सिरसा से 350 (बिजनौर) से 580 (पीलीभीत) किलोमीटर तक है। पहली नक़ल मकानी (माइग्रेशन) में राई सिरसा के तीस गांवों से रोहिलखण्ड और कुमायूं आये थे! 19 सदी के शुरूआती दिहाई तक जारी रहने वाले दूसरे माइग्रेशन में लोग जालंधर के नकोदर तहसील से आये !
- **19वीं सदी में अराईं** नैनीताल के तराई के इलाके में सबसे शुरूआती आबाद होने वाले **आबादकार** (colonizer) **थे** जहाँ उन्होंने जंगलों को साफ़ किया और अपने गाँवों की तामीर की।
- मुंडीया नबी बख्श, डांग, धुंधरी और करघेना में बड़े-बड़े मदारिस क़ायम किये गए। **मुंडीया नबी बख्श के मदरसे** को यह शर्फ़ हासिल है कि **अल्लामा फ़ज़्ले हक़ खैराबादी** (1796 -19 अगस्त 1861), 1857 की पहली जंगे आज़ादी के सबसे अज़ीम क़ाइद (लीडर), वहां **उस्ताद की हैसियत से दर्स तदरीस** की खिदमात अंजाम दी।
- **मदरसा मंज़ूरूल उलूम, धुंधरी, पीलीभीत, 1880** में नवाब शेख़ मंज़ूर अहमद वल्द ज़हूर अहमद ने क़ायम किया था, हाजी मुहम्मद विसालुद्दीन इस मदरसे के ख़ास रुक्न में से थे। मुंशी ख़लील उर रहमान (पंडरी, पीलीभीत) अरबी, उर्दू, फ़ारसी ज़ुबानों पर महारत रखने वाले एक बड़े आलिमे आलिमेदीन, इस मदरसे में उस्ताद थे।
- शाहिद जावेद बर्क़ी (1988) ने लिखा है कि अंग्रेज अराईं/ राईं बिरादरी को उनकी **"कड़ी मेहनत, किफ़ायत शआरी और नज़्मों ज़ब्त के अहसास** (hard work, frugality and sense of discipline) की वजह से सभी दूसरी बिरादरियों के मुक़ाबले सबसे अच्छा काश्तकार मानते थे !
- डेंज़िल एब्बटसन (1883) के मुताबिक पंजाब में राईं बिरादरी सक़ाफ़ती तौर पर **सिरसा वाल और मुल्तानी** अलग पहचान रखती थी!
- इसके अलावा भी एक तबके की पहचान थी जो **पुहाद वाले** या पुहादी कहलाते थे! जिसमे पंजाब, हरियाणा के कुछ ज़िले और मग़रिबी उत्तर प्रदेश के कैथल, बादशाहीबाग, बेहट, सहारनपुर, गंगोह, देवबंद को मिलाकर पुहाद (Puadh) का इलाक़ा कहलाता है! जिसमे सतलज की उत्तर दिशा और घग्गर नदी की पश्चिम दिशा के इलाके आते हैं ! आज़ादी के बाद बीसवीं के दरमियान में यह फ़र्क़ भी धीरे धीरे ख़त्म हो गया !
- उन्नीसवीं सदी के आखिर तक रोहिलखण्ड कुमायूं के राई बिरादर पंजाब से शादियां करते रहे थे!
- 1901 की मर्दम शुमारी के मुताबिक राईंयों की तादाद उत्तर प्रदेश में 14,698 थी। जिसमे से ज़्यादातर पीलीभीत (5000), नैनीताल (3000), बरेली (2000), सहारनपुर (1,258), मुजफ्फरनगर (528), रामपुर (459), मुरादाबाद (392), बिजनौर (214), देहरादून (90), मेरठ (44), और दीगर ज़िलों में 161 तादाद थी !
- 1918 में **अंजुमने-अराईं , रोहिलखंड कुमायूं** की पहली मीटिंग मुनक़्क़िद हुई !
- जहांबाद परगना में राई बिरादरी के पास लगभग 33 परसेंट ज़मींदारी थी जिसमे 65 गांव शामिल थे ! जहांबाद परगना में यह किसी भी क़ौम और बिरादरी में सबसे ज़्यादा हिस्सा था !
- अराईं /राई गांवों में **पंजाबी ज़ुबान** के काफी लफ्ज़ इस्तेमाल होते हैं जैसे बीरन, (प्यार से बच्चों को बुलाने के लिए), चिलक (चमक), सांढ़ू, चकड़ा (चौढ़ा), अगवाड़ा (घर के आगे का हिस्सा) पिछवाड़ा (घर के पिछला हिस्सा)! तराई के कई राईं गांव के नाम "पिंड" लफ्ज़ से बने हैं जिसका मतलब पंजाबी में गांव होता है जैसे पंडरी, पंडरी खमरिया वगैरह! सिरसा के नाम पर सिरसी गांव और सिसईं गांव, किच्छा यह सब राईं बिरादरी के गाँव हैं या पहले आबाद थे! इसके अलावा राईं बिरादरी के बहुत से कल्चरल मामलात में पंजाबी असर साफ़ दिखाई देता है !

क़दीम ज़माने से राईं बिरादरी की पहचान के बारे एक मशहूर शेर है- ये वो लोग जिनकी
नाक खड़ी होती है, खाने में कढ़ी होती है, पाकर चबूतरे पर और आँगन में बीह होती है ।

हवाला:
- William Crook, Horace Arthur Rose, Mr. Ibbetson (Glossary of Tribes and Caste of Punjab and North West Provinces)
- Ishaaq, M and Naseem, M. (2001), Arain
- The Arain Diaspora in the Rohilkhand region of India: A historical perspective: Mohammad Rehan Asad and Shams Jilani.

बाबा बुल्ले शाह का राईं बिरादरी के ताल्लुक़ से मशहूर कलाम

दरगाह हज़रत शाह इनायत क़ादरी शत्तारी (रहमतउल्लाह अलैहि)

दरगाह हज़रत सय्यद अब्दुल्लाह शाह (बाबा बुल्ले शाह), कसूर, पंजाब

सय्यैद अब्दुल्लाह शाह क़ादरी उर्फ़ बाबा बुल्ले शाह (रहमतउल्लाह अलैहि) (1680–1757, पैदाइश उच्च शरीफ, मुल्तान), हज़रत शाह इनायत क़ादरी शत्तारी (रहमतउल्लाह अलैहि), (1643–1728, लाहौर) के मुरीद थे। बाबा बुल्ले शाह सय्यैद थे जबकि पीर इनायत शाह क़ादरी राईं क़बीले से थे। किसी सय्यैद का पीर, गैर सय्यैद होने की बिना पर उनके रिश्तेदारों को इस बात का ऐतराज़ था। उसी ऐतराज़ का जवाब बाबा बुल्ले शाह (रहमतउल्लाह अलैहि) देते हुए फरमाते हैं

बुल्ले को समझाने बहनें और भाभियाँ आईं। (उन्होंने कहा) 'हमारा कहना मान बुल्ले, राईओं का साथ छोड़ दे। तुम नबी के खानदान और अली की नस्ल में से हो इनके साथ क्यों रहते हो?'
(बुल्ले ने जवाब दिया) 'जो मुझे सैय्यद बुलाएगा उसे दोज़ख़ (नरक) में सज़ा मिलेगी! जो मुझे राईं कहेगा उसे बहिश्त (स्वर्ग) के सुहावने झूले मिलेंगे।
राईं और सैय्यद इधर-उधर पैदा होते रहते हैं, अल्लाह को ज़ात की परवाह नहीं वह ख़ूबसूरतों को परे धकेलता है और बदसूरतों को गले लगता है।
अगर तू बाग़-बहार (जन्नत) चाहता है, राईंओं का नौकर बन जा बुल्ले की ज़ात क्या पूछता है? अल्लाह की बनाई दुनिया के लिए शुक्र मना।

बुल्ले नूँ समझावन आँईयाँ भैनाँ ते भरजाईयाँ
'मन्न लै बुल्लेया साड्डा कैहना, छड्ड दे पल्ला राईयाँ
आल नबी, औलाद अली, नूँ तू क्यूँ लीकाँ लाईयाँ?'
'जेहड़ा सानू सईय्यद सद्दे, दोज़ख़ मिले सज़ाईयाँ
जो कोई सानू राईं आखे, बहिश्तें पींगाँ पाईयाँ
राईं-साईं सभनीं थाईं रब दियाँ बे-परवाईयाँ
सोहनियाँ परे हटाईयाँ ते कूझियाँ ले गल्ल लाईयाँ
जे तू लोड़ें बाग़-बहाराँ चाकर हो जा राईयाँ
बुल्ले शाह दी ज़ात की पुछनी? शुकर हो रज़ाईयाँ'

RESEARCH: ARAIN PARENTS PREFER BOYS OVER GIRLS IN HIGHER EDUCATION

Interaction with Ms. Gulnaaz Bee Research Scholar at AMU, Aligarh about her ongoing research about the educational status of Arain females in comparison to males.

Ms. Shiza Peerzada

Ms. Gulnaz Bee is research scholar at the Sociology Department of Aligarh Muslim University, Aligarh. The topic of her Ph.D is, **'An Assessment of Gender Inequality in Pursuing Higher Education in Private Institutions: A Study of Rayeen Community of Bareilly District, Uttar Pradesh.'** Ms. Shiza Peerzada had a telephonic conversation with Ms. Gulnaz Bee.

She is doing her research under the supervision of 'Dr. Abdul Waheed', who is chairman of Sociology Department. The area of research is Baheri Tehseel in Bareilly District, Uttar Pradesh.

She told, '***The Arain***' that in our community Arain/Rayeen, normally the boys and girls have the same path to travel, till secondary education, but the difference arise in the higher education, where boys are given priority over girls.

Talking about her findings, she discussed the attitude of parents towards educating their daughters. Girls after graduation are pressurized to get married or are admitted to non-professional courses, whereas boys on the other hand are admitted in the professional courses. Even the most deserving girls are rarely allowed to pursue higher education. On being asked the reason behind conducting this study, She said that in our tribe educational status of the younger generation is good but when it comes to enrollment in higher educational institutions the enrollment ratio comes down.

The parents want to send their boys to good quality private and govt educational institutions whereas the same decisions are not taken in case of their daughters. Ms. Gulnaz Bee suggested that parents should support their daughters in the same way as they do for their sons.

She says that this discrimination should stop and girls should be given adequate time and permission to accomplish their dreams and to achieve their career goals

www.adorableclinic.com,
Best Hair and Skin Clinic in Delhi

मोहम्मद असलम
पूर्व आयुक्त वाणिज्यिक कर, मुरादाबाद/ ईगराह/ रुद्रपुर

स्टूडेंट्स के लिए ऑनलाइन क्लासेज़ रीजनिंग और मैथ्स कम्पटीशन

जनाब मोहम्मद असलम की क़यादत में में 5वीं से 8वीं तक के स्टूडेंट्स और 9वीं से 12वीं तक के सीनियर ग्रुप के स्टूडेंट्स में जनरल नॉलेज, गणित, रीज़निंग वगैरह के सवाल हल करने के लिए व्हाट्सऐप ग्रुप्स बनाये गए हैं।
स्टूडेंट्स को रोज़ाना एक सवाल और दिमाग की एकसरसाइज़ के लिए एक रहनुमाई मैसेज मिलता है। वे उसी दिन अपने टीचर मोहम्मद असलम को जवाब देते हैं, जो रोजाना रात 9:00 बजे तक सभी जवाबात के मार्क्स और रैंकिंग तैयार करते हैं। पिछले साल भी यह कम्पटीशन छ: महीने तक चला था और इस साल भी यह एकसरसाइज़ मार्च 2022 तक जारी रहेगी और दोनों केटेगरी के टॉप तीन जीतने वाले स्टूडेंट्स को नक़द इनाम से इज़्ज़त अफ़ज़ाई की जाएगी। मोहम्मद असलम यूपी कैडर से एडिशनल कमिश्नर कमर्शियल टैक्स के ओहदे से रिटायर्ड हैं। । वह अनगिनत स्टूडेंट्स और वालेदैन के उस्ताद हैं।

भाग मिल्खा भाग 2020-21 कम्पटीशन के कामयाब स्टूडेंट्स

प्रथम पुरस्कार, अब्बास मलिक
पुत्र अख़लाक़ मलिक (अधिवक्ता) रुद्रपुर

सीनियर ग्रुप 11-12

द्वतीय पुरस्कार, अताउर्रहमान पुत्र मोहम्मद जावेद उदयपुर

तृतीया पुरस्कार, मोहम्मद शागिल मलिक पुत्र
मोहम्मद सादिक़ रुद्रपुर

जूनियर ग्रुप 9-10

प्रथम, फ़ोज़ुल इज़हार हसन
पुत्र इज़हार अहमद ग्राम कैमूर

द्वितीय कुमारी मुंतहा पुत्री
शफी अहमद ग्राम कठगरी

तृतीया अक्सा मलिक पुत्री
तनवीर अहमद बिलासपुर

चतुर्थ अफूफा अहमद पुत्री
खतीब अहमद बंडिया, किच्छा

पंचम मुहम्मद मारूफ पुत्र
मोहम्मद आरफीन उदयपुर

यूपीएससी/एनईईटी मेडिकल/जेईई इंजीनियरिंग एग्जाम में कामयाब स्टूडेंट्स के लिए ऑनलाइन ऐजाज़ का एहतेमाम

रिपोर्ट : मुहम्मद दानिश मलिक, 7 नवंबर 2021

आराई अकादमी ने 'यूपीएससी/एनईईटी मेडिकल/जेईई इंजीनियरिंग इग्ज़ाम में कामयाब स्टूडेंट्स के लिए ऑनलाइन ऐजाज़ का एहतेमाम किया।

कुल 11 छात्र, जिनमें 8 एनईईटी, 2 आई.आई.टी./जे.ई.ई. और एक उम्मीदवार भारतीय वन सेवा (आई.एफ.एस.) के सम्मान के लिए ऑनलाइन फेलीसिटेशन का आयोजन किया गया। नीट क्वालिफाई करने वाले उम्मीदवारों को देश भर के विभिन्न प्रतिष्ठित कॉलेजों में एमबीबीएस की सीटें मिलेंगी जबकि आई.आई.टी./जे.ई.ई. के उम्मीदवारों को आईआईटी में सीटें मिलेंगी। आई.एफ.एस. उम्मीदवार श्री शाहबाज़-उल-रहमान ने यू.पी.एस.सी. द्वारा आयोजित भारतीय वन सेवा परीक्षा में अच्छी रैंक प्राप्त की है। वह वन अधिकारी बनेंगे।

अकादमी को **यूनिटी अस्पताल बहेड़ी और डॉक्टर ज़रताब मलिक ने इंस्टाग्राम ग्रुप NEET_2021_ DOCTORS** की मदद से सभी छात्रों को प्रोत्साहित करने के लिए कुल 39100/- रुपये का नक़द पुरस्कार वितरित किये।

छात्र केवल इस परिणाम पर खुद को न रोकें। अब उन्हें स्नातक की पढ़ाई पूरी करने के बाद यू.पी.एस.सी. जैसी बड़ी परीक्षा देनी चाहिए।
विशिष्ट अतिथि श्री शाहनवाज़-उल-रहमान, आई.आर.एस. अधिकारी और बेंगलुरू में अतिरिक्त आयुक्त आयकर

मुख्य अतिथि श्री मलिक मज़हर सुल्तान, ज़िला न्यायाधीश अल्मोड़ा ने उम्मीद ज़ाहिर करते हुए कहा कीं स्टूडेंट्स की कामयाबी को देखकर सभी पढ़ने वाले बच्चों को नया हौसला मिलेगा। अगर आप सही राह पर मेहनत करते हैं तो आपको कामयाब होने से कोई नहीं रोक सकता।

कार्यक्रम में बड़ी संख्या में प्रतिभागियों ने भाग लिया जिनमें छात्र माता-पिता और उत्तर प्रदेश के रोहिलखंड क्षेत्र के विभिन्न हिस्सों, दिल्ली और उत्तराखंड के लोग शामिल थे। श्री कलीम रज़वी बरेली ने किरात के पाठ के साथ कार्यक्रम की शुरुआत की, जबकि श्री हसन रज़ा ने हम्द-ओ-नात पेश की।

श्री मो. नसीम, विधि विशेषज्ञ और पूर्व कानूनी परामर्शदाता, ओएनजीसी देहरादून ने स्वागत भाषण दिया। उन्होंने क़ौम के इतने स्टूडेंट्स का चयन पर प्रसन्नता व्यक्त की और छात्रों के लिए हर तरह की मदद की पेशकश की।

डॉ. फिरोज अहमद, यूनिटी हॉस्पिटल बहेड़ी ने छात्रों को इस दुनिया में प्रतिस्पर्धा करने के लिए नई तकनीकों और कौशल को अपनाने की सलाह दी। डॉ. जरताब अहमद, एमबीबीएस ने छात्रों का उत्साहवर्धन किया।

श्री मोहम्मद आज़म, फेलो, दिल्ली विधान सभा, ने अपनी सुन्दर प्रस्तुति से विद्यार्थियों का अभिनंदन किया।

श्री शाहबाज़ उल -रहमान, सिरौली, किच्छा , आईएफएस (2021) उत्तीर्ण, ने अपनी यात्रा के बारे में अपने अनुभव साझा किए। उन्होंने बताया वह NDA का इम्तिहान भी कामयाबी से क्वालीफाई कर चुके हैं। उन्होंने इस तरह के कार्यक्रम आयोजित करने के लिए अकैडमी को धन्यवाद दिया।

इसके अलावा, विभिन्न प्रतियोगी परीक्षा पास सभी छात्र-छात्राओं व उनके अभिभावकों ने भी अपने अनुभव साझा किए-

- **मोहम्मद अमान मलिक**, (652 अंक, नीट-2021)
- **मो. तौहीद रज़ा**, (614 अंक, नीट-2021)
- **मोहम्मद शोएब मलिक**, (598 अंक, नीट-2021)
- **सिदरा मलिक**, (581 अंक, नीट-2021)
- **शुमैल मलिक**, (578 अंक, नीट-2021)
- **मलिक मो. फ़ैसल**, (575 अंक, नीट-2021)
- **मुहम्मद आज़म मलिक**, (565 अंक, नीट-2021)
- **ताज़ीम मलिक**, (554 अंक , नीट 2021)
- **अलीज़ा मलिक**, (AIR-5742, IIT/JEE-2021)
- **शुमैल मलिक**, (IT/JEE 2021)

Shabaz Ur Rehman s/o Late. Hafizul Rehman, Sirauli, Kichha, Uttarakhand
Qualified IFS (UPSC)

Mohd. Amaan Malik s/o Mohd Nayeem Rudrapur, Uttarakhand
NEET, Marks 652 Rank 3654

Mohd Tauheed Raza s/o Mohd Shahid Sirauli, Kichha, Uttarakhand
NEET, Marks 614 Rank 13203

Mohammad Shoeb Malik s/o Moin Malik Nayagaon, Uttarakhand
NEET, Marks 598 Rank 19626

Sidra Malik D/o Dr. Afaq Malik Sirauli, Kichha, Uttarakhand
NEET, Marks 581 Rank 27773

Shumail Malik s/o Hafiz Akhlaq Ahmad Kichha , Uttarakhand
NEET, Marks 578 Rank 29276

Malik Mohd Faisal s/o Malik Mohd. Ather Kichha, Uttarakhand
NEET, Marks 575 Rank 30972

Muhammad Azam Malik s/o Khalil Ahmad Sirauli, Kichha , Uttarakhand
NEET, Marks 565 Rank 36961

डॉ. मोहम्मद असद मलिक, प्रोफेसर, कानून विभाग, जामिया, नई दिल्ली ने मेडिकल और इंजीनियरिंग कॉलेजों में छात्रों के चयन पर प्रसन्नता व्यक्त की। उन्होंने उन्हें समुदाय से जुड़ने के लिए प्रोत्साहित किया और मशवरा दिए की सबको दूसरों की मदद के लिए तैयार रहना चाहिए। श्री मोहम्मद असलम, पीडीएस, अधिकारी, झकझोर फार्म, किच्छा ने डॉ. एहराज मलिक का उदाहरण दिया जिन्होंने सीमित संसाधनों के साथ एमबीबीएस डॉक्टर बनने के लिए कड़ी मेहनत की। डॉ. एहराज़ ने छात्रों के साथ अपने अनुभव साझा किए। श्री युसूफ़ मलिक, संस्थापक, हरियाली एनजीओ, नई दिल्ली ने ज़ोर दिया कि अधिक से अधिक छात्रों को प्रतिस्पर्धा करनी चाहिए और अकादमी को किच्छा क्षेत्र पर अनुसंधान करने पर ध्यान केंद्रित करना चाहिए ताकि अन्य क्षेत्रों को विभिन्न कारकों को समझने में मदद मिल सके जिससे इन छात्रों को सफलता मिली।

Tazeem Malik s/o Mohd Zakir Sirauli, Kichha, Uttarakhand
NEET, Marks 554 Rank 46094

Aliza Malik D/o Akeel Ahmad Pandari Khamaria, Pilibhit, UP
IIT/JEE Advanced

Shumail Malik s/o Shoaib Malik Atariya, Bareilly, UP
IIT JEE Advanced

श्री इमरान अहमद, इंजीनियर, बरी फार्म, किच्छा ने छात्रों को बधाई दी और कहा कि जिन छात्रों को सफलता नहीं मिली है, वे निराश न हों, आगे और मेहनत करें, मेहनत कभी ज़ाया नहीं जाती।

डॉ. रेहान असद, असिस्टेंट प्रोफेसर, कॉलेज ऑफ मेडिसिन, मजमा यूनिवर्सिटी, सऊदी अरब ने अकैडमी के प्रयासों की सराहना की और उम्मीद की कि इस तरह के और भी प्रोत्साहन कार्यक्रम आयोजित किए जाएंगे।

पत्रकार श्री अहमद सलमान ने धन्यवाद ज्ञापित किया।

ताबिश मलिक, मोनिस मलिक, डॉ शहज़ाद और यूनुस मलिक ने कार्यक्रम करवाने में सहयोग किया।

कार्यक्रम का संचालन डॉ शाहनवाज़ अहमद मलिक ने किया।

नीट में अच्छे मार्क्स से कामयाब अमान मलिक से एक मुलाक़ात

अमान मलिक, अपनी वालिदा मोहतरमा सायरा बानो और वालिद जनाब मुहम्मद नईम के साथ

रिपोर्ट: अराईं अकैडमी डेस्क

The Arain: अमान मलिक अपने बारे में कुछ बताइये?

अमान: मै आपका तहे दिल से शुक्रगुजार हूँ की आपने मुझे इस क़ाबिल समझा और मेरे बारे में जानना चाहा. मेरा नाम मुहम्मद अमान मलिक है, मेरे वालिद का नाम मुहम्मद नईम है। मै पोस्ट ऑफिस कॉलोनी रुद्रपुर का रहने वाला हूँ, मैंने अपनी तालीम अलीगढ मुस्लिम यूनिवर्सिटी से की है। मैंने हाल ही में नीट का इम्तिहान पास किया है।

The Arain: आपने मेडिकल फील्ड में करियर बनाने की कैसे सोची?

अमान: मेरे वालिदैन की खवाहिश थी की उनका कोई अपना मेडिकल फ़ील्ड में जाए बस इसी ख्वाब को पूरा करने के लिए मैंने उनकी दुआ से मेहनत कि और अल्लाह ने कामयाबी अता फ़रमाई।

The Arain: मेडिकल के लिए कैसे तैयारी की?

अमान: मैंने हमेशा प्लानिंग करने और उस प्लान को लागू करने में भरोसा किया है और उसमे मैं बहका भी हूँ और संभला भी हूँ। इसलिए कम वक़्त में ज़्यादा तजुर्बा हुआ है।

The Arain: पढ़ाई के अलावा और क्या पसंद है?

अमान: पढ़ाई के अलावा मुझे अपने खयालो को कागज़ पर उतारना पसंद है और ज़्यादातर वही करता हूँ।

The Arain: आगे सिविल सर्विसेज़ में जाने का कोई इरादा है ?

अमान: किस शख़्स को सिविल सर्विसेस का रुतबा और पावर पसंद नहीं होगा लेकिन अभी फिलहाल मै इसी में खुश हु और इंशाल्लाह मेडिकल फ़ील्ड में ही बेहतर करने की कोशिश करूँगा वक़्त के साथ सिविल सर्विसेज के बारे में भी सोचूंगा।

The Arain: स्टूडेंट्स से क्या कहना चाहेंगे?

अमान: मैं स्टूडेंट्स से यही कहना चाहूँगा की अगर ज़िदगी में कोई वक़्त ऐसा आये कि आप अपने आप को बहुत अकेला महसूस करें आपकी क्रिएटिविटी ही आपकी सबसे अच्छी दोस्त होगी इस बात को दुनिया माने या न माने। आप अपने अंदर झांके अपने आप को पहचाने कि आप किस चीज़ में माहिर बन सकते हैं। कभी भी अपने आप को किसी से ना मुक़ाबला करें आप निराश ही होंगे।

The Arain: अराई अकादमी के बारे कुछ कहना चाहेंगे?

अमान: अकडेमी हमारी कौम के लिए एक बेहतरीन ज़रिया है जिससे हम यहाँ कुछ नया सीख सकते है, अपनी क़ाबिलियत को ज़ाहिर करने का एक प्लेटफार्म है, यहाँ हम एक जुट हो सकते हैं और अपनी क़ौम लिए कुछ बेहतर कर सकते हैं।

अमान के वालिदैन :

हमारी अकादमी के ज़रिया सभी वालिदैन से यही अपील हैं की आप अपनी औलाद को एक ऐसा माहौल मुहैया कराइये जिससे उसको इल्म हासिल करने में कोई दिक्कत न आये और आप हमेशा उसकी हौसला अफ़ज़ाई करते रहे की जो आप चाहो तो आप कर सकते हो बस खुद पर और अल्लाह पर भरोसा रखो। इंशाल्लाह फिर सब बेहतर होगा।

Do you aim to study Abroad?

We'll be pleased to assist you !!!

danfar
OVERSEAS SERVICES PVT. LTD

INDIA'S LEADING OVERSEAS EDUCATION CONSULTANCY

Danfar Overseas Services Pvt. Ltd. is the one stop solution for all your International Education and Immigration needs.

Our core activity lies in assisting students to make the right choice about pursuing education in overseas educational institutions. Danfar Overseas provides information regarding higher education in various countries such as the UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Singapore, Ireland, Switzerland, France, Malaysia, UAE etc. and has a command over the education system worldwide.

We offer a wide range of services

- **IELTS Coaching**
- **Immigration Consultation**
- **Admission Guidance**

Excellent network with 800+ global Universities

We are here to assist you, please contact for more information

+91 9716199998
+91 7550777777

info@danfaroverseas.com

www.danfaroverseas.com

Ext 16 Akash Puram Bareilly, UP

टैलेंट हंट कंपीटीशन में कामयाब स्टूडेंट्स की इज़्ज़त अफ़ज़ाई

स्पीच / नात-किर'आत / क्विज़ कम्पटीशन के सीनियर और जूनियर ग्रुप में 24 स्टूडेंट्स को 33 हज़ार रुपये का नक़द इनाम और सर्टिफिकेट

28 नवंबर 2021 | अहमद सलमान की रिपोर्ट

Competition Highlights

AFTER GRAND SUCCESS IN 2020, SECOND CONTINUOUS COMPETITION OPEN FOR ALL

THREE EVENTS FROM CLASS 5 TO 8 AND 9 TO GRADUATION

STDUENTS PARTICIPATED IN SPEECH, QUIZ AND NAAT

130 PARTICIPANTS OF VARIOUS AGE GROUPS AND FROM FIVE STATES

CASH AWARDS OF 33 THOUSAND WERE DISTRIBUTED TO WINNERS AND CERTIFICATES TO ALL

अकैडमी ऑफ अराईं स्टडीज एंड रिसर्च ने राष्ट्रीय स्तर के ऑनलाइन टैलेंट हंट कंपीटीशन आयोजित कराया। जिसमें उत्तर प्रदेश, उत्तराखंड, दिल्ली से बड़ी तादाद में छात्र-छात्रों ने हिस्सा लिया। इस ऑनलाइन कंपीटीशन में नात, भाषण, क्विज़ कंपीटिशन में जूनियर ग्रुप क्लास 5-8 तक एवं सीनियर ग्रुप 9- ग्रेजुएट तक के स्टूडेंट ने अपना कौशल दिखाया।

14 नवंबर 2021 को आयोजित प्री और मेंस क्विज़ कंपीटिशन में सीनियर ग्रुप में मुहम्मद अम्मार मलिक ने पहला शारिया शकील ने दूसरा एवं मुहम्मद नोमान रज़ा ने तीसरा पायदान हासिल किया। जबकि जूनियर-ग्रुप से अंजला ताहिर ने पहला, हसन इक़बाल ने दूसरा ज़ैद आमिर ने तीसरा स्थान अर्जित किया।

21 नवंबर 2021 को आयोजित जूनियर ग्रुप में नात कंपीटिशन में अमीनुल-आरफीन ने प्रथम स्थान, अयान मलिक ने दूसरा स्थान, अलफिशा ने तीसरा इफरा फातिमा व शिफा ने चौथा आयशा सईद ने पांचवां स्थान अर्जित किया। वहीं सीनियर ग्रुप में उरूज़ मलिक ने पहला स्थान, कौनैन अहमद ने दूसरा स्थान नोमान रज़ा तीसरा, वरीशा मलिक ने चौथा व मन्नत फातिमा ने पांचवां स्थान अर्जित किया।

24 नवंबर, 2021 को आयोजित तकरीरी मुक़ाबले में टॉपिक पैगंबर हज़रत मुहम्मद (सल्लाहो अलैहि वस्सलम) की सीरत में नौजवानो के लिए पैग़ाम, में अंजला मलिक ने जूनियर ग्रुप में पहला स्थान हासिल किया, मुहम्मद अरसलान मलिक दूसरे और ईशान शहजाद और फिजा नाज़ तीसरे स्थान पर रहे।

अलीमा फारूकी सीनियर ग्रुप में पहले, मन्नत फ़ातिमा दूसरे और मुहम्मद जवाद रज़ा तीसरे स्थान पर रहे।

Naat Competition: Junior Group

Muhammad Aminul Arfeen
S/o Muhammad Haneef Malik
Grade: 7th
R/o: Amariya, Pilibhit, UP)

Ayan Malik
S/o Kuddus Ahmad
Grade: 8th
R/o: Sihali Jageer, Amroha, UP

Ifra Fatema
D/o Sheikh Farooque
Grade: 6th
R/o: Wardha, Maharashtra

Aaisha Sayeed
D/o Najeeb Malik
Grade: 5th
R/o: Okhla, New Delhi

Alfisha Naz
D/o Aftab Aalalm
Grade: 5th
R/o: Noida, UP

Naat Competition: Senior Group

Mohd Urooj
S/o Mahboob ahmad
Grade: 11th
R/o: Dhakia, Baheri, Bareilly , UP

Kounain Ahmed
D/o Syed Gayas Ahmed
Class: Under Graduation
R/o: Old City, Bareilly, UP

Mohd Noman Raza
S/o Mohammad Israeel
Grade: Under Graduation
R/o: Baheri, Bareilly

Varisha Malik
D/o Mohd. Zakir
Grade: 11th
R/o: Sirauli, Kichha, UK

Mannat Fatima
D/o Shamsuz Zama
Class: 11th
R/o: Haldwani, Nainital

कार्यक्रम के **मुख्य अतिथि माननीय श्री लईक अहमद,** पूर्व OSD मुख्यमंत्री उत्तर प्रदेश/ उत्तराखंड) झगजोर फार्म, किच्छा, उत्तराखंड, ने बच्चों को तालीम की अहमियत जताते हुए कहा कि उन्हें दिमाग से नाकामयाबी की सोच ही निकाल देने की सलाह दी और कहा कि सिर्फ कामयाबी सामने रखते हुए लगातार कठिन परिश्रम कर प्रतियोगी परीक्षाओं की तैयारी करें और फ़िज़ूल के काम छोड़ दें। एक दिन ज़रूर आपकी मेहनत ज़रूर अच्छा नतीजा आपको देगी। उन्होंने अराईं अकैडमी को तालीमी कम्पटीशन करवाने पर मुबारकबाद पेश की।

लईक अहमद , पूर्व ऑफ़िसर ऑन स्पेशल ड्यूटी
मुख्यमंत्री उत्तर प्रदेश और उत्तराखण्ड

विशिष्ट अतिथि मुहम्मद नसीम (रीजनल पासपोर्ट अफसर बरेली) ने सभी स्टूडेंट्स को साइंटिफिक टेम्पर को विकसित करने पर ज़ोर दिया।

डॉ हलीमा सादिया (डिप्टी-डायरेक्टर DWES और EDUFAM) ने इस कम्पटीशन में फीमेल स्टूडेंट्स द्वारा बड़ी तादाद में कम्पटीशन में हिस्सा लेने पर ख़ुशी का इज़हार किया।

मुहम्मद असलम पूर्व कमर्शियल टैक्स अधिकारी मुरादाबाद उत्तर प्रदेश ने कहा की सफलता मेहनत करने वालों की दीवानी होती वह उसको अपना प्रियतम बना लेती है जो लगातार मेहनत करता है।

श्री मोहम्मद असलम, नोडल चुनाव अधिकारी उत्तराखंड, ने विजेता प्रतिभागियों के रिजल्ट का ऐलान किया।

इंजीनियर सरफ़राज़ अहमद ने स्टूडेंट्स को अपनी लिखी हुई कविता मोटिवेशन के तौर पर सुनाई।

मौलाना साद जिलानी ने तिलावत क़ुरान से प्रोग्राम का आगाज़ किया। अमीनुल-आरफीन ने नात पढ़कर प्रोग्राम को रौनक बख्शी संचालन मुहम्मद हस्सान रज़ा और मोहम्मद आज़म, (फेलो, दिल्ली विधानसभा) ने किया।

सम्माननीय अतिथि अफ़रोज़ अहमद (असिस्टेंट एग्रीकल्चरल ऑफिसर, हल्द्वानी) ने सभी कामयाब स्टूडेंट्स को मुबारकबाद दी।

ताबिश अदील (डिप्टी जनरल मैनेजर, एन.टी.पी.सी., दादरी) ने कहा कि जिसने किसी भी कम्पटीशन में हिस्सा ले लिए उसने पहली सीढ़ी चढ़ ली अब उसके लिए कामयाबी की बाक़ी सीढियाँ चढ़ना मुश्किल नहीं। उन्होंने अपने रोल मॉडल बनाने पर भी ज़ोर दिया। स्पीच इंचार्ज के तौर पर पत्रकार अहमद सलमान रहे, नात कम्पटीशन का चार्ज मुहम्मद कलीम रज़वी (इस्लामिक स्कॉलर) तथा हस्सान रज़ा इस्लामिक स्कॉलर, क्विज़ कॉम्पिटिशन को मोहम्मद ताबिश मलिक और शब्बर मलिक ने आयोजित किया। अंत में **ज़ुल्फ़िकार अली** फाइनेंसियल एनालिस्ट नोएडा ने सभी मेहमानों का और स्टूडेंट्स का धन्यवाद दिया।

इस कम्पटीशन के ज़रिए सभी विजेताओं को इनाम के रूप में प्रथम आने वालों को 2000 रुपए दूसरे पायदान वालो को 1500 रुपए एवं तीसरे स्थान पर रहने वाले छात्रों को 1000 रुपए दिए गए, साथ ही सभी छात्रों को अराईं अकैडमी की जानिब से प्रमाण पत्र प्रदान किए गए।

Beliefs of Ahl al-Sunnah Wa al-Jama'ah according to the scholars of Al-Azhar Al-Sharif, Egypt

Shahrukh bin Akhlaq al-Azhari

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله.

بسم الله الرحمن الرحيم

In recent years schism among the Muslim community regarding the core Aqida (Belief) has been much highlighted all across the Islamic world. Disputes regarding this matter are not the phenomenon. Even during the Messenger's lifetime, some deviations arose regarding the beliefs and after him, people deviated into different sects, all claiming that they were on the right path. But the holy messenger of Allah ﷺ had long before warned the Muslims about these sects and said:

Indeed, the children of Israel separated upon seventy-two creeds, and my Ummah will separate upon seventy-three screeds, all of them will enter Hell except one. **It was asked: "Which (creed) would it be? Oh, Messenger of Allah!" He replied: "The creed upon which My companions and I are."**
[Sunan Al-Tirmizi: 2641, V:4, Pg.: 323]

So, among these different groups, the Muslims who were following the creed of the holy messenger ﷺ and his companions (may Allah be pleased with them), named themselves Ahl Al-Sunnah Wa Al-Jama'ah and this name has continued to be the name of Ahl Al-Haq, or the rightful group from the pious predecessors till now.

Many scholars, especially Imam Abu Mansoor al-Maturidi (853 -954 CE), Imam Abu al-Hasan al-Ash'ari (874-936 CE) and their followers separately began working on compiling the beliefs of the correct creed of Ahl al-Sunnah, providing proofs for these beliefs, refuting the claims of the misguided sects, and uniting Ummah on a single creed. They also compiled logical proofs for the people who didn't believe in Allah, or had doubts regarding some issues. Overall, these two schools of thought did a huge favor upon the Ummah and, as a result, these two schools of thought became prevalent throughout the world. They didn't bring any new beliefs, nor were they a new sect, but they just gathered the creed of Ahl al-Sunnah, organized it, added proofs, and presented it in a scholarly manner. But in recent times, few groups have emerged, claiming themselves to be Ahl Al-Sunnah despite their creed being different from us. These groups also emerged in the distant past but they were refuted by the scholars and their mischiefs ceased to exist.

In this short article, I will be presenting some issues regarding which they create doubts in the minds of people, along with the opinion of the scholars of Al-Azhar (collected mainly from articles, faatawa, and videos from Dar Al-Ifta, Egypt and other scholars of Al-Azhar Al-Sharif).

Messenger of Allah and the knowledge of Unseen (Ilm al-Ghaib)

We, the Ahl Al-Sunnah believe that Allah, and only Allah, has the absolute knowledge of the unseen. We also believe that Almighty Allah can grant some of this knowledge to any of his creations and that he granted the knowledge of all the things from the beginning of creation till the day of resurrection to His messenger Hazrat Muhammad (peace and blessings upon him).

Dar Al-Ifta Al Azhar Egypt was asked: Did Allah acquaints the Prophet with the unseen?

The answer was: Muslims have unanimously agreed that being acquainted with the unseen is among the miracles of the Prophet (peace blessings be upon him and his family) and it is obligatory to believe in all that he has conveyed from His Lord the Most High.

All the matters of life in the grave after death [barzakh] and the Hereafter were transmitted to us by

the Prophet (peace and blessings be upon him and his family) and, therefore, we must believe in them. Based on this, there is no harm if Allah Almighty acquaints some of His servants with certain matters of the unseen. The Prophet (peace and blessings be upon him and his family) tops the list of such persons. The Prophet (peace and blessings be upon him and his family) said: "Everything was disclosed to me and I knew." Accusing those who maintain that Allah acquainted the Prophet with matters of the unseen with kufr [disbelief] is the act of the Kharijites who attribute the verses of shirk [polytheism] to Muslims. Shirk means to believe that a person is able to know the unseen by himself without attributing it to Allah the Almighty.

[Dar al-Ifta, Egypt, https://www.dar-alifta.org/Foreign/ViewArticle.aspx?ID=461]

Tawassul & Istighaasa (seeking intercession & help) from other than Allah

We believe that it is permissible and recommended, and no scholar has ever objected to it. Dr. Ali Gomaa, ex-Grand Mufti of Egypt and a world-renown scholar and Mufti, says in his book "The Extremists":

There is a consensus among the scholars regarding the permissibility of seeking the intercession of the Prophet during his lifetime and after it. Al-Allama Taqi Al-Din Al-subki states: "Know that seeking intercession, help, and shafaa'ah from the messenger ﷺ towards Allah (swt) is permissible and recommended. This is common knowledge for everyone who has Deen (Islam) and is known from the acts of the messengers and prophets, from the life of the pious predecessors and the scholars and common Muslims. And no one from any creed opposed this, nor was this heard at any time till ibn Taymiyyah came and spoke on this matter in a way that the weak and inexperienced people were tricked." [The Extremists (المتشددون), p: 71]

Similarly, **Dar al-Ifta**, in the conclusion of one of its fatwa says:

The proper stance is to allow people to act naturally and let them do what evokes the presence of heart and submission [to Allah).

Moreover, it is impermissible for any Muslim to repudiate seeking the help of the Prophet ﷺbecause of the words of Allah Almighty,

And if, when they wronged themselves, they had come to you, [O Muhammad], and asked forgiveness of Allah and the Messenger had asked forgiveness for them, they would have found Allah Accepting of repentance and Merciful. [Qur`an 4: 64].

Muslims unanimously agree that this ruling will remain until the Day of Judgment.

[https://www.dar-alifta.org/Foreign/ViewFatwa.aspx?ID=6881]

Mawlid: Celebration of the birth of the Messenger of Allah

We believe that rejoicing on the birth of Prophet Muhammad ﷺ is not only permissible, but it is one of the best deeds. As for celebrating it on a particular day, it is not compulsory or of more reward. Mawlid canbe celebrated at any day or time of the year as long as it is done in permissible way.

Dar Al-Ifta, Egypt says:

Commemorating the birth of Prophet Mohammed ﷺ, the seal of prophets and Messengers is among the best deeds and one of the greatest acts which brings us closer to Allah. Commemorating the birth of the Prophet is equal to honoring him, which is itself undeniably sanctioned in Islamic law since it is the first of all principles and their supporting pillar.

Since the 4th and 5th centuries after the advent of Islam, our predecessors spent the night celebrating the birth of Prophet Mohammed ﷺ through many kinds of acts bringing them closer to Allah. They held banquets, recited the Qur`an, made dhikr [making remembrance of Allah] and recited poetry and eulogies

on the Prophet. This was recorded by several historians, including scholars of hadith such as Ibn al-Jawzi, ibn Kathir, ibn Dihya al-Andalusi, ibn Hajar, and Jalal al-Din al-Suyuti, may Allah have mercy upon them. The majority of the scholars from among our predecessors and their successors clearly stated the legitimacy of celebrating the noble birth of the Prophet.

Dr. Ali Gomaa says:

The extremists contradict most of the Muslims in the matter of rejoicing in the anniversary of the birth of the Prophet ﷺ and accuse them of innovation and misguidance despite the celebration of anniversaries of some of their scholars and leaders by the extremists.

Then after proving the permissibility of the Mawlid, and mentioning the opinions of the scholars of different schools of thought, he concludes by saying:

This is the condition of the Ummah from the fifth century of Hijri. We believe following the Leaders and Scholars that celebrating Mawlid is a recommended act and that this celebration should be done by reciting Quran, Dhikr, and feeding food, and the obvious blameworthy things like dancing and music, etc. should not be there. And no heed should be paid to those who deviate from this consensus of the act of the Ummah and the opinions of these leading Islamic Scholars.

[The Extremists (المتشددون), p: 101 till 105]

Isaal al-Thawaab and Fatiha (gifting the reward of Quran recitation and other good deeds to the deceased)

This, too, has been the practice of Muslims from the time of Prophet Muhammad ﷺ and his companions till today. So we also believe that it is permissible and recommended.

Dar Al-Ifta says:

It is both lawful and recommended to recite the Quran and intend that its reward go to the deceased. Al-Sheikh al-Othmani mentions the consensus of the scholars in his book Rahmat Al-Umma fi Ikhtilaf al-A`ima: "Scholars unanimously agree that such acts as seeking forgiveness, making supplications, giving alms, making a pilgrimage and freeing slaves to benefit the deceased and their rewards reach them. [Likewise], reciting the Quran by their graveside is recommended."

[https://www.dar-alifta.org/Foreign/ViewFatwa.aspx?ID=436]

Niyaaz

Dar Al-ifta says:

When a person makes a sacrifice or vow to the pious or the righteous, he is in fact dedicating the reward of these acts to them, whether or not he explicitly states this by saying: "This is for so-and-so" or "I dedicate the reward to so-and-so" or "I slaughtered this [animal] and make this vow for so-and-so". The above statements do not denote directing these acts to other than Allah. This is similar to a person who gives out in charity and says, "I give out this charity for the sake of Allah and dedicate its reward to so-and-so." Sa'd ibn 'Ibadah, may Allah be pleased with him, said: "O Messenger of Allah! Umm Sa'd passed away. Which form of sadaqah is best?" The Prophet replied, "Water." So he dug a well and said, "This is for Umm Sa'd" [Reported by Abu Dawud, al-Nisa`i and Ahmed]. [https://www.dar-alifta.org/Foreign/ViewFatwa.aspx?ID=450]

Al- Azhar University, Cairo, Egypt

Visiting the graves of the pious to attain blessings

We believe that this is from the Sunnah of the Messenger of Allah, and so is recommended.

Dar al-Ifta says:

Visiting graves

It is permissible to visit graves according to the imams of the four schools of jurisprudence. There is a scholarly consensus that it is recommended for men, though only Hanafi scholars maintain its objection for women; other scholars deem it permissible but disliked due to their lack of emotional strength and patience. The premise for the recommendation of visiting graves is the hadith of the Prophet ﷺ who said: "I had formerly prohibited you from visiting graves. But now visit them as they are a reminder of the Hereafter" [Muslim].

Visiting the grave of the Prophet

Though the majority of scholars maintained that it is disliked for women to visit graves, they excluded the grave of the Prophet ﷺ and those of other prophets from this ruling due to the generality of evidences on this matter.

Traveling to visit graves

If visiting graves is sanctioned in Islamic law, then traveling for this purpose holds the same ruling.
[https://www.dar-alifta.org/Foreign/ViewFatwa.aspx?ID=450]

Urs or events for remembering the pious

Regarding this matter, Dar al-Ifta says:

The recommendation in Islamic law to commemorate and rejoice the birth of the pious or righteous stems from the fact that they are considered role models and, as such, this may lead people to follow their example. There is no objection to specifying certain days on which to commemorate these or other occasions due to the words of Allah: **"And remind them of the Days of Allah." [Qur`an 14:5]**

As for the prohibited acts which occur during these events such as the mixing of the sexes, these are to be repudiated and their perpetrators must be warned against contravening the basic objective for which these events are held. [https://www.dar-alifta.org/Foreign/ViewFatwa.aspx?ID=450]

Conclusion

From this succinct review, one can notice the striking resemblance between the beliefs of Ahl al-Sunnah of the Indian subcontinent, & Scholars of Al-Azhar Al-Sharif. This is because the creed of Ahl al-Sunnah from the time of Prophet Muhammad ﷺ and his companions and the pious predecessors has been the same in every place and time as our sources are the same. So when we say don't deviate from this path, we are not creating a division in the ummah, instead, we are trying to unite the Ummah on Qur'an, Sunnah, way of companions, and what has reached to us from them through the centuries of scholarly works.

In the end, I pray to Allah that he may forgive any mistakes which I may have committed in this article, and grant us steadfastness on the path which he chose for us, revealed to the Prophet Muhammad ﷺ, and made it reach to us safely and soundly. And I pray that he may send his peace and blessings upon his beloved messenger, his family and companions, and the scholars of Islam, and upon all of those who continue to follow their path till the Day of Judgement. And our final claim is that All praise is for Allah, the sustainer of the universe.

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

Shahrukh Bin Akhlaq al-Azhari is a student of philosophy and Islamic Theology. He is studying at Al-Azhar University, Cairo, Egypt. He belongs to Kichha, Udham Singh Nagar

निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ से दूरी क्यूं?

मुहम्मद हस्सान रज़ा अराईं, इस्लमिक स्कॉलर, हर्रायपुर, पीलीभीत /बरेली

इन्सानी ज़िन्दगी इब्तिदा से इन्तिहा तक निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ की मोहताज है, बग़ैर निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ के इन्सानी ज़िन्दगी में कोई हुस्न बाक़ी नहीं रहता है।
अदलो इंसाफ, अख़लाक़ो मोहब्बत, शर्मो हया से आरी नज़र आती है। जैसे जिस्म के लिए रूह का होना ज़रूरी है इसी तरह इंसानों को अपनी ज़िन्दगी अच्छी तरह बसर करने के लिए निज़ाम-ए-मुस्तफ़ा ﷺ के मुताबिक़ अमल करना ज़रूरी है।
फलसफ़ा ए अम्ली जब वुजूद में आया तो उसने दुनिया के सामने अपना दस्तूर पेश किया। तहज़ीब, अख़लाक़, तदबीरे मंज़िल, सियासते मदनिया का सबक़ दुनिया को दिया लेकिन निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ के आने के बाद फ़लसफ़ा ए अमली का सारा दस्तूर मतरूक होकर रह गया क्योंकि निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ ने जो दस्तूर पेश किया उसके सामने तालीमे फ़लासफ़ा की हाजत न रही।
निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ जहां एक मज़हबी दस्तूर अमल पेश करता है वही मुआशरती, सियासी, समाजी, मुआशी मसाइल का भी तदारुक करता है इन्सान की ज़िन्दगी का कोई भी गोशा हो चाहे दीनी हो या दुनियावी, यह निज़ाम हर गोशे में रहनुमाई करता नज़र आता है।

निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ और मसावात

हुज़ूर ए अकरम ﷺ ने इरशाद फ़रमाया:

لا فضلَ لعربيٍّ على عجميٍّ ، ولا لعجميٍّ على عربيٍّ ، ولا لأبيضَ على أسودَ ، ولا لأسودَ على أبيضَ : إلَّا بالتَّقوَى

किसी अरबी को किसी अजमी पर कोई फ़ज़ीलत व बरतरी हासिल नहीं और न ही किसी अजमी को किसी अरबी पर और न ही किसी काले को किसी गोरे पर और न ही किसी गोरे को किसी काले पर कोई बरतरी हासिल है मगर तक़्वा से। अल्लाहु अकबर! ऐसा दस्तूर शायद ही किसी मज़हब में मौजूद हो। जो निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ में पाया जाता है। फ़ज़ीलत और बरतरी की बुनियाद तक़्वा और परहेज़गारी पर रखी। रंग व नस्ब और क़ौमियत की बुनियाद पर तफ़रीक़ हो सकती थी निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ ने उसकी जड़ें काट कर रख दीं।

मसावात की मिसाल देखनी हो तो मसाजिद में पांच वक़्तों की नमाज़ों में लगी हुई सफ़ों को देखो जहां ग़रीब, अमीर, काले, गोरे सब एक ही सफ़ में नज़र आते हैं।

"एक ही सफ़ में खड़े हो गए महमूद ओ अयाज़, न कोई बन्दा रहा न कोई बन्दा नवाज़"

इन्सानियत का मुहाफ़िज़ निज़ाम मुस्तफ़ा ﷺ

इन्सान की जान व माल इज़्ज़त व आबरू का सही मुहाफ़िज़ निज़ाम मुस्तफ़ा ﷺ ही है। हुज़ूर नबी करीम ﷺ ने फ़रमाया के मैं हर मुसलमान की जान व माल का मुकम्मल तहफ़्फ़ुज़ देने का ज़िम्मेदार हूं।

हुक़ूक़े इन्सानियत और निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ

हुज़ूर ए अकरम ﷺ ने फ़रमाया:

"मोमिन वो नहीं है जो ख़ुद तो पेट भर के खाए मगर उसका पड़ोसी उसके क़रीब में भूखा रहे।"

आप ﷺ ने फ़रमाया:

"भूखे को खाना खिलाओ और मरीज़ की अयादत करो।"
एक शख़्स नबी करीम ﷺ की बारगाह में हाज़िर हुआ और अर्ज़ की या रसूल अल्लाह ﷺ लोगों में सबसे ज़्यादा मेरे हुस्ने सुलूक का हकदार कौन है? आप ﷺ ने फ़रमाया तेरी मां। उस शख़्स ने दो मरतबा और यही सवाल किया और आप ﷺ ने दोनों बार यही जवाब दिया यानी तेरी मां। एक मर्तबा और अर्ज़ करने पर आप ﷺ ने फ़रमाया तेरा बाप।

शरमो हया और निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ

हुज़ूर ए अकरम ﷺ ने फ़रमाया:

الحياء شعبة من الإيمان
"हया ईमान के शोबों में से है।"
शरमो हया को ईमान का हिस्सा बताया यानी इन्सान जितना ब-हया होगा उसका ईमान उतना ही कामिल होगा।

फ़िज़ूल ख़र्ची और निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا

अल्लाह तआला फ़रमाता है फ़िज़ूल ख़र्ची करने वाले शैतान के भाई हैं और शैतान अपने रब का बड़ा ना शुक्रा है।
नबी करीम ﷺ हज़रत साद के पास से गुज़रे जब वो वज़ू कर रहे थे तो फ़रमाया ऐ साद! ये इसराफ़ (फ़िज़ूल ख़र्ची) कैसा? अर्ज़ की! क्या वज़ू में भी इसराफ़ है। फ़रमाया हां! अगरचे तुम बहती नहर पर हो।
(مشكوة المصابيح، ۴۲۷)

हमने चंद अहादीस से निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ का दस्तूर आप के सामने पेश किया जो इन्सानियत के लिए मुज़दहे जाँ फ़िज़ा है। अब बात इतनी सी है के जब हर तरह का सुकून व राहत निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ में है तो हम इस से क़रीब होने की बजाय दूर क्यों होते जा रहे हैं?

निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ से दूरी आख़िर क्यों?

इन्सान की फ़ितरत है के जिस तरफ़ उसे आसानी दिखाई देती है वह उसी तरफ़ रुजू करता है लेकिन यह बात समझ से परे है के निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ जो इफ़रात व तफ़रीत से मुबर्रा है उस से मुसलमान दूरी क्यों बना रहे हैं? और मग़रिबी तहज़ीब के दिलदादह क्यों बने हुए हैं? हमारे बचपन से लेकर जवानी और जवानी से लेकर बुढ़ापे तक के सारे मरहले मग़रिबी तहज़ीब के साए के तले तय हो रहे हैं घर हो या बाज़ार, शहर हो या देहात हर जगह मग़रिबी तहज़ीब का रंग चढ़ा हुआ है बच्चे की पैदाइश के बाद उसकी तालीम व तरबियत मग़रिबी तहज़ीब के मुताबिक हो रही है जिस का असर उसकी जवानी पर मुरत्तब हो रहा है और फिर वही बच्चा अपने बाप का बाग़ी, हुस्ने अख़लाक़ से ना आशना नज़र आ रहा है शर्मो हया उसमें दाख़िल ही नहीं हो पा रही है। बड़ों का बेअदब हो रहा है और न जाने कौन कौन सी बुराइयों के दलदल में फंसता दिखाई दे रहा है।

आख़िर ऐसा क्यों है? जवाब इसका यह है कि हम निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ से किनारा कश हो गए हैं अल्लाह उसके रसूल ﷺ के अहकाम की फरमाबरदारी नहीं कर रहे हैं। हमने मग़रिबी तहज़ीब को अपना ओढ़ना बिछोना बना लिया है। हमारी फ़िक्रें मग़रिबी तहज़ीब की बेड़ियों में क़ैद हो चुकी हैं।

हमारे दिल हक़ व बातिल में तमीज़ करने से क़ासिर हो चुके हैं। हमारी आंखों में ईमान की रोशनी देखने की ताब बाक़ी नहीं बची है।

अब इसका हल डॉ० मोहम्मद इक़बाल के अशआर में आपको मिल जाएगा:

भटके हुए आहू को फिर सूए हरम ले चल
इस शहर के ख़ूगर को फिर वुसअते सहरा दे।

पैदा दिले वीरां में फिर शोरिशे महशर कर
इस महमले ख़ाली को फिर शाहिदे लैला दे।

इस दौर की ज़ुल्मत में हर क़ल्बे परेशां को
वो दाग़े मोहब्बत दे जो चांद को शरमा दे।

रिफ़अत में मक़ासिद को हमदोशे सुरय्या कर
ख़ुद्दारि ए साहिल दे, आज़ादी ए दरिया दे।

बे लौस मोहब्बत हो, बे बाक सदाक़त हो
सीनों में उजाला कर, दिल सूरत ए मीना दे।

एहसास इनायत कर आसार ए मुसीबत का
इमरोज़ की शोरिश में अन्देशा ए फ़रदा दे।

हमें फिर से अपने माज़ी की तरफ़ पलटना होगा। हमें उसी निज़ाम के मुताबिक़ ज़िन्दगी गुज़ारना होगी जिसने हमें जीने का हक़ दिया, जिसने ग़रीबों, लाचारों, मिस्कीनों को आसरा दिया, जिसने ख़ूनी रिश्तों का लिहाज़ बताया, जिसने शरम व हया का पैकर इन्सानों को बनाया, यानी वही निज़ाम जो मेरे आक़ा व मौला मोहम्मद मुस्तफ़ा ﷺ आज से 1450 साल पहले लेकर इस दुनिया में तशरीफ़ लाए थे।

अगर आज भी हम अपने मुआमलात निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ के मुताबिक़ हल करें तो उरूज की मन्ज़िलों तक पहुँच सकते हैं। मग़रिबी तहज़ीब तो ज़मीर को गन्दा कर देती है,

फ़साद ए क़ल्बो नज़र है फ़िरंग की तहज़ीब
के रूह इस मदनियत की रह सकीं न अफ़ीफ़

मग़रिबी तहज़ीब से बचने का अगर कोई तरीक़ा है तो वह यह है कि अपने आप को निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ का पाबन्द बना लो फिर तुम ख़ुद देखोगे के तुम्हारी ज़िन्दगी में कैसा इंक़लाब आता है अपने पैदाइश से लेकर मौत तक के तमाम उमूर निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ की रौशनी में हल करो लोगो को भी इसकी तरग़ीब दिलाओ। निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ ही में दुनिया और आख़िरत की भलाई है और यही निज़ाम सारी इन्सानियत के लिए सब से बेहतर है।

चाहते हो तुम अगर निखरा हुआ फ़रदा का रंग,
सारे आलम पर छिड़क दो गुम्बदे ख़िज़रा का रंग।

अल्लाह तआला हमें निज़ाम ए मुस्तफ़ा ﷺ के मुताबिक़ ज़िन्दगी बसर करने की तौफ़ीक़ अता फ़रमाए, अल्लाह हमारा हामी व नासिर हो।

• •

अलहम्दुलिल्लाह कैलीग्राफ़ी: रिफ़ा मलिक

غلط فہمی

محمد نسیم-ریجنل پاسپورٹ آفیسر-بریلی

"تمہارے باپ کی کیاری"؟ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنے دانت چباتے ہوئے کہااور ساتھ ہی انکا داہنا ہاتھ بہت زور سے میرے گریبان پر آن پڑا،مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے میرا پورا وجود ہیڈ ماسٹر صاحب کی مٹھی میں آگیا ہے،وہ مجھے آگے پیچھے اس طرح سے ہچکولے دے رہے تھے جیسے میرے پیر زمین میں گڑے ہوں،اور وہ انہیں اکھاڑنے کی کوشش کر رہے ہوں۔جب وہ مجھے اپنی جانب کھینچتے تو میں اپنے پیروں کی انگلیوں پر آجاتا اور جب پیچھے کی طرف دھکا دیتے تو میں اپنی ایڑیوں پر۔میرے پیر مسلسل توازن برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔بالآخر چار پانچ جھٹکوں کے بعد مجھے چھوڑ دیا اور چیختے ہوئے کہا"اب دفعہ ہو،اپنے کلاس میں بیٹھ جا کر"میں ہیڈ ماسٹر صاحب کے کمرے سے نکل کر اپنے کلاس کی طرف چل پڑا۔

بات دراصل یہ تھی کے پرائمری اسکول میں بچوں سے کاشتکاری کے مضمون کے تحت کئی پروجیکٹ کرائے جاتے تھے۔اس میں سے ایک یہ تھا کہ اسکول کے احاطے میں ہی ایک ایک کیاری بچوں کو دی جاتی اور اس میں مختلف قسم کی سبزی جیسے میتھی،پالک،مولی،ٹماٹر،دھنیا،پودینہ وغیرہ کی کھیتی کرائی جاتی،میں اس وقت درجہ تین کا طالب علم تھا اور مجھے بھی ایک کیاری دی گئی تھی جس پر میں نے دھنیا بویا تھا اپنے کلاس کی پڑھائی کے بعد ہم سب بچے اپنی اپنی کیاریوں میں جوتنے،بونے کے کام میں مشغول ہو جاتے اور خوب محنت کرتے،دیکھتے ہی دیکھتے ایک دن اسکول کا پچھلا حصہ ہماری کیاریوں کی وجہ سے ہرا بھرا ہو گیا،میری کیاری میں بھی دھنیا کی بہت اچھی پیداوار ہوئی تھی،میں اکثر چھٹی کے بعد بھی اپنی کیاری کو دیکھنے جایا کرتا،کہ کہیں کوئی جانور اجاڑ نا دے۔ایک بار کیا ہوا کہ،اتوار کا دن تھا اماں نے کھچڑی بنائی تھی چٹنی بنانے کو چلیں،مجھے خیال آیا کے "بنا دھنیوں کی کیا چٹنی"،میں فوراً گھر سے اپنے اسکول کی طرف لپکا،جو مشکل سے 200 قدم کی دوری پر تھا،اپنی کیاری میں گیا اور دھنیا توڑ لایا اور اماں سے کہا لو اب بناؤ چٹنی،اماں نے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا کہ یہ دھنیے کہاں سے لایا،میں نے جواب دیا کہ اسکول میں سے،اماں نے کہا کہ تمہے اسکول سے دھنیا نہیں لانا چاہیے تھا،میں نے بتایا کہ میں اپنی کیاری میں سے لایا ہوں،اماں مسکرائی۔

اگلے دن ہیڈ ماسٹر صاحب کے کمرے میں میری پیشی ہو گئی،جب مجھے طلب کیا گیا اور یہ پوچھا گیا کہ کل تم اسکول میں سے دھنیا توڑ کر لے گئے تھے،تو میں فوراً سمجھ گیا کہ میری شکایت ہو گئی ہے،کیونکہ مجھے میرے ایک کلاس فیلو نے دھنیا توڑتے ہوئے دیکھ لیا تھا لیکن میں نے سوچا کہ ہیڈ ماسٹر صاحب کو کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے کہ شاید میں کسی اور کی کیاری میں سے دھنیا توڑ کے لے گیا تھا،لیہاذا میں نے وضاحت کے طور پر اور بڑے اعتماد کے ساتھ یہ جواب دیا کہ جناب میں اپنی کیاری میں دسے دھنیا توڑ کر لے گیا تھا،میرے اسی جواب نے ہیڈ ماسٹر صاحب کو آگ بگولا کر دیا تھا اور اسی پر انہوں نے یہ طنز کیا تھا کہ "تمہارے باپ کی کیاری"؟اب میری سمجھ میں آگیا تھا کہ دراصل غلط فہمی ہیڈ ماسٹر صاحب کو نہیں بلکہ مجھے ہو گئی تھی جو اب دور ہو گئی،وہ کیاری جسے میں اپنی سمجھ بیٹھا تھا وہ دراصل اسکول کی تھی یعنی ہیڈ ماسٹر صاحب کی تھی۔

بچپن کی ایک آپ بیتی.....--

मोहम्मद रय्यान बने सिर्फ़ 9 महीने 17 दिन में हाफ़िज़-ए-क़ुर'आन

अपने उस्ताद क़ारी सरफ़राज़ साहब के साथ हाफ़िज़ मुहम्मद रय्यान

रिपोर्ट: अराईं अकैडमी

गाँव जिठनिया, पीलीभीत में मोहम्मद रय्यान ने सिर्फ 11 ग्यारह साल की उम्र में क़ुरान मजीद हिफ़्ज़ कर गांव का नाम रौशन कर दिया है।

अमरिया इलाक़े के छोटे से गाँव जिठनिया के मदरसा इस्लामिया के तालिबे इल्म मोहम्मद रय्यान वल्द हाजी ताहिर हुसैन ने सिर्फ़ **9 महीने 17 दिन** में क़ुर'आन-ए-पाक मुकम्मल ज़ुबानी याद कर के हाफ़िज़ होने का ख़िताब हासिल किया। मोहम्मद रय्यान की उम्र सिर्फ़ 11 ग्यारह साल है!

मोहम्मद रय्यान ने सेंट मैरी स्कूल में 6th क्लास में स्कूल की पढ़ाई के साथ-साथ हिफ़्ज़ भी मुकम्मल किया! रय्यान की इस कामयाबी पर घर वालों के साथ-साथ गांव के तमाम लोग भी हद खुश हैं। बच्चे के उस्ताद क़ारी सरफ़राज़ अहमद ने बताया की रय्यान बहुत ज़हीन स्टूडेंट हैं और रोज़ाना की मेहनत और कोशिश से उन्होंने यह मक़ाम हासिल किया है! उनकी इस कोशिश से इलाके के दीगर बच्चों को भी हौसला मिला है कि वह भी स्कूल की तालीम के साथ साथ क़ुरान हाफ़िज़ बनकर अपने वालिदैन के लिए फ़ख़्र का बाइस बन सकते हैं ! क़ारी सरफराज़ अहमद साहब की सरपरस्ती में इस साल 12 बच्चों ने क़ुरान पाक हिफ़्ज़ किया जिस में 10 बच्चे जिठनिया गाँव के रहने वाले हैं। अराईं अकैडमी इस क़ामयाबी पर मोहम्मद रय्यान और उनके वालिदैन को मुबारकबाद पेश करती है।

Miswahuddin Contractor

Mr. Miswahuddin Malik
Ex- Chairman,
Dakshini Kichha Kisan Sewa
Sahkari Samiti
Kichha, Udham singh Nagar
Mobile: 9837458383
Resi : Sirauli Kalan, Kichha,
263148

Human Rights under Islam

Zulfiqar Ali
Financial Analyst

Prophet Muhammad (Peace be upon him), the final prophet of Islam, established the very first Islamic society which eliminated the spiritual and social problems rampant in the Arabian Peninsula. Freedom of religion was instituted in Medina; women were honored and respected as equals; racial discrimination was practically eliminated; tribal warfare was replaced with united ties of brotherhood; usury and alcohol were completely forbidden. As Karen Armstrong, a renowned author of books on comparative religion, has expressed, "Muhammad (peace and blessings upon him)... was a dazzling success, politically as well as spiritually, and Islam went from strength to strength to strength."

When considering the question of human rights and Islam, it is important to distinguish the divinely prescribed rights of Islam from potential misinterpretation and misapplication by imperfect human beings.

The fundamental rights and universal freedom in Islam are an integral part of the Islamic Sharia'ah and that no has right to suspend them, violate or ignore them in as much as they are binding divine commandments, which are contained in the Holy Quran.

The first and the foremost basic right is the right to live and respect human life. The Holy Quran lays down:

> **"Whosoever kills a human being without (any reason like) manslaughter, or corruption on earth, it is as though he had killed all mankind". (5:32)**
>
> **"Do not kill a soul which Allah has made sacred except through the due process of law". (6:151)**

According to article 1 of UDHR, All human beings are born free and equal in dignity and rights.

And in Islamic belief Life is a gift from Allah and the right to life is guaranteed to every human being. It is duty of individuals, societies and states to protect this right from any violation, and it is prohibited to take away life except for a Sharia'h prescribed reason.

The Quran teaches us that treating followers of other religions justly and kindly is an article of faith.

Right to Justice

This is a very important and valuable right that Islam has given to man as a human being.

The Holy Quran has laid down:

"Do not let your hatred of a people incite to aggression" (Al-Maeeda: 2)

> **"And do not let ill-will towards any folk incite you so that you swerve from dealing justly. Be just; that is nearest to heedfulness" (Al-Maeeda: 8)**

Equality of Human Beings

Islam not only recognizes absolute equality between men irrespective of any distinction of color, race, or nationality but makes it an important and significant principle, a reality. The Almighty God has laid down in the Holy Quran: "O mankind, we have created you from a male and female." In other words, all human beings are brothers to one another. They all are descendants from one father and one mother.

"And we set up as nations and tribes so that you may be able to recognize each other"
(Al-Hujraat:13)

This means that the division of human beings into nations, races, groups and tribes is for the sake of distinction, so that people of one race or tribe may meet and be acquainted with the people belonging to another race or tribe and cooperate with one another.

Women's Rights

So many human rights violations are committed against women in this world. Under the laws of Islam, women have the right to own property and businesses, engage in financial transactions, vote, receive inheritance, obtain an education and participate in legal and political affairs.

The fact that some Muslim societies do not always accord women all these liberties is an example of how human beings can fall short of fully implementing the Divine Will.
The woman is equal to man in human dignity, and has rights to enjoy as well as duties to perform; she has her own civil entity and financial independence, and the right to retain her name and lineage.
The husband is responsible for the support and welfare of the family.

> "Men are the protectors and maintainers of woman, because Allah has given the one more (strength) than other, and because they support them from their means". (Al- Nisa:34)

Law of War in Islam

According to the Law of war in Islam, Do not kill any child, woman, elder, or sick person
Do not harm nature, and do not destroy a place of worship, do not enforce Islam to the enemy and also be good to the prisoners.
The teaching of Islam fits into the natural instincts of man, and promotes peace in the only possible way.
This is a brief sketch of those rights which fourteen hundred years ago Islam gave to man, to those who were at war with each other and to the citizens of its state, which every believer regards as sacred as law.

Zulfiqar Ali has done PGD in Human Rights and he works at Noida. He belongs to Naugwan, Kichha.

Azadi Ka Amrit Mahotsav

Azadi ka Amrit Mahotsav is an embodiment of all that is progressive about India's socio-cultural, political and economic identity.

The official journey of "Azadi ka Amrit Mahotsav" commences on 12th March, 2021 which starts a 75 week countdown to our 75th anniversary of Independence and will end post a year on 15th August, 2023.

ग़ीबत की तबाह कारियां

मुहम्मद साद जीलानी मरकज़ी
इस्लमिक स्कॉलर, बरेली/गायबोज

لك الحمد يا الله بسم الله الرحمٰنِ الرحيم *وَلَا يَغْتَب بَعْضُكُم بَعْضاً ۚ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتاً فَكَرِهْتُمُوْهُ ۚ*(سورہ حجرات آیت نمبر ۱۲)

और एक दूसरे की ग़ीबत न करो क्या तुम में कोई पसंद रखेगा के अपने मरे भाई का गोश्त खाए। तो ये तुम्हें गवारा न होगा।

(کنزالایمان)

हज़रात! ग़ीबत करने वाला बरोज़े क़यामत किस क़द्र मुसीबत में मुब्तिला किया जाएगा के अपने ही हाथों के नाख़ूनों से चेहरे को नोच नोच कर काट रहा होगा। इसलिए आज ग़ीबत से तोबा कर लें ताकि क़यामत की मुसीबतों से निजात मिल सके।

मोहतरम क़ारेईन! अगर आज हम अपने मुआशरे का जायज़ा लें तो हम देखेंगे के हमारे मुआशरे में तरह तरह की ख़राबियां पाई जाती हैं। आज का मुसलमान तरह तरह के गुनाहों में मुब्तिला नज़र आ रहा है। गुनाहे कबीरा हो या सग़ीरा बहरहाल गुनाह है और यह बात भी क़ाबिल ए ग़ौर है के सिर्फ़ शराब नोशी, क़त्ल, ज़िनाकारी और नमाज़ रोज़े को छोड़ना ही सिर्फ़ गुनाह नहीं हैं बल्कि बाज़ गुनाह तो ऐसे भी हैं के बहुत से लोग तो उसको गुनाह ही नहीं जानते, अगर समझते भी हैं तो कसरत के साथ लोग इस में मश्ग़ूल नज़र आते हैं। और वो गुनाह "ग़ीबत" है। ग़ीबत वो बला और ऐसी ख़तरनाक आग है के जिसमें घर का घर ख़ानदान का ख़ानदान जल रहा है।

मज़कूरह आयते करीमा पर ग़ौर करें और देखें के इस आयते करीमा में फ़रमाया गया है के ग़ीबत करना ऐसा है के अपने मरे हुए भाई का गोश्त खाना। आज बहुत सारे लोगों को देखा जाता है के ग़ीबत करते हैं और कहते हैं हम तो वही कह रहे हैं जो बात उसमें पाई जा रही है।

हदीस शरीफ़:

महबूब ए ख़ुदा मुस्तफ़ा ने फ़रमाया शबे मेराज मैं ने ऐसी क़ौम को देखा जो अपने चेहरों को अपने नाख़ूनों से छील रहे थे। हज़रत जिबराईल अलैहिस्सलाम ने अर्ज़ किया- या रसूल अल्लाह यह वो लोग हैं जो लोगों की ग़ीबत करते थे और उनकी इज़्ज़तों के पीछे पड़ते थे।

हदीस पाक की रौशनी में देखें के ग़ीबत क्या है?

तिरमिज़ी शरीफ़ की हदीस पाक है महबूब ए ख़ुदा ﷺ ने सहाबा इकराम रज़ि० अल्लाहु अनहुम से इरशाद फ़रमाया

هل تدرون ما الغيبة

क्या तुम जानते हो के ग़ीबत क्या है? तो अर्ज़ किया गया

الله ورسوله اعلم

अल्लाह तआला और उसके रसूल ﷺ बेहतर जानते हैं तो आक़ा ए करीम ﷺ ने फ़रमाया: ग़ीबत यह है के

ذكرك اخاك بما يكرهه

यानी तुम अपने भाई का इस तरह ज़िक्र करो जिसको वो नापसंद करता है। फिर पूछा गया या रसूल अल्लाह ﷺ अगर वो बात उस में मौजूद हो तो?

तो आक़ा ए करीम ﷺ ने फ़रमाया जो बात तुम कह रहे हो अगर वो उस शख़्स में हो तो तुमने उसकी ग़ीबत की और अगर उसमें न हो तो तुमने उस पर तोहमत लगाई। इस हदीसे पाक में ग़ीबत की तारीफ़ बयान की गई के ग़ीबत क्या है? यानी उसकी तारीफ़ को बयान किया गया है |
अब ज़रा देखें के ग़ीबत करना कितना बड़ा गुनाह है अल्लाह के महबूब ﷺ ने इरशाद फ़रमाया के अपने आपको ग़ीबत से बचाओ बेशक ग़ीबत ज़िना से बड़ा गुनाह है। क्योंकि एक आदमी ज़िना के बाद तौबा करता है तो अल्लाह तआला क़ुबूल कर लेता है।

(مشکوٰۃ شریف ج ۲ ص ۴۱۵)

और ग़ीबत करने वाले की बख़्शिश उस वक़्त तक नहीं होती जब तक वह शख़्स माफ़ न करे जस की ग़ीबत की है।
अल्लाह की पनाह ज़िना कितना बुरा फ़ेल और किस क़द्र अज़ीम गुनाह है मगर उससे बुरा और बड़ा जुर्म ग़ीबत का है।
अब ज़रा देखें के ग़ीबत करने वाला किस क़द्र अज़ाब में मुब्तिला होगा? के वह अपने नाख़ून से क़यामत के दिन अपना चेहरा छीलेगा।
हज़रात! ग़ीबत करने वाला बरोज़े क़यामत किस क़द्र मुसीबत में मुब्तिला किया जाएगा के अपने ही हाथों के नाख़ूनों से चेहरे को नोच नोच कर काट रहा होगा। इसलिए आज ग़ीबत से तोबा कर लें ताकि क़यामत की मुसीबतों से निजात मिल सके।

ग़ीबत करने वाला सबसे पहले जहन्नुम में डाला जाएगा:
नायबे मुस्तफ़ा हुज्जतुल इस्लाम, इमाम मुहम्मद ग़ज़ाली रदि अल्लाहु तआला अन्हु बयान फ़रमाते हैं मनक़ूल है के अल्लाह तआला ने हज़रत मूसा अलैहिस्सलाम की तरफ़ वही भेजी की जो शख़्स ग़ीबत से तौबा करते वक़्त फ़ौत हो जाए तो वह जन्नत में सबसे आख़िर में दाख़िल किया जाएगा। और जो शख़्स ग़ीबत के गुनाह की हालत में फ़ौत हो वह जहन्नुम में सबसे पहले डाला जाएगा।

(احیاءالعلوم ج ۳، ص ۳۱۵)

हदीसे पाक की रौशनी में ग़ीबत करने वाला ही सबसे पहले दोज़ख़ में डाला जाएगा।
सिर्फ़ इतना कहना के क़द छोटा है या किसी के कपड़ों को देख कर कमी निकालना भी ग़ीबत है
हदीस शरीफ़: हम मुसलमानों की मां हज़रत आयशा सिद्दीक़ा रदि अल्लाहु अन्हा फ़रमाती हैं हमारे पास एक औरत आई जब वह वापस जाने लगी तो मैंने हाथ से इशारा किया कि उसका क़द छोटा है तो महबूब ए ख़ुदा रसूल अल्लाह ﷺ ने फ़रमाया ऐ! आयशा तुमने उसकी ग़ीबत की है।

*(مسند امام احمد ابن حنبل ،ج٦ ص٢٠٦)

तो आक़ा ए करीम ने फ़रमाया जो बात तुम कह रहे हो अगर वो उस शख़्स में हो तो तुमने उसकी ग़ीबत की और अगर उसमें न हो तो तुमने उस पर तोहमत लगाई। इस हदीसे पाक में ग़ीबत की तारीफ़ बयान की गई के ग़ीबत क्या है? यानी उसकी तारीफ़ को बयान किया गया है।
अब ज़रा देखें के ग़ीबत करना कितना बड़ा गुनाह है अल्लाह के महबूब ﷺ ने इरशाद फ़रमाया के अपने आपको ग़ीबत से बचाओ बेशक ग़ीबत ज़िना से बड़ा गुनाह है। क्योंकि एक आदमी ज़िना के बाद तौबा करता है तो अल्लाह तआला क़ुबूल कर लेता है।

(مشکوٰۃ شریف ج ٢ ص ٤١٥)

और ग़ीबत करने वाले की बख़्शिश उस वक़्त तक नहीं होती जब तक वह शख़्स माफ़ न करे जस की ग़ीबत की है।
अल्लाह की पनाह ज़िना कितना बुरा फ़ेल और किस क़द्र अज़ीम गुनाह है मगर उससे बुरा और बड़ा जुर्म ग़ीबत का है।
अब ज़रा देखें के ग़ीबत करने वाला किस क़द्र अज़ाब में मुब्तिला होगा? कि वह अपने नाख़ून से क़यामत के दिन अपना चेहरा छीलेगा। हज़रात! ग़ीबत करने वाला बरोज़े क़यामत किस क़द्र मुसीबत में मुब्तिला किया जाएगा के अपने ही हाथों के नाख़ूनों से चेहरे को नोच नोच कर काट रहा होगा। इसलिए आज ग़ीबत से तोबा कर लें ताकि क़यामत की मुसीबतों से निजात मिल सके।

ग़ीबत करने वाला सबसे पहले जहन्नुम में डाला जाएगा:
नायबे मुस्तफ़ा हुज्जतुल इस्लाम, इमाम मुहम्मद ग़ज़ाली रदि अल्लाहु तआला अन्हु बयान फ़रमाते हैं मनक़ूल है के अल्लाह तआला ने हज़रत मूसा अलैहिस्सलाम की तरफ़ वही भेजी की जो शख़्स ग़ीबत से तौबा करते वक़्त फ़ौत हो जाए तो वह जन्नत में सबसे आख़िर में दाख़िल किया जाएगा। और जो शख़्स ग़ीबत के गुनाह की हालत में फ़ौत हो वह जहन्नुम में सबसे पहले डाला जाएगा।

(احیاءالعلوم ج ٣، ص ٣١٥)

हदीसे पाक की रौशनी में ग़ीबत करने वाला ही सबसे पहले दोज़ख़ में डाला जाएगा। सिर्फ़ इतना कहना के क़द छोटा है या किसी के कपड़ों को देख कर कमी निकालना भी ग़ीबत है।

हदीस शरीफ़: हम मुसलमानों की मां हज़रत आयशा सिद्दीक़ा रदि अल्लाहु अन्हा फ़रमाती हैं हमारे पास एक औरत आई जब वह वापस जाने लगी तो मैंने हाथ से इशारा किया कि उसका क़द छोटा है तो महबूब ए ख़ुदा रसूल अल्लाह ﷺ ने फ़रमाया ऐ! आयशा तुमने उसकी ग़ीबत की है।

*(مسند امام احمد ابن حنبل ،ج٦ ص٢٠٦)

हदीस शरीफ़:
महबूब ए ख़ुदा मुस्तफ़ा ने फ़रमाया शबे मेराज मैं ने ऐसी क़ौम को देखा जो अपने चेहरों को अपने नाख़ूनों से छील रहे थे। हज़रत जिबराईल अलैहिस्सलाम ने अर्ज़ किया- या रसूल अल्लाह यह वो लोग हैं जो लोगों की ग़ीबत करते थे और उनकी इज़्ज़तों के पीछे पड़ते थे।

हदीसे पाक से पता चला जो शख़्स दूसरों की ग़ीबत करता है तो अल्लाह तआला उस शख़्स को उसके घर के अन्दर भी उसके ऐब खोल देता है और वह शख़्स अपने घर वालों में भी ज़लील व रुसवा हो कर रहता है।

* العیاذ باللہ تعالی ۔

ग़ीबत करने वाला अपने घर में भी ज़लील रहता है।
हदीस शरीफ़: महबूब ए ख़ुदा रसूल अल्लाह ﷺ ने फ़रमाया:
ऐ लोगों के गिरोह, जो ज़ुबान से ईमान लाए और उनके दिल ईमान लाए। मुसलमान की ग़ीबत न करो और उनकी परदादरी न करो (यानी उनके ऐबों को न खोलो) और जो शख़्स अपने मुसलमान भाई का परदा उठाएगा (यानी उसके छुपे को ज़ाहिर करेगा) तो अल्लाह तआला उसका परदा उठा देगा (यानी अल्लाह तआला उसके सारे छुपे हुए ऐबों को ज़ाहिर फ़रमा देगा) और अल्लाह तआला जिस का परदा उठादे तो उसे घर के अन्दर भी रुसवा करता है।

* (سنن ابو داؤد ،ج ٢ ص ٣١٣)

नेकी की किसी बात को हक़ीर नहीं जानना चाहिए:
हज़रत सुलैम बिन जाबिर रदि अल्लाहु अनहु फ़रमाते हैं के मैं अपने प्यारे नबी ﷺ की बारगाहे आलिया में हाज़िर हुआ और अर्ज़ किया के मुझे कोई अच्छी बात बताएं जिससे मैं नफ़ा हासिल करूं तो आक़ा ए करीम ﷺ ने फ़रमाया: नेकी में किसी बात को हक़ीर (यानी कम) न जानना अगर चे अपने डोल में से प्यासे के बर्तन में पानी डालो और अपने भाई के साथ ख़न्दा पेशानी के साथ पेश आओ, और वो चला जाए तो हरगिज़ उसकी ग़ीबत न करो।

(احیاء العلوم ،ج٣، ص٣١٤)

बुज़र्गों की नज़र में ग़ीबत से बचना इबादत है
आलिमे रब्बानी हज़रत इमाम अहमद ग़ज़ाली रदि अल्लाहु अनहु तहरीर फ़रमाते हैं के अस्लाफ़ (बुजुर्गों) को देखा के वो इबादत सिर्फ़ नमाज़ व रोज़े को ही नहीं समझते थे बल्कि लोगों की बुराई और ग़ीबत से बचने को इबादत समझते थे।

(احیاءالعلوم ،ج٣، ص٣١٧)

मशहूर बुज़ुर्ग हज़रत अबु इलियास बुख़ारी रदि अल्लाहु अनहु से ग़ीबत के मुताल्लिक़ पूछा गया तो उन्होंने जवाब दिया कि ग़ीबत को सौ बार के ज़िना से बदतरीन समझता हूं।

और हज़रत अबु हफ़्सुल कबीर रदि अल्लाहु अनहु का क़ौल है के मैं किसी इन्सान की ग़ीबत करने को रमज़ान के रोज़े न रखने से बदतर समझता हूं।
और फ़रमाते हैं के जिस ने किसी आलिम की ग़ीबत की तो क़यामत के दिन उसके चेहरे पर लिखा होगा, यह(शख़्स) अल्लाह तआला की रहमत से महरूम है।

(مکاشفۃالقلوب،ص:۱۳۶)

बुज़ुर्गों के अक़वाल व बयान से साफ़ तौर पर ज़ाहिर और साबित हो गया के ग़ीबत करने वाला ऐसा है जैसे उसने सौ मर्तबा ज़िना किया और आलिमे दीन की ग़ीबत तो और भी बड़ी मुसीबत है के उसकी पेशानी पर लिख दिया जाता है के यह शख़्स अल्लाह तआला की रहमत से महरूम है और नमाज़ का नूर और रोज़े की बरकत ग़ीबत से ज़ाइल हो जाती है, गोया ग़ीबत करने वाले की नमाज़ और रोज़ा न मक़बूल हो कर रह जाते हैं। नेक लोगों की हर बात नेक होती है। यह नेक थे तो ग़ीबत की बात सुनकर मजलिस से चले गए और तीन दिन तक सदमे में रहे ऐसी मजलिस में क्यों गया और खाना तक न खाया।
और एक हम हैं के ग़ीबत ही की मजलिस को तलाश करके जाते हैं और ख़ूब ग़ीबत करते हैं और ग़ीबत को सुनते भी हैं।
ग़ीबत करने से हमारी नेकियां उसके हिस्से में चली जाती हैं के जसकी हम ग़ीबत करते हैं:
आलमे रब्बानी हज़रत इमाम मुहम्मद ग़ज़ाली रदि अल्लाहु अनहु फ़रमाते हैं के हज़रत हसन बसरी रदि अल्लाहु तआला अनहु से एक शख़्स ने कहा के फ़लां शख़्स ने आप की ग़ीबत की है तो हज़रत हसन बसरी रदि अल्लाहु अनहु ने उसके पास खजूर का एक थाल भेजा और फ़रमाया के मुझे मालूम हुआ है के तुमने मुझे नेकियों का तोहफ़ा दिया है तो मैं उसका बदला देना चाहता हूं। मुझे माज़ूर समझो! मैं पूरी तरह बदला नहीं दे सकता।

(احیاءالعلوم ،ج ۳، ص: ۳۴۲)

हज़रात! ग़ीबत करने वाला बरोज़े क़यामत किस क़द्र मुसीबत में मुब्तिला किया जाएगा के अपने ही हाथों के नाख़ूनों से चेहरे को नोच नोच कर काट रहा होगा। इसलिए आज ग़ीबत से तोबा कर लें ताकि क़यामत की मुसीबतों से निजात मिल सके।
इस तरह एक रिवायत बयान करती हैं के मैंने आक़ा ए करीम ﷺ की मौजूदगी में एक औरत के बारे में कहा के उस औरत का दामन लम्बा है। तो आप ﷺ ने फ़रमाया क़ै(पलटी) करो क़ै करो। तो मैंने गोश्त के टुकड़े की क़ै की।

(احیاءالعلوم ،ج ۳،ص۳۲۰)

ग़ीबत सुनना भी ग़ीबत है:
नायबे मुस्तफ़ा हज़रत इमाम मुहम्मद ग़ज़ाली रदि अल्लाहु तआला अन्हु तहरीर फ़रमाते हैं के ग़ीबत सुनने पर ख़ुश होना और उसकी तरफ़ कान लगाना भी ग़ीबत है और वो इसलिए के जब (ग़ीबत करने वाला) ख़ुशी और ताज्जुब का इज़हार करता है तो ग़ीबत करने वाला ख़ुश होता है और ग़ीबत करने के लिए तैयार होता है।
गोया वह इस तरीक़े से उस से ग़ीबत करवाता है। मसलन वह कहता है (यानी ग़ीबत सुनने वाला) ताज्जुब है हम तो उस शख़्स को ऐसा नहीं जानते थे, मैं तो उसे अब तक अच्छा आदमी समझता रहा हूं, मैं तो उसे कुछ और ही समझता रहा, अल्लाह तआला हमें आज़माइश से बचाए। यह सब कुछ ग़ीबत करने वाले की तस्दीक़ है और ग़ीबत करने वाले की तस्दीक़ भी ग़ीबत होती है बल्कि ग़ीबत के वक़्त ख़ामोश रहने वाला भी ग़ीबत में शरीक होता है।

(احیاءالعلوم ،ج۳،ص:۳۲۳)

हमारे अस्लाफ़, ग़ीबत का जवाब ग़ीबत से नहीं, बुराई का जवाब बुराई से नहीं बल्कि नेकी और भलाई से दिया करते थे।
इस रिवायत से साफ़ तौर से मालूम होता है के ग़ीबत से हमारी नेकियां उसके हिस्से में पहुंच जाती हैं कि जिसकी हम ग़ीबत करते हैं।
मोहतरम क़ारेईन ग़ीबत बड़ा गुनाह है। अल्लाह तबारक व तआला हमें इस गुनाहे अज़ीम से बचने की तौफ़ीक़ अता फ़रमाए।

آمین بجاہ سیدالمرسلین ﷺ

***

अराईं एकेडमी के इन खुसूसी प्रोग्राम्स के वीडियो आप इनके फ़ोटो पर क्लिक करके देख सकते हैं।

Arain: History, Present and Future
अराईं: माज़ी, हाल और मुस्तक़बिल

UPSC /IIT/NEET/PCS के कम्पटीशन में कामयाब स्टूडेंट्स की इज़्ज़त अफ़ज़ाई

मिलाद उन नबी के मौके पर प्रोग्राम

टैलेंट हंट प्रोग्राम 2020

टैलेंट हंट प्रोग्राम 2021

अराईं अकैडमी के ऑनलाइन डिस्कशन ग्रुप्स ज्वाइन करने के लिए QR Code स्कैन करें या लिंक पर क्लिक करें :-

व्हाट्स-ऐप ग्रुप

टेलीग्राम ग्रुप

इस्लामिक गोल्डन एज

ISLAMIC GOLDEN AGE

اسلامی عہد زریں

कलीम रज़वी
तुमड़िया, पीलीभीत
B.Ed रोहिलखण्ड यूनिवर्सिटी

किसी भी हुकूमत का सुनहरा दौर वह कहलाता है जिसमें रहने वाले लोग उनका मुआशरा मेंयार जिंदगी तहज़ीब और तालीम के शोबे उरूज़ के मक़ाम तक पहुंचे हो और जिंदगी से मुताल्लिक मुख्तलिफ शोबो में मज़ीद तरक्की हुई हो।

यही वह बुनियादी पैमाना है जो किसी दौर को सुनहरा दौर कहलवाने का मुस्तहिक है। इसके बरअक्स किसी एक शोबे में बेहतरीन काम हो और दूसरे में पसमांदगी का इज़हार किया जाए मुआशरे में बसने वाले लोगों की Quality of life बेहतर ना हो और मुआशी हालत अच्छी ना हो तो किसी भी मुआशरे के ऐसे अहद को सुनहरी दौर नहीं कहा जा सकता।

इस्लामी सुनहरी दौर से मुराद भी ऐसे ही ज़माने से है कि जब मुआशरे में तर्ज़ जिंदगी आसान हुई उसमें बसने वाले लोग और तालीम याफ्ता इंजीनियर, डॉक्टर, ताजिर, आलिम और महिरीन ए हरब सब अपने अपने डिपार्ट में तहक़ीकात और तखलीकात (Research & Creation) में सरगरम रहे इसकी वजह से पूरी तरह से इस्तेहकाम हुआ और मज़ीद तरक़्क़ी की राहें हमवार हुईं।

बक़ौल मशहूर तारीख़दां (Historian) H.R Turner के मुताबिक:-

Muslim artists and scientists, princes and laborers together created a unique culture that has directly and indirectly influenced societies on every continent.") (1A)

मुस्लिम साइंटिस्ट कलाकार शहज़ादों व मज़दूरों ने मिलकर ऐसा मुनफरिद तमद्दन क़ायम किया जिसने बर्रे आज़म को बिलावस्ता व बिला वास्ता (Direct & Indirect) मुतास्सिर किया।

अगर हम गौर करें तो मग़रिब में दो तरह के ख़याल रखने वाले लोग नज़र आते हैं।

एक वो जो इस्लामी दुनिया में रहने वाली तहक़ीक, साइंस व दीगर उलूम में तरक्की से क़तआ नजर करते हैं और दूसरे वह जो इस्लामी दौर की तहकीक ओ तखलीक (Research & Creation) में और नई ईजाद में हामी भरते हैं मगर कम से कम इतना मानते हैं मुस्लिम साइंसदानों, रियाज़ीदानो (Scientists & Mathematician) और आलिमों ने दुनिया में उस वक़्त तक होने वाली तरक्की की रखवाली व परवरिश की चाहे वह चीन से हो या यूनान से इसी तहकीक को मगरिबी साइंटिस्ट एलिसन अबॉट ने जिक्र किया है।

Western Scientist's & Historians Alison Abbott के मुताबिक:-

"मगरिबी साइंसदान और तरीखदान इस बात को खूब जानते हैं की यूरोपी उरूज के वक़्त इल्म फैलने से पहले अरब दुनिया यूनानी साइंस के इल्म की निगेहबान थी"

इस्लामी अहदे ज़री

दीन ए इस्लाम और खास तौर पर पैगंबर ए इस्लाम हज़रत मुहम्मद ﷺ की बुनियाद पर कायम हुआ था।

हजरत अबू बक़र की खिलाफत 632 ईसवी से लेकर हजरत अली की खिलाफत 661 ईसवी तक कायम रहने वाली ख़िलाफत ए राशिदा चंद दहाइयों में इतनी फैल गई कि उसे दुनिया की बड़ी हुकूमतों में शुमार किया जाने लगा इस्लाम का सुनहरी दौर उसी वक़्त से नशोनुमा पाना शुरू हो गया।

जब हुजूर (ﷺ) सहाबा किराम के ज़माने में अरब वा दीगर मुल्क के मुस्लिमों के रहन-सहन में बदलाव शुरू होने लगा था पुरानी रिवायत में तब्दीली हो रही थी अख़लाकियात, औरतों के हुकूक़, मुआशी सलामती (Social security) जैसी चीजों में इस्लाह हो रही थी।

(Watt (1974), p.234)

ख़िलाफत ए राशिदा के बाद जब हुजूर (ﷺ) की हिजरत का इकतालीसवां साल था तो हज़रत अमीर मुआविया ने तमामतर सियासी इस्तहकाम से फारिग होकर सूबों का इंतज़ाम, फौजी निज़ाम, बहरी फौज के कयाम, जहाज़साज़ी के कारखाने की ताइस की तरफ पूरी तवज्जो दी। और 660 से 750 ई तक बनु उमय्या के 90 साला दौरे ख़िलाफत में इस्लामी रियासतों का मज़ीद फैलाव होता रहा शिमाली अफ्रीका, मग़रिबी हिंदुस्तान और स्पेन के अलावा कई मुल्कों में मुसलमान पहुंच चुके थे।

उमवि हुकूमत का दारुल खिलाफा (Capital) दमिश्क (Damascus) में था ! इस दौर की सकाफत ए इस्लामी, तहज़ीब ओ तारीख़, सहाबा और ताबाईन को गिराउन क़द्र अल्फ़ाज़ से दुनिया याद करती है और करती रहेगी।

750 ई0 में अब्बासियो ने उमवी खिलाफत को खत्म करके खिलाफत ए अब्बासी क़ायम की और इस्लामी हुकूमत का दारुल ख़िलाफा दमिश्क से बग़दाद में मुन्तकिल कर दिया। ज्यादा तारीख़दान (Historian) इस वक़्त से शुरू होने वाले दौर को इस्लाम का सुनहरी दौर (Islamic Golden Age) ख़्याल करते हैं !

क्योंकि इसी दौर में हर शोबे में मज़ीद तरक्की हुई यही वो दौर है जिसमें मज़हब ए इस्लाम के चार इमाम हज़रत इमाम अबू हनीफा, हज़रत इमाम मालिक, हज़रत इमाम शाफई, और हज़रत इमाम अहमद बिन हंबल ने कुरान ओ हदीस से आलमे इस्लाम को दीनी तालीम और फिक्ही मसाईल से रोशन किया और वह इल्मी कारनामे अंजाम दिए जो रहती दुनिया तक इंसानी जिंदगी की रहनुमाई करते रहेंगे।

दारुल खिलाफा बग़दाद में 982 ई0 में सबसे अहम मेडिकल साइंस हॉस्पिटल कायम हुआ जिसमें कीमिया (Chemistry) दवासाज़ी (medicine) एनाटॉमी (Anatomy) और जिस्मानियात (Physiology) के बुनियादी उलूम पर इब्तिदाई तरबीयत होती थी लाइसेंस भी दिए जाते थे ! छोटे मोबाइल अस्पताल भी दूर-दराज़ इलाकों और जंग के मैदानों की ख़िदमत के लिए रखे गए थे।

मेडिकल साइंस में तरक्की कोई अलग रुझान नहीं था फलकियात (astronomy) रियाज़ी (Mathematics) में भी बड़े कारनामे हुए।

(1) अबु अली सीना ने मग़रिब को ख़ुदा के वजूद का तसव्वुर समझाया और अलबैरूनी ने चांद सूरज से मुताल्लिक मुशाहिदे क़ायम किए।

(2) तो अलकिन्दील समुंदरों और बादलों का इल्म रखने वाले पहले फलसफी हुए।

(3)अल ख़्वारिज्मी जिन्हें मैथमेटिक्स में अलजेब्रा और ज्योमेट्री को फरोग़ बख्शा मैथमेटिशियंस अल्जीब्रास्टो में सबसे बड़ा अल ख्वारिज्मी को माना जाता है।

(4) वहीं 721 से 815 ई0 में जाबिर बिन हयान ने इल्म कीमिया की तरक्की में अपना किरदार अदा किया इन्हें इल्म कीमिया का पिता (Father of early Chemistry) कहा जाता है।

5) इसी ज़माने में बग़दाद को एक आलमी इल्मी मरकज़ (world Education center) की हैसियत हासिल हुई और यहां 1004 ई में तहकीक का इदारा कायम हुआ जिसे बैतुल हिक्मा (House of wisdom) के नाम से जाना जाता है। इसी अहद में हजरत इमाम बुखारी ने हुज़ूर अकरम ﷺ की 6 लाख से ज़्यादा हदीस पाक की मालूमात हासिल की और अपनी किताब सहीह बुख़ारी में 7275 अहदीस करीमा को जमा किया जो के एक दानिशवराना मेहनत और सख़्त मेयार की दलील है।

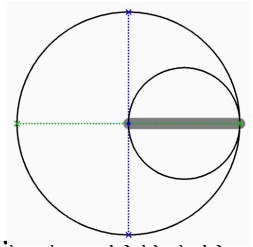

अल्हाज़ेन ने प्रकाशकी के विकास में भूमिका निभाई. अल-बिरूनी ने प्रकाश में अपनी अंतर्दृष्टि के बारे में लिखा है, जिसमें कहा गया है कि ध्वनि की गति की तुलना में इसका वेग अत्यधिक होना चाहिए.Pic: 1247 में गणितज्ञ नासिर अल-दीन अल-तुसी ने तुसी मॉडल दिया

क़ाहिरा अल-अज़हर मस्जिद में मुनज़्ज़म तालीम 978 ईस्वी में शुरू हो गयी थी , तस्वीर :1869 की डाई गार्टनलॉब जर्नल।

ये सब इसी दौर के माहिरीनों की सरगर्मी से वजूद में आई और इनमे से बेश्तर किसी न किसी तरह से बैतुल हिक्मा से वाबस्ता थे। बैतूल हिकमा में दुनिया भर के महिरीन आलिम और बेहतरीन दिमाग यहां जमा हुए (1C) और अरबी ज़ुबान यक्सानियत का उनसुर बन गई यूनानी, लातीनी, और चीनी ज़ुबान से अरबी में तर्जुमे किए गए इससे उलमा के लिए ज़ुबान (Language) की रूकावटें दूर हो गईं। इसी अरसे में अरबों ने चीनियों से कागज़ तैयार करना सीखा और किताबे ज्यादा दस्तयाब हो गई। काहिरा, बग़दाद, ईरान, हलब, एशिया और स्पेन में कुतुबखाने कायम किए गए आख़िर हाउस ऑफ विज़डम एक यूनिवर्सिटी के तौर पर खिदमत अंजाम देने लगा गर्ज ये की हर ऐतबार से इस दौर में मज़ीद तरक्की और उरुज हुआ।

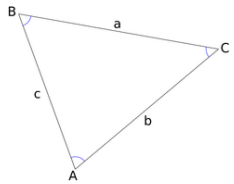

इब्न मुआद अल-जयानी कई इस्लामी गणितज्ञों में से एक हैं, जिनके लिए ज्या *Sine* के नियम का श्रेय दिया जाता है।

- टूथब्रश :600 ई. हज़रत मुहम्मद मुस्तफा ﷺ ने एक टहनी से टूथब्रश बनाया।
- सर्जरी -डॉ. अलजावरी
- कॉफ़ी : यमन में 9वीं सदी
- यूनिवर्सिटी: 859 मोरक्को, फातिमा अल-फ़िहरी
- उड़ने वाली मशीन:अब्बासइब्नफिरनास 9वीं सदी
- प्रकाशिकी (Optics) : अल-हेथम
- बीजगणित (एल्जेब्रा):अल-ख़्वारिज़िमी,9वीं सदी
- संगीत : ल्यूट और रिहाब (Rehab)
- अस्पताल : 9वीं सदी
- स्वचालित नियंत्रण: बानू मूसा'
- खाद्य श्रृंखलाएँ (Food Chain): अल-जहीज़ी
- कांच निर्माण: अब्बास इब्न फिरनास
- फाउंटेन पेन: 974. फातिमिद खलीफा अल-मुइज़ ली-दिनल्लाह
- औषध परीक्षण क्लीनिकल Trial: फ़ारसी चिकित्सक एविसेना, द कैनन ऑफ़ मेडिसिन में (1025)
- चरखा: चरखा, 11वीं सदी के प्रारंभ में हुआ था
- स्टील मिल: 11वीं सदी तक, इस्लामी दुनिया औद्योगिक स्टील वॉटरमिल काम कर रहे थे।
- पिनहोल कैमरा: इब्न अल-हेथम (965-1039),
- ब्रिज मिल: एक वॉटरमिल थी 12वीं सदी में स्पेन के कॉर्डोबा
- माइग्रेन सर्जरी: अल-जहरवी (936-1013)
- अलग अलग क़िस्म के automatons: अल-जज़ारी के
- क्रैंकशाफ्ट: अल-जज़ारी (1136–1206)
- वर्म गियर के साथ कॉटन जिन: वर्म गियर रोलर, दिल्ली सल्तनत 13वीं 14वीं सदी !
- मल्टी बैरल मैचलॉक वॉली गन: फतुल्लाह शिराज़ी (सी। 1582)
- Seamless celestial globe ग्लोब: कश्मीरी इब्न लुकमान, 1589-1590) में किया था।

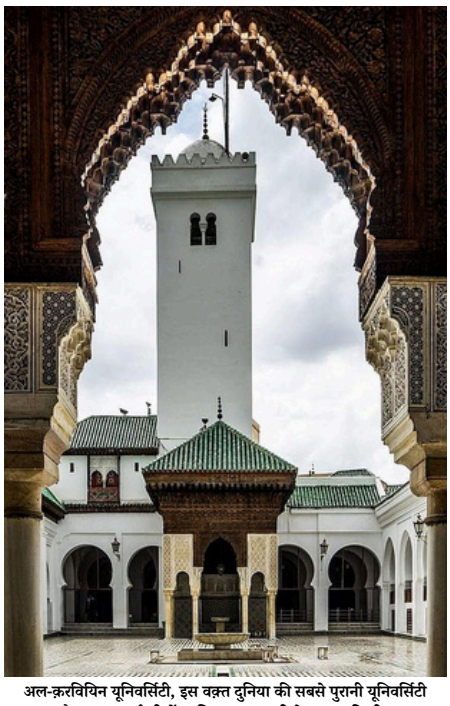

अल-क़रविविन यूनिवर्सिटी, इस वक़्त दुनिया की सबसे पुरानी यूनिवर्सिटी है। यह 859 ईस्वी में फातिमा अल-फहरी ने क़ायम की थी।

घर से किस तरह ऑनलाइन जॉब या कारोबार करके पैसा कमायें ?

मुहम्मद बिलाल

हर शख़्स जो इंटरनेट ज़रिये पैसा कमाना चाहता है उनको वैब डिवैलपमैंट, सर्च इंजन आपटीमायज़ीशन, डिजीटल मार्केटिंग, इंस्टाग्राम मार्केटिंग, गूगल इश्तिहारात फ़ेसबुक इश्तिहारात, ग्राफ़िक्स डिज़ाइनिंग और सबसे अहम कापी राईटिंग जैसी महारतें सीखनी चाहिऐं। इन स्किल्स में महारत हासिल करने में ज़्यादा वक़्त नहीं लगता। इन स्किल्स को हासिल करके पार्ट-टाइम या फुल-टाइम जॉब करके अच्छा पैसा कमाया जा सकता है। कुछ Websites जैसे Freelancer.com, Fiverr.com, Toggl.com, Evernote.com और Upwork.com अच्छी फ्रीलांस websites हैं जहाँ आपको ऊपर लिखी गयी स्किल्स के अलावा भी किसी भी जुबां में तर्जुमा करने से लेकर, टाइपिंग करने तक के लिए काम मिल सकता है।

जो ड्राइंग में महारत रखते हैं उनके लिए ग्राफ़िक डिज़ाइनिंग सबसे आसान ऑपशन है। ब्लॉगिंग से कमाई की कोई हद नहीं है।

डिजिटल मार्केटिंग एक ऐसा ज़रीया है जहां आप कोई भी सामान बेचने के लिए डिज़ाइन करदा वैबसाईटस के ज़रिये सामान ऑनलाइन बेच सकते हैं, ख़रीद सकते हैं। डिजिटल मार्केटिंग एक्सपर्ट्स से सीख़कर खुद एक्सपर्ट बन सकते हैं और जिससे किसी का भी बिज़नेस **grow** कर सकते हैं! आप किसी भी प्रोडक्ट को इंटरनेट पर सेल करवा सकते हैं या ख़ुद का बिज़नेस भी स्टार्ट कर सकते हैं !

इसमें अहम बात यह है कि आप का मैन्युफैक्चरर या **Whole seller** होना ज़रूरी नहीं है !

आपके पास एकबजट होना चाहिए और डिजिटल एक्सपर्ट का तजुर्बा ! आप उनके मश्वरे से कोई भी प्रोडक्ट कम रेट्स पर मार्केट से थोड़ा थोड़ा उठाकर डिजिटल सेल करवा कर अपना खुद का बिज़नेस स्टार्ट कर सकतें हैं!

इस बिज़नेस को करते समय आप कोई दूसरा काम भी जारी रख सकते हैं ! बस मेहनत से आप यह सब सीखें और काम करने में दिलचस्पी लें तो खुद मुख्तार बन सकते हैं।

अराईं अकैडमी इस ताल्लुक से आपको बुनियादी ट्रेनिंग देने को तैयार है आप दिए गए नंबर्स पर राब्ता कर सकते हैं ।

Mob : 9811086018, E-Mail: arainacademy@gmail.com

कर्मचारी चयन आयोग (SSC) के ज़रिये सरकारी नौकरी कैसे हासिल करें?

SSC CGL (संयुक्त स्नातक स्तर) को भारत में स्नातक (जो लोग ग्रेजुएशन कर चुके है) छात्रों के लिए आयोजित की जाने वाली सबसे बड़ी परीक्षाओं में से एक माना जाता है। SSC हर साल भारत सरकार के विभिन्न मंत्रालयों और विभागों और उसके अधीनस्थ कार्यालयों में विभिन्न पदों के लिए कर्मचारियों की भर्ती के लिए SSC CGL आयोजित करता है। SSC CGL 2022 केंद्र सरकार के तहत प्रतिष्ठित संगठनों में पद पाने के इच्छुक छात्रों के लिए एक शानदार अवसर होगा। इसमें अभी सात हज़ार से ज्यादा रिक्त पदों के लिए परीक्षा करायी जानी है। सरकारी विभागों में हर साल हजारों रिक्तियां SSC द्वारा भरी जाती हैं। जहां एक सरकारी नौकरी एक स्थिर करियर बनाने में मदद करती है, वहीं यह जिम्मेदारियों से भी भरी होती है। अगर आप में सरकारी नौकरी पाने का ज़ज़्बा है और आप गणित एवं अंग्रेजी विषय पर अच्छी पकड़ रखते तो आप आसानी से इस परीक्षा को पास कर सकते है। क्यों कि गणित और अंग्रेजी दोनों विषय 250-250 अंक के होंगे। आने वाली परीक्षा अप्रैल के महीने में होगी तो अभी आपके पास 4 महीने है एक अच्छी रणनीति आपको ये परीक्षा में सफल करने में मदद करेगी।

कर्मचारी चयन आयोग (SSC) विभिन्न अधीनस्थ सेवाओं में भर्ती के लिए संयुक्त स्नातक स्तर (CGL) परीक्षा आयोजित करता है इस परीक्षा में 36 तरीके के पद है जो ज्यादातर ग्रुप B की पोस्ट है। जैसे:

Assistants in Ministries/Departments, Attached and Subordinate office of the Govt. of India.
- Inspectors of Central Excise & Customs.
- Inspectors of Income Tax.
- Preventive Officers in Customs.
- Examiner in Customs.
- Sub-Inspectors in Central Bureau of Narcotics & CBI.
- Assistant Enforcement Officer in Directorate of Enforcement, Department of Revenue.
- Divisional Accountant, Jr. Accountant, Auditor & UDCs in various offices of Govt. of India.
- Auditor Offices under C&AG, CGDA, CGA & others.
- Tax Assistant in CBDT and CBEC
- Compiler in Registrar General of India.

Important Books:-
Math:- Rakesh Yadav & Quantum Cat By Sarvesh
GS :- Lucent & Pariksha Manthan
Reasoning:- PIYUSH VARSHNEY
English :- MB Publication , MAHA English Grammar

APPLY NOW SSC CGL 2022

Exam Name: SSCGL 2022
SSC CGL Full Form: Staff Selection Commission Combined Graduate Level
Conducting Body: Staff Selection Commission
Category: Central Govt Jobs
Exam Type: National Level

Registration Dates: 23rd December 2021 to 23rd January 2022
Exam Date: Tier-I (Apr 2022) Tier-II (To be notified later)
Mode of Exam: Online
Eligibility: Indian citizenship & Graduate (bachelor's degree in relevant discipline)

Exam Duration:
Tier 1 – 60 minutes
Tier 2 – 120 minutes
Tier 3 – 60 minutes
Tier 4 – 45 minutes

Section:
Tier 1 – 4 Sections (Maths, GS, English & Reasoning) -50 marks each
Tier 2 – 4 Papers (Maths, English, Statistics & (Finance & Accounting and Economics & Governance) -200 marks each

Tavish Malik (Aspirant, SSC)
Kathangari, Sitarganj-8448941215

अगर आपको पेपर के ताल्लुक से किसी भी तरह की मदद की ज़रूरत हो तो हमसे राब्ता कायम करें-

@Examgurujibot
You can join us for competitive exams on telegram:-
https://t.me/ExamGuruJiTeam

पासपोर्ट की शुरुआत

मोहम्मद नसीम
क्षेत्रीय पासपोर्ट अधिकारी
बरेली

पासपोर्ट... इतिहास के झरोखे से

'मनुष्य स्वतंत्र पैदा होता है, लेकिन सदा जंजीरों में जकड़ा रहता है', रूसो का यह मशहूर कथन यद्यपि सोशल कांटेक्ट में एक अलग सन्दर्भ में प्रयुक्त हुआ है लेकिन इससे यह भी अर्थ लिया जा सकता है कि आज़ादी पूर्ण नहीं हो सकती, अर्थात यदि राज्य होगा तो व्यक्ति की आज़ादी पर प्रतिबन्ध होगा, पूर्ण व्यक्तिगत स्वतंत्रता प्रदान करना राज्य के अस्तित्व के लिए संभव नहीं है, सभ्य समाज में सह-अस्तित्व के लिए प्रतिबंध लगना भी ज़रूरी हैं, कितनी आज़ादी और कितना अंकुश, यह एक अलग बहस है, मनुष्य का जन्म हुआ, परिवार बना, समूह/ क़बीले बने, राज्य बने, सरहदें बनीं, सुरक्षा की आवश्यकता का अनुभव हुआ, और तब सरहदों को पार करने के लिए बना पासपोर्ट।

पासपोर्ट भी क्या चीज़ है अगर आपको मिल जाये तो यह आपके घूमने फिरने की आज़ादी और विदेश में आपकी सुरक्षा का परवाना है और अगर न मिले तो किसी अन्य की सुरक्षा का सवाल है। अर्थात यह स्वतंत्रता का प्रतीक भी है, और नियंत्रण का एक उपकरण भी। इस छोटी सी वस्तु का बहुत बड़ा प्रभाव है। पासपोर्ट किसी राष्ट्रीय सरकार द्वारा जारी वह दस्तावेज है जो अंतर्राष्ट्रीय यात्रा के लिए उसके धारक की पहचान और राष्ट्रीयता को प्रमाणित करता है। न केवल यह राष्ट्रीय पहचान है बल्कि देशभक्ति के गर्व का एक स्रोत भी है।

क्या आप कल्पना कर सकते हैं कि आप बिना पासपोर्ट के किसी भी देश की यात्रा कर सकते हैं और जितने दिन चाहें उतने दिन वहां रह सकते हैं, हाँ यह अतीत में हुआ करता था। लोग जहां चाहते थे वहां बिना रोक टोक जाते थे क्योंकि 1914 से पहले कोई परमिट, कोई वीजा नहीं था। क्या आपको पता है कि शुरू में पासपोर्ट की जरूरत क्यों पड़ी होगी। क्या आपने कभी सोचा है कि पासपोर्ट और वीजा विनियम कैसे शुरू हुए हैं और इसे भारत में कब शुरू किया गया। आपको पासपोर्ट से जुड़ी कुछ दिलचस्प बातें बताते हैं।

पासपोर्ट का इतिहास लंबा और जटिल है यह स्वतंत्रता की इच्छा और नियंत्रण के बीच तनाव के उदाहरणों से भरा हुआ है। एक समय था जब इंग्लैंड से और इंग्लैंड तक की विदेश यात्रा केवल वही लोग कर सकते थे जिन्हे "किंग्स लाइसेंस" प्राप्त थ। 1215 में, इस प्रणाली को मैग्ना कार्टा द्वारा चुनौती दी गई थी जिसमें कहा गया था कि कोई भी (अपराधियों के आलावा) देश को स्वतंत्र रूप से छोड़ सकता है।

अंग्रेजी में "पासपोर्ट" शब्द का पहला परिचय 16 वीं शताब्दी की शुरुआत में आता है और मध्य फ्रेंच "Passeport" से आता है, जिसका मतलब उन दिनों "बंदरगाह से गुजरने की अनुमति" से था। हिब्रू साहित्य में ईसा से तकरीबन साढ़े चार सौ साल पहले का जिक्र मिलता है। जब फारस के राजा ने नेहेमियाह नाम के एक अधिकारी को जूडिया भेजा। राजा ने नेहेमियाह को एक रसीद दी थी। जिसमें दूर दराज के सरदारों से अनुरोध किया गया था कि उसकी यात्रा में मदद करें। इसे ही पासपोर्ट का शुरुआती प्रारूप माना जाता है।

आधुनिक समय के पासपोर्ट की शुरुआत

हालांकि पासपोर्ट की शुरुआत करने का क्रेडिट इंग्लैंड के राजा हेनरी पंचम को दिया जाता है। जिन्होंने पहली बार ऐसे आइडेंटिटी कार्ड की शुरुआत की। जिसे आज पासपोर्ट कहा जाता है। इस प्रकार के दस्तावेज का पहला विवरण 1414 के संसदीय अधिनियम के रूप में मिलता है। उसी समय पासपोर्ट शब्द का इस्तेमाल किया गया। 19 वीं शताब्दी के दौरान, रेलवे और भाप के जहाजों एवं अमेरिका में प्रवास के अवसरों में वृद्धि के कारण सक्षम और विदेश यात्रा करने के इच्छुक लोगों तादाद भी बढ़ी। अधिकांश देश यात्रियों की बढ़ती संख्या के साथ तालमेल नहीं रख सके और 20 वीं शताब्दी के पहले दशक तक अधिकतर देशों ने पासपोर्ट का पूरी तरह से उपयोग करना बंद कर दिया। व्यावसायिक और सरकारी हलकों के भीतर एक शक्तिशाली समूह भी था, जो पासपोर्ट को वाणिज्यिक हितों के लिए बाधा के रूप में देखता था और किसी भी तरह के पासपोर्ट के खिलाफ था लेकिन बिना रोकटोक की यह यात्रा ज़्यादा दिन न चल सकी और यह नियंत्रण की ओर मुड़ गयी । प्रथम विश्व युद्ध ने राजनीतिक परिदृश्य को नाटकीय रूप से बदल दिया और, दुश्मन के जासूसों पर रोक लगाने के प्रयास में, यूरोपीय देशों ने पासपोर्ट और अन्य यात्रा दस्तावेजों को अनिवार्य बना दिया।

प्रथम विश्व युद्ध (1914-18) ने इस परिदृश्य को हमेशा के लिए बदल दिया है। प्रथम विश्व युद्ध के बाद राष्ट्रीय सुरक्षा का सवाल उठा और फिर पासपोर्ट की आधुनिक व्यवस्था बनाई गई। वर्ष 1920 में एक बड़ा बदलाव आया, जब राष्ट्र संघ द्वारा प्रथम विश्व युद्ध के बाद विश्वव्यापी शांति बनाए रखने का काम शुरू किया। एक साल बाद, शायद एक राजनीतिक अवसर को पहचानते हुए, अमेरिकी ने 1921 के आपातकाल कोटा अधिनियम और बाद में, 1924 के आप्रवासन अधिनियम को आप्रवासियों की आमद को सीमित किया। विभिन्न देशों से अमेरिका मे प्रवेश करने वाले नए लोगों को "अमेरिकी आधिपत्य के आदर्श" के लिए खतरा माना गया। अप्रवासी देश की पहचान कैसे करें? और तब पासपोर्ट मानक का विचार उभरा।

फ्रिद्त्जोफ़ नानसें के नेतृत्व में शरणार्थियों के लिए एक आयोग बना जिसका कार्य स्वदेशियों की वापसी, शरणार्थियों के हितों की देखरेख और पुनर्वास की व्यवस्था करना था।

प्रथम विश्व युद्ध के अंत में रूस में बीस से तीस लाख युद्ध बंदी फैले हुए थे आयोग की स्थापना के बाद सन 1920 के बाद, इसने लोगों को उनके घर लौटने में मदद, तुर्की में शरणार्थी संकट से निपटने के लिए शिविरों की स्थापना की, बीमारी और भूख को रोकने में देश की सहायता की। इसने नानसें पासपोर्ट स्थापित किया जो शरणार्थियों के लिए पहचान का साधन था।

भारत में पासपोर्ट की शुरुआत

जैसा कि आप जानते हैं कि प्रथम विश्व युद्ध के पहले भारतीय पासपोर्ट जारी किए जाने की कोई वयवस्था नहीं थी । युद्ध के दौरान ही भारत सरकार ने वर्ष 1914 में डिफेंस ऑफ इंडिया अधिनियम को पारित किया जिसके अंतर्गत विदेश से भारत आने वाले और भारत से विदेश जाने वाले लोगों के लिए पासपोर्ट रखना अनिवार्य कर दिया गया । अर्थात दोहरा दायित्व था; पहला भारत छोड़ने के लिए और दूसरा, भारत में प्रवेश करने के लिए पासपोर्ट का प्राप्त करना ज़रूरी था । इसके बाद पासपोर्ट (भारत में प्रवेश) अधिनियम, 1920 पारित हुआ जिसके तहत पहला दायित्व समाप्त कर दिया गया, अर्थात भारत छोड़ने के लिए पासपोर्ट की अनिवार्यता समाप्त कर दी गयी किन्तु भारत में प्रवेश के लिए फिर भी पासपोर्ट चाहिए था। लेकिन इस से परिदृश्य में कोई बदलाव नहीं हुआ क्योंकि कोई भी एजेंसी भारत लौटने के लिए पासपोर्ट के बिना किसी भी व्यक्ति को विदेश ले जाने के लिए तैयार न थी।

भारत सरकार अधिनियम, 1935 के पारित होने के बाद, केंद्र सरकार ने पासपोर्ट जारी करने के लिए राज्य सरकारों को शक्ति सौंपी। अत: 1954 तक, विदेश मंत्रालय की ओर से पासपोर्ट जारी करने का काम संबंधित राज्य सरकारों द्वारा किया जाता था। 1954 में मुंबई, कोलकाता, दिल्ली, चेन्नई और नागपुर में पहले पांच क्षेत्रीय पासपोर्ट कार्यालय स्थापित किए गए। इसके लिए एक अलग संगठन की स्थापना की आवश्यकता थी और 1959 में केंद्रीय पासपोर्ट और प्रवासन संगठन विदेश मंत्रालय के अधीनस्थ कार्यालय के रूप में बनाया गया । 1966 तक, प्रशासनिक निर्देशों के माध्यम से पासपोर्ट के मुद्दे को विनियमित किया गया।

ब्रिटिश भारत का सबसे पुराना पासपोर्ट

वर्ष 1966 तक पासपोर्ट जारी करने की प्रक्रिया प्रशासनिक अनुदेशों के द्वारा चलती रही, पासपोर्ट जारी करने या निरस्त करने के सम्बन्ध में कोई निश्चित क़ानून न थ। ऐसी स्थिति में सरकार के विरुद्ध मनमानी कार्यवाही करने के आरोप लगने स्वाभाविक था। अत: पीड़ित नागरिक उच्च न्यायलय एवं सर्वोच्च न्यायालय में सरकार के खिलाफ याचिका दाखिल करने लगे, ऐसे ही एक महत्वपूर्ण वाद (सतवंत सिंह साहनी बनाम भारत सरकार -1966) में सुप्रीम कोर्ट ने यात्रा के अधिकार को भारतीय संविधान के अनुच्छेद 21 के तहत एक मौलिक अधिकार माना। इस प्रकार कानून द्वारा पासपोर्ट और यात्रा दस्तावेज जारी करने को विनियमित करना आवश्यक हो गया। अंतत: वर्तमान पासपोर्ट अधिनियम, 1967, 24 जून, 1967 को वुजूद में आया। इस दिन को अब पासपोर्ट सेवा दिवस के रूप में मनाया जाता है उसी वर्ष पासपोर्ट नियमावली, 1967 बनाई गई जिसे समय-समय पर संशोधित कर इन नियमों को पासपोर्ट नियमावली, 1980 के रूप में जारी किया गया।

वर्तमान में हम देख रहे हैं कि भारत में केंद्रीय पासपोर्ट संगठन के माध्यम से 36 पासपोर्ट कार्यालयों और 93 पासपोर्ट सेवा केंद्रों (PSK) और 412 डाकघर पासपोर्ट सेवा केंद्रों (POPSKs) और 190 मिशनों / पोस्टों के नेटवर्क के द्वारा पासपोर्ट सेवाएं प्रदान की जा रही हैं।

Arain Academy Help Line

Contact the Arain Academy for the following guidance.

Mob : 9811086018,

arainacademy@gmail.com

Educational Guidance
Job Guidance
Admission guidance to AMU/ Jamia Millia Islamia/ Other Universities
NEET Medical /JEE Engineering
UPSC /PCS/ SSC Preparation guidance
Personality Development and Public speaking
Islamic Guidance
Scholarship guidance
Interview preparation, Group discussion etc

Hypertension-A Silent Killer

Dr. Shah Aghaz Malik
B.U.M.S A.M.U
M.D MEDICINE (UNANI SYSTEM), BANGALORE

Hypertension is one of the most important causes of the total disease burden in the world. Hypertension is a silent killer of mankind mostly asymptomatic. If left untreated, patient will die from cerebrovascular accident, heart failure or renal failure. It is a major public health problem in the world.

Hypertension is directly reasonable for 57% of all death due to stroke and 24% for coronary heart disease death in India.

The rate of hypertension in % are projected to go upto 22.9 and 23.6 for Indian men and women respectively by 2025.

Symptoms of hypertension Headache, palpitation, dizziness, breathlessness, epistasis, heaviness, blurring vision and weakness.

SYSTOLIC	DIASTOLIC	REMARK
<120	<80	Normal BP
120-139	80-89	Pre Hypertension
140-159	90-99	Stage 1- Hypertension
≥160	≥100	Stage 2- Hypertension

According to WHO, systolic blood pressure>140mmHg or diastolic blood pressure >90mmHG is called as Hypertension.

Hypertension are of many types but mainly two types are seen

1) Primary Hypertension
2) Secondary Hypertension

About 95% of all the people having hypertension are said to be having primary hypertension. Causes are unknown, but many factors contribute to the development of primary hypertension like obesity, alcohol intake, high salt intake, sedentary lifestyle, stress, low potassium or calcium intake, tobacco, smoking and genetic factors. Secondary Hypertension is caused due to underlying condition in 5% cases. Secondary Hypertension is caused by disease of kidney, endocrine and some other organs

Management Of Hypertension

Treatment of hypertension is not mere management of hypertension but also a reduction in renal and cardiovascular morbidity and mortality.

1) Measurement of Blood Pressure can be made in a sitting position with arm supported.

If BP increases then check again after 5 minutes.

2) Patient should talk to the doctor about all complaints.

3) If an overweight person reduces 1kg of weight, the 1.6mmHg of Pressure is reduced.

4) Dietary reduction of Sodium Chloride (NaCl) to less than 6gm will reduce 2-8 mmHg of Pressure.

5) Regular aerobic exercises of about a minimum of 30min/day reduce 4-9mmHg of BP.

6) Fruits and vegetables recommended by dietician, along with reduced saturated and total content of fat reduce BP by 8-14mmHg.

7) Stop alcohol consumption

8) Stop Smoking

9) People do not take self-medication. A person suffering from hypertension should go to the doctor and should take medicines prescribed by him regularly.

Shabbar Malik

Political scars of the pandemic

Since over a year, a variety of thinkers, economic specialists, bloggers, and a dozen other experts and non-experts have predicted that life on earth is going to change drastically in the coming years. it would never be the same even after the pandemic is gone. The corporate owners will amass wealth, the poor will become poorer and the middle-class will be facing extinction. Many Governments will borrow, as many others will draw from their national savings to meet with its expenses.

Unemployment will rise heavily, both among the educated as well as the uneducated class as well as the labour. inflation will run high. Commodities could disappear from the markets. This is a direct outcome of the changes in labour force equations caused by the pandemic.

In view of the above predictions, it can also be predicted, that many countries will face strikes, demonstrations, and other forms of protest. As a result, many governments will fall, and the countries will undergo changes in foreign policies.

Whatever experts have predicted, some of which have come true, what was overseen was something more serious. It is a loss of confidence, of several kinds. people no longer believe in the claims by the governments in the intensity as it was before the pandemic. government and services providers are liars in one or another way.

Today, doubts prevail over every governmental undertaking.

Consider the following taken out from news contents:

- "German Court Rules that Covid-19 lockdowns are unconstitutional"
- "The government is announcing a 20 lakh crore package for covid relief"
- Medical doctor warns that 'Bacterial Pneumonia is on the rise' from mask-wearing.
- Tablighi Jamaat assembly caused the spread of covid among many persons: Home Ministry in Rajya Sabha

All of them cast doubts and aspersions on governmental and global services.

It does not appear that the confidence will be regained soon. Pandemic exposure can have a long-term impact on people's attitudes, beliefs, and political behavior. Trust and confidence in government are important For the capacity of a society to organize an effective collective response to a pandemic. in the future experiencing a pandemic can negatively affect an individual's confidence in political institutions and trust in political leaders, with adverse implications for this collective capacity.

This negative effect is large and persistent. Its largest and most enduring impact is on the attitudes of individuals who are in their impressionable late-adolescent and early-adult years when pandemic breaks out.

This will play its part in all political activities in the future whenever there will be a call for collective responsibility.

George Orwell put it as in an essay 'Politics and English language' :

Public trust is vital if governments and institutions are to effectively lead. Once lost, that trust is hard to win back.

Shabbar Malik, Research Scholar, Allahabad University.

Political language is designed to make lies sound truthful and murder respectable, and to give an appearance of solidity to pure wind.'

Importance of Education

Hasan Iqbal s/o Mr. Qamar Iqbal
Student,8th Class at Haldwani

Education is a significant factor for the economical development of a country Education is what differentiates us from other living beings on earth. It makes man the smartest creature on earth. With that being said, education still remains a luxury and not a necessity in our country. Awareness regarding Education needs to be spread throughout the world so that education can be accessible to everyone. The Indian education system has developed over time.

An important difference in our education system came with the establishment of the nation by the Britishers. It was the British Government that introduced many new laws regarding the education system in India and modernized education in India.

There are two major problems with the education system of India. The first problem is that the current education system of India was developed around 200 years ago! We have become advanced in various fields like transport, sports, science, etc. but still, we follow a 200-year-old education system? Why? The second issue is that our current education system was made by the British so that they could train the native Indians according to themselves and use them for their advantage! So, basically, we follow an education system that was made to enslave us.

My suggestions for improving the Indian education system are: -

1. The system should be skill based. The best way for doing this is to recognize the talent of each student and then help that child in the field in which he / she is interested.
2 . The current pattern of studies relies more on exams , which is kind of a memory test . So , a change is required in the current study pattern.
3 . There should be more focus on the rural education as well.
4. Many Indian colleges and schools are overcrowded, due to which teachers are unable to give proper attention to each and every child. Therefore, it is important that schools should focus on each student's development .

Education makes you a better person and teaches you various skills . It is must for every citizen to acquire education . It also helps a country economically . Only a well – educated person can survive in today 's world .

" A man without knowledge is like a tree without branches. "

Girl's Education : an investment for the coming generation

Sharia Shakeel, New Delhi

Girl education is like sowing the seeds which give rise to green cheerful and full-grown family plants.

In ancient times girls' education/women empowerment didn't have such special significance in the society. There were many reasons behind that;

The poverty and illiteracy among the people was also a big reason for them to not send their daughters to schools and colleges. But later on, the scenario changed.

"if we educate a man we only educate a man but if we educate a woman we educate a family (nation)"
Brigham Young

Now things are different. Previously, parents used to think that educating their girls is a complete waste of time and money, instead, they should learn house and kitchen work. As they feel that at the time of their marriage they have to give dowry so why to waste money on education, why not save for the dowry.

But now several policies like 30% reservation to women candidates in services, enhanced subsidy to girls, development and awareness programs, are mobilizing and directing the parents to get their daughters educated.

This highlights the importance of female education. It is a fact that the mother is the first teacher of their child. It is in her lap, the child learns his first lesson. So remember

REEF Herb Gluta Soft Face Wash 60ml
Reef Herb Sunscreen Gel 60ml
Anti ageing, Reef Herb Vitamin C Face Serum
Total Repair Hair Masque 250 gm

Contact for Reef Herb: 95602 46791

1

Daniya Mukhtar (Class VIIth)

2

Afham Malik (Class LKG)

3

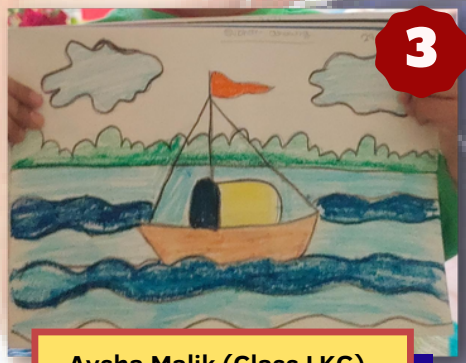

Aysha Malik (Class LKG)

4

Yusra Fatima (Class IVth)

5

Aaisha Sayeed (Class Vth)

6

Sarah Akhtar

7

Habiba Fatima (Class Ist)

8

Tahmeena (Class Xth)

9

Fiza Naz

10

Varisha

11

Falak Fatima (Class VIth)

12

Aliza Sahiba (Class Ist)

13

Aaira Fatima (Class KG)

14

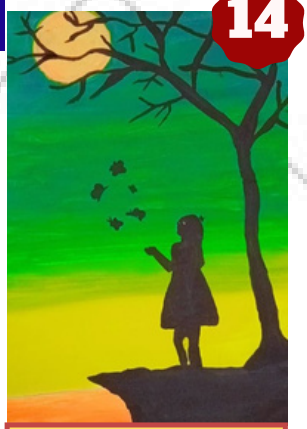

Urfa Malik

15

Shifa Malik (Class XIIth)

Compilation of Poetry and Arts by
Mrs. Sabeeha Shahnawaz

16

Mahira Malik (B.Sc.)

17

Ziya Malik (Class Vth)

18

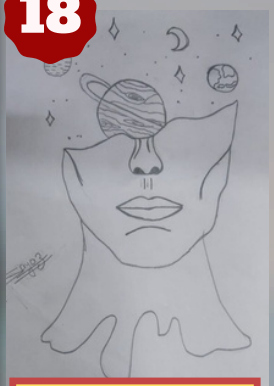

Samra Ayaz (VIIIth)

19

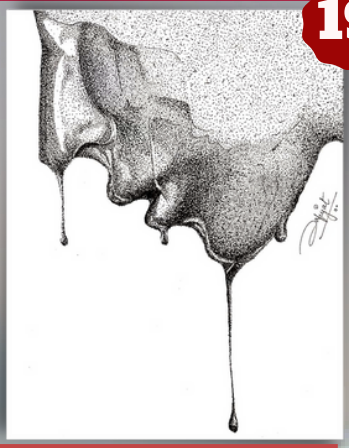

Safiyat Naseem (BA. LLB)

20

Mahak Fatima (Class XIIth)

21

Safoora Ahmad (B.Sc.)

22

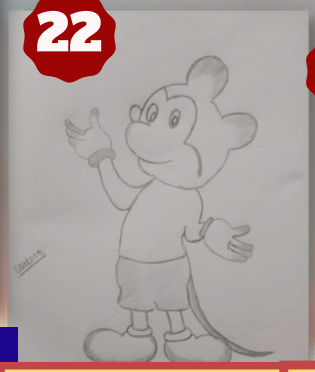

Alina Malik (Class IVth)

23

Jozy Malik (VIIIth)

24

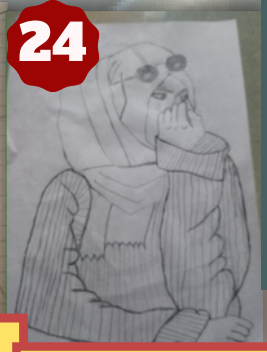

Ayan Malik (VIIth)

25

Saniya Malik (Class VIIIth)

26

Iltifa Malik (Class VIth)

27

Sufia Tanveer (Xth)

28

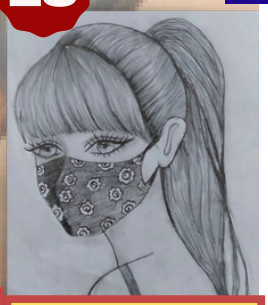

Ilma Malik (XIth)

29

Zaina Malik (Vth)

30

Mariya Mukhtar (Class IIIrd)

31

Sameera Malik (Class Xth)

32

Subhan Malik (Class IInd)

33

Alveera Malik (VIIIth)

34

Zoya (Class VIth)

35

Hassan Ahmad (IIIrd)

36

Sharia Shakeel (Graduation)

37

Alfaz Malik (Class III)

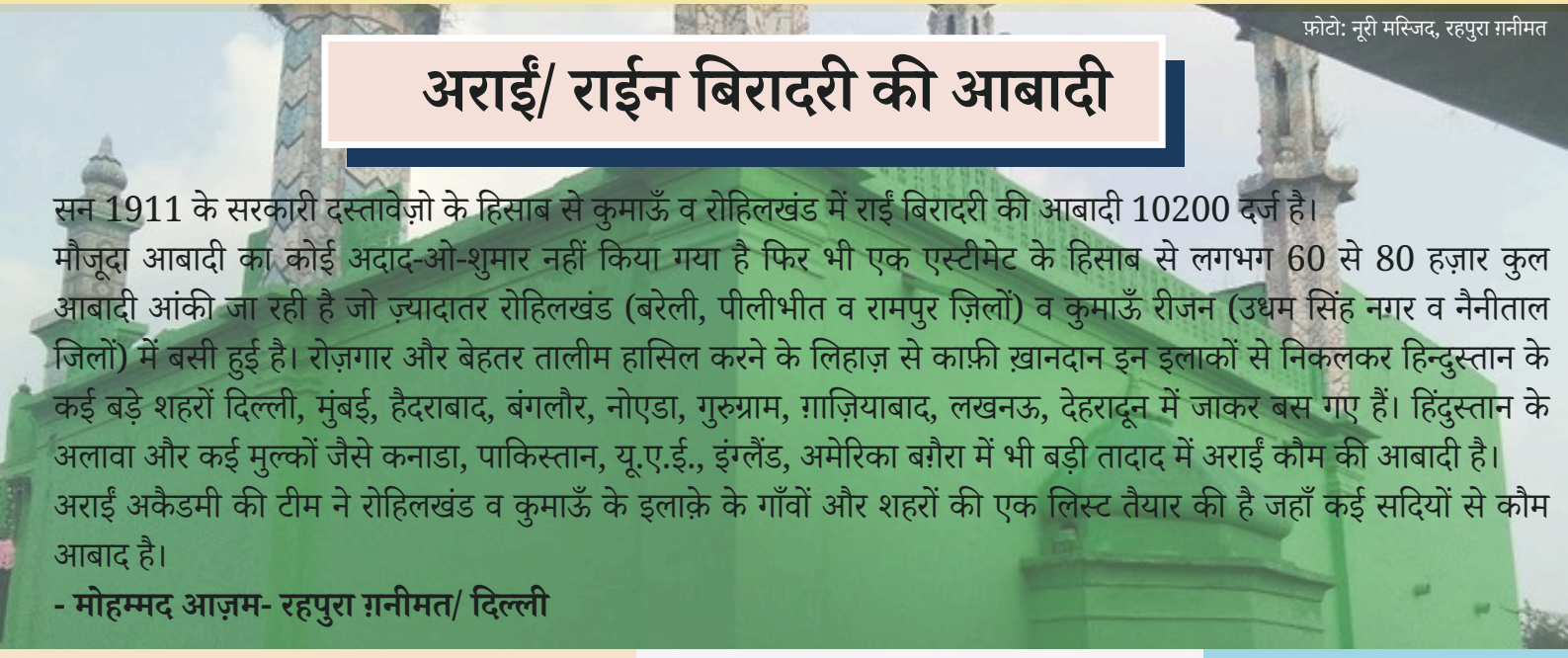

फ़ोटो: नूरी मस्जिद, रहपुरा ग़नीमत

अराईं/ राईन बिरादरी की आबादी

सन 1911 के सरकारी दस्तावेज़ो के हिसाब से कुमाऊँ व रोहिलखंड में राईं बिरादरी की आबादी 10200 दर्ज है।
मौजूदा आबादी का कोई अदाद-ओ-शुमार नहीं किया गया है फिर भी एक एस्टीमेट के हिसाब से लगभग 60 से 80 हज़ार कुल आबादी आंकी जा रही है जो ज़्यादातर रोहिलखंड (बरेली, पीलीभीत व रामपुर ज़िलों) व कुमाऊँ रीजन (उधम सिंह नगर व नैनीताल जिलों) में बसी हुई है। रोज़गार और बेहतर तालीम हासिल करने के लिहाज़ से काफ़ी ख़ानदान इन इलाकों से निकलकर हिन्दुस्तान के कई बड़े शहरों दिल्ली, मुंबई, हैदराबाद, बंगलौर, नोएडा, गुरुग्राम, ग़ाज़ियाबाद, लखनऊ, देहरादून में जाकर बस गए हैं। हिंदुस्तान के अलावा और कई मुल्कों जैसे कनाडा, पाकिस्तान, यू.ए.ई., इंग्लैंड, अमेरिका बग़ैरा में भी बड़ी तादाद में अराईं कौम की आबादी है।
अराईं अकैडमी की टीम ने रोहिलखंड व कुमाऊँ के इलाक़े के गाँवों और शहरों की एक लिस्ट तैयार की है जहाँ कई सदियों से कौम आबाद है।

- मोहम्मद आज़म- रहपुरा ग़नीमत/ दिल्ली

ज़िला बरेली

1 बरेली
2 सरनिया
3 अटरया
4 नवाबगंज
5 समुहा
6 बहेड़ी
7 ढकिया
8 मंडनपुर शुमाली
9 अरसियाबोझ
10 इगराह
11 गुनाह जवाहर
12 दय्याबोझ
13 सिली जागीर
14 चाठों पिपलिया
15 मनकरा फरदिया
16 महोलिया
17 फ़रीदपुर
18 गुलरिया
19 मियाँवाली सुकटिया
20 चका चौंडेरा
21 मुंडिया नसीर
22 मुंडिया नबीबक्श
23 गोठा
24 शेख़पुर
25 मुंडिया जागीर
26 खण्डपुरी
27 रहपुरा ग़नीमत
28 पिपरा
29 पैगा
30 बकैनिया
31 रम्पुरा
32 गौटिया रईस
33 बुजिया
34 मीरगंज
35 मंडनपुर

ज़िला पीलीभीत

1 पीलीभीत
2 चन्दोई
3 चका तपा वीरान
4 पौटा
5 कुर्रा
6 खमरिया
7 पंडरी
8 बीसलपुर
9 निसायाँ
10 गोपाल नगर
11 बकशपुर
12 अमरिया
13 भान डांडी
14 भौनी
15 रसूला फरदिया
16 बड़ापुरा
17 भैंसाहा
18 ढेरम
19 सुकटिया
20 डांग
21 सिरसी
22 धुंधरी
23 गायबोझ
24 हर्रायपुर
25 करघैना
26 माधोपुर
27 नूरपुर
28 पट्टी
29 तुर्कुनिया
30 सरदार नगर
31 कुर्री
32 बढ़बार
33 टोंडलपुर
34 ईमामनगर
35 उदयपुर
36 ढकिया बदलू
37 अमखेड़ा
38 अमखरिया
39 हररपुर हसन
40 उगनपुर
41 मनचंदी
42 हुल्कारी ढकिया
43 कैमोर
44 पिंजरा बमनपुरी
45 मुर्सनिया
46 गूलरबोझ
47 चठिया नबीअहमद
48 निवाड़ ऐंठपुर
49 तुमड़िया
50 दीन नगर
51 मुंडलिया गोसू
52 बुजयुं वाले मियाँ
53 घेरा तुर्कुनिया
54 बरा दुन्बा
55 मझलिया
56 रफ़ियापुर
57 जिठनियाँ

ज़िला उधम सिंह नगर

1 रुद्रपुर
2 लालपुर
3 किच्छा
4 कच्ची खमरिया
5 मल्सी
6 भमरोला
7 बंडिया
8 सिरौली
9 बरौड़ा
10 मलपुरा
11 नौगवां
12 सैंजना
13 गऊघाट
14 झगजोर
15 सितारगंज
16 कठंगरी
17 नया गाँव
18 सिसई
19 पिपलिया
20 पण्डरी
21 गोरीखेड़ा
22 बरी-बरा
23 खटीमा
24 काशीपुर

ज़िला नैनीताल

1 हल्द्वानी
2 लाल कुआँ

ज़िला रामपुर

1 रामपुर
2 भैंसोड़ी शरीफ़
3 मिलक
4 बेहटा
5 बिलासपुर

ज़िला मुरादाबाद

1 मुरादाबाद
2 एकता विहार

ACADEMY IN NEWS

एकेडमी ऑफ अराई ने विजेताओं को किया सम्मानित

शाह टाइम्स संवाददाता

रुद्रपुर। अकादमी ऑफ अराई की ओर से राष्ट्रीय स्तर पर ऑनलाइन क्विज, भाषण, नात कंपटीशन का आयोजन किया गया। इस कंपटीशन में विभिन्न शहरों के बच्चों ने प्रतिभाग किया। इस आयोजन में करीब 23 छात्र छात्राओं को सम्मानित किया गया। इसी के तहत 32 हजार रुपये का नकद इनाम और विजेताओं को सर्टिफिकेट दिए गए।

पूर्व सीएम के ओएसडी लईक अहमद कार्यक्रम के मुख्य अतिथि रहे। मैंस क्विज कंपटीशन में अम्मार मलिक ने पहला, शरिया शकील ने दूसरा तथा नोमान ने तीसरा स्थान हासिल किया। जूनियर ग्रुप में नात कंपटीशन में अमीनुल आरफीन ने पहला, अयान मलिक को दूसरा तथा अल्फिशा को तीसरा और इफरा फातिमा, शिफा को चौथा था पांचवा स्थान आयशा सईद को मिला। इस दौरान रीजनल पासपोर्ट ऑफिसर बरेली मोहम्मद नसीम, डा. हलीमा सादिया, अफरोज अहमद, ताबिश अदील, मुहम्मद असलम आदि मौजूद रहे।

अब्बास और फौजूल प्रथम

रुद्रपुर। किच्छा की अराई अदामदी की ओर से छात्र-छात्राओं के लिए रीजनिंग, मैथ्स स्टडी, साइकोलॉजी ऑफ स्टडी, मानव मस्तिष्क याद रखने की ताकत आदि की ऑनलाइन प्रतियोगिता आयोजित की गई।

इसमें आठ छात्र-छात्राओं ने 10 लेवल क्रेक किया। इसमें उन्हें 100 में से 100 नंबर मिले। सीनियर ग्रुप में अब्बास मलिक ने प्रथम, अताउर्रहमान ने द्वितीय व तृतीय स्थान मोहम्मद शागिल ने अर्जित किया। जूनियर ग्रुप में फौजूल इजहार प्रथम, मुंतहा द्वितीय और अक्सा मलिक तृतीय रहे। विजेताओं को नकद राशि देकर सम्मानित किया गया। संस्थापक सदस्य डॉ. शाहनवाज अहमद ने बताया कि अकादमी की स्थापना पिछड़े वर्ग में शैक्षिक माहौल विकसित करने के लिए की गई है। (संवाद)

अकेडमी आर्आईन अस्टडीज़ एंड रिसर्च के आन लाईन टैलेंट हंट का आयोजन

क़ौमी सतह के मुक़ाबले में फ़ातिह तालिब इल्म को एज़ाज़

हिन्दुस्

ऑनलाइन टैलेंट हंट मे छात्रों ने जीते पुरस्कार

बरेली | वरिष्ठ संवाददाता

अकादमी ऑफ अराई ने राष्ट्रीय स्तर की ऑनलाइन टैलेंट हंट प्रतियोगिता का आयोजन किया। क्विज सीनियर वर्ग में मुहम्मद अम्मार मलिक ने पहला और शरिया शकील ने दूसरा स्थान पाया। जूनियर वर्ग में अंजला ताहिर ने पहला और हसन इकबाल ने दूसरा स्थान पाया।

भाषण सीनियर में अलीमा फारूकी ने पहला और मन्नत फातिमा ने दूसरा स्थान पाया। भाषण जूनियर में अंजला मलिक ने पहला और अर्सलान मलिक ने दूसरा स्थान पाया। प्रथम पुरस्कार में दो हजार, द्वितीय पुरस्कार में 1500 और तृतीय में 1000 रुपये दिए गए। मुख्य अतिथि पूर्व जॉइंट मैनेजिंग डायरेक्टर लईक अहमद ने बच्चों को पढ़ाई की अहमियत बताई। विशिष्ट अतिथि आरपीओ मोहम्मद नसीम ने छात्रों को वैज्ञानिक दृष्टि विकसित करने के लिए कहा। अध्यक्षता करते हुए मदद फाउंडेशन के संस्थापक नसीम अहमद ने बच्चों को स्कूल के समय से ही अपने लक्ष्य निर्धारित करने को कहा।

आन लाईन टैलेंट हंट मुक़ाबले में फ़ातिह तलबा को एज़ाज़ से नवाज़ा गया

तक़रीब रात 8 बजे के मुक़ाबले में सीनियर और जूनियर ग्रुप के तलबा ने क़ुरआन की तिलावत की। इसके बाद नात पेश की गई। इसके बाद तक़रीर, क़ुरआन की तिलावत और नात पेश की गई। इसके बाद तक़रीर, क़ुरआन की तिलावत और नात पेश की गई। इसके बाद तक़रीर, क़ुरआन की तिलावत और नात पेश की गई।

मुहम्मद अम्मार मलिक ने जीती क्विज

अमृत विचार, रुद्रपुर

प्रतियोगिता

- ऑनलाइन टैलेंट हंट प्रतियोगिता का आयोजन
- शरिया का दूसरा और नोमान रजा को मिला तीसरा स्थान

एकेडमी ऑफ अराई स्टडीज एंड रिसर्च ने राष्ट्रीय स्तर पर एक ऑनलाइन टैलेंट हंट प्रतियोगिता का आयोजन किया। जिसमें उत्तर प्रदेश, उत्तराखंड, दिल्ली से बड़ी तादाद में छात्र-छात्रों ने हिस्सा लिया। इस ऑनलाइन प्रतियोगिता में भाषण इत्यादि प्रतियोगिताओं का आयोजन सीनियर व जूनियर वर्ग के लिए किया गया। जिसमें प्री और मेंस क्विज प्रतियोगिता में मुहम्मद अम्मार मलिक ने पहला, शरिया शकील ने दूसरा एवं मुहम्मद नोमान रजा ने तीसरा स्थान हासिल किया। जूनियर में अंजला ताहिर ने पहला, हसन इकबाल ने दूसरा व जैद आमिर ने तीसरा स्थान प्राप्त किया। इसके अलावा नात प्रतियोगिता में अमीनुल आरफीन ने प्रथम, अयान मलिक ने दूसरा, अल्फिशा ने तीसरा इफरा फातिमा, व शिफा ने चौथा, आयशा सईद ने पांचवा स्थान प्राप्त किया। सीनियर ग्रुप में उरुज मलिक ने पहला स्थान, कौनैन अहमद ने दूसरा, नोमान रजा तीसरा, वरीशा मलिक ने चौथा व मन्नत फातिमा ने पांचवां स्थान प्राप्त किया।

कार्यक्रम के मुख्य अतिथि लईक अहमद (पूर्व ज्वाइंट मैनेजिंग डायरेक्टर यूपी एफएमडीसी, लखनऊ और ओएसडी पूर्व मुख्यमंत्री उत्तरप्रदेश/उत्तराखण्ड), झगजोर फार्म, किच्छा ने विस्तार से बच्चों को तालीम की अहमियत जताते हुए दिमाग से नाकामयाबी की सोच ही निकाल देने की सलाह दी और कहा कि सिर्फ कामयाबी सामने रखत हुए लगातार कठिन परिश्रम कर प्रतियोगी परीक्षाओं की तैयारी करें और फिजूल के काम छोड़ मेहनत करें। इस दौरान मदद फाउंडेशन के संस्थापक नसीम अहमद, मुहम्मद नसीम, डा. हलीमा सादिया, अफरोज अहमद, ताबिश अदील, मुहम्मद असलम, इंजीनियर सरफराज अहमद, मौलाना साद जिलानी, अहमद सलमान, मुहम्मद कली रिजवी, हस्सान रजा, शोभर मलिक, ताविश मलिक, शब्बर मलिक, जुल्फिकार अली आदि ने भी अपने विचार रखे।

Times Headline

Academy of Arain Studies and Research conducted National level online Talent Hunt competition 2021

अकेडमी ऑफ अराई के राष्ट्रीय स्तर के ऑनलाइन टैलेंट हंट कंपीटीशन में विजेता छात्र सम्मानित

ऑनलाइन टैलेंट हंट कंपीटीशन में 23 स्टूडेंट्स सम्मानित

रुद्रपुर। एकेडमी ऑफ अराई स्टडीज एंड रिसर्च की ओर से इस वर्ष 28 नवंबर को राष्ट्रीय स्तर के ऑनलाइन टैलेंट हंट कंपीटीशन का आयोजन किया गया। इसमें उत्तर प्रदेश, उत्तराखंड, दिल्ली से बड़ी तादाद में छात्र-छात्रों ने हिस्सा लिया। इस ऑनलाइन कंपीटीशन में नात, भाषण, क्विज कंपीटिशन में जूनियर ग्रुप क्लास 5-8 तक एवं सीनियर ग्रुप 9 ग्रेज्युएट तक के स्टूडेंट ने अपना कौशल दिखाया। इस ऑनलाइन टैलेंट हंट कंपीटीशन में 23 स्टूडेंट्स सम्मानित किए गए। कार्यक्रम के मुख्य अतिथि लईक अहमद, (ई एंड ज्वाइंट मैनेजिंग डायरेक्टर यूपी एफएमडीसी, लखनऊ और ओएसडी पूर्व मुख्यमंत्री उत्तर प्रदेश, उत्तराखंड, झगजोर फार्म, किच्छा, उत्तराखंड ने विस्तार से बच्चों को तालीम की अहमियत जताते हुए कहा कि उन्हें दिमाग से नाकामयाबी की सोच ही निकाल देने की सलाह दी और कहा कि सिर्फ कामयाबी सामने रखते हुए लगातार कठिन परिश्रम कर प्रतियोगी परीक्षाओं की तैयारी करें और फिजूल के काम छोड़ दें। एक दिन मेहनत अच्छा नतीजा देगी।

SPONSORS

THIS MAGAZINE IS SPONSORED & SUPPORTED BY

With Best Compliments from

Mr. Laeeq Ahmad
Ex OSD C.M. of U.P & U.K
Jhagjor Farm, Kichha, Uttarakhand

Mr. Mohammad Aslam
Nodal Election Officer, Dehradun
Jhagjor Farm, Kichha, Uttarakhand

Mr. Ishtiyaq Ahmad Malik (Mukhtar Ahmad) & Mr. Akhlaq Malik
Choti Masjid Road, Kichha

Dr. Munazir Malik
Faculty
Kamabvaya, Hapur

Mr. Kafeel Malik, Mr. Adeel Malik & Mr. Tauseef Malik
Owners
Star Arts Centre (Flex) & Malik Aluminium, Kichha

Dr. Zartab Malik
(MBBS Student)
Admin, NEET FUTURE MBBS at Instagram

Mr. Mohammad Faraz
(Owner)
Danfar Overseas Pvt. Ltd., Bareilly

Mr. Mohd Tahir
Jithaniya, Pilibhit

Mr. Qamar Iqbal
Managing Director
Truvic Home Designer Pvt. Ltd., Haldwani

With Best Compliments from

Mr. Mohammad Naseem
Ex Legal Counsel, ONGC
President, Madad Foundation, Delhi

Mr. Mohammad Aslam
Ex- Commissioner, Commercial Tax, UP
Igrah/Rudrapur

Dr. Mohd Asad Malik
Associate Professor, Dept. of Law
Jamia Millia Islamia, New Delhi
Sukatiya Miyanwali/Delhi

Mr. Mohammad Naseem
Regional Passport Officer, Bareilly

Mr. Tauseef Malik & Danish Malik
Owners (Kichha)
UP Brick Center &
Nasha Mukti Evam Punarvas Kendra Baheri

Mr. Mohammad Akil Malik
Inspector, Central GST Audit, Haldwani

Mr. Miswauddin Malik & Eng. Fahad Malik
Contractor, Sirauli Kalan, Kichha

Mr. Monis Malik
CEO Good Store E-Commerce and Media Houses, Dehradun

Mr. Danish Malik
Digital Danish, New Delhi

The Academy of Arain Studies and Research

Estd. 2020

अराईं अकैडमी के मेम्बर बनने और ज़्यादा मालूमात के लिए राब्ता करें : 9811086018

इस मैगज़ीन की हार्ड कॉपी हासिल करने के लिए कॉल करें |

arainacademy@gmail.com @The Arain @AcademyofArainStudiesandResearch www.thearain.com

KAMYABVYA

Center for Academic & Competitive Studies

"सफलता आपकी"

IIT-JEE | NEET | FOUNDATION

JEE MAIN | JEE ADVANCE | MEDICAL NEET/AIIMS | Foundation VI, VII, VIII IX, X | Olympiads, NTSE, IMO KVPY

FACULTIES AT KAMYABVYA

Er. I.A. Malik Sir
(Chemistry)
21 Years Experience
Ex. Director Narayana Institute Delhi
Ex. Faculty Bansal Classes Kota

Er. Mukesh Sir
(Mathematics)
17 Years Experience
Ex. Faculty Career Point
Ex. Faculty Brilliant Delhi

Dr. Munazir Malik
(Biology)
10 Years Experience
Ex. Faculty Narayana Institute Delhi
Ex. Faculty Sarwar Classes Aligarh

Er. Deepak Sir
(Physics)
8 Years Experience
Ex.Faculty Aakash

Er. Sohail Sir
(Mathematics)
8 Years Experience
Ex. Faculty Career Point classes
Ex. Faculty CEC Classes Delhi

Gitanjali
(Foundation)
5 Years Experience
Science

Vishant Sir
(Foundation)
3 Years Experience
Physics

- Online & Offline Test Series for NEET/ IIT-JEE.
- Hostel Facility Available (Boys & Girls)
- Coaching with School Under One Roof Programme.

Danish Ur Rehman
(Marketing Head)

ADMISSION ----CUM---- TEST

SCHOLARSHIP

SCHOLARSHIP THROUGH KTSE (KAMYABVYA TALENT SEARCH EXAM)

MERITORIOUS STUDENTS FROM EACH CLASS WILL BE AWARDED SCHOLARSHIP UP TO 50% ON TUITION FEES

सफलता तुम्हारी लक्ष्य तक पहुँचाने की सहभागीदारी हमारी

RHYTHM SINGHAL

VEDANT MITTAL

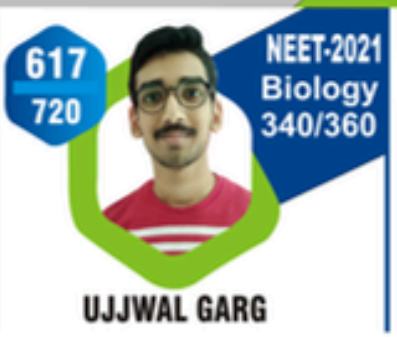

UJJWAL GARG

DEVANSH GARG

2nd Floor, Above Vishal Mega Mart, Free Ganj, Road, HAPUR

+91-7060655035, +91-8938045055

www.facebook.com/@kamyabvya www.twitter.com/@kamyabvya123 www.instagram.com/@kamyabvya www.kamyabvya.com